تصدیق شدہ اشاعت

گجرات، گوجرانوالہ، لاہور، اسلام آباد، خیبر پختونخوا کا واحد ترجمان منفرد روزنامہ اخبار

DAILY POWER OF PAKISTAN ISLAMABAD

★★★ ہر خبر آپ تک ★★★

روزنامہ پاور آف پاکستان اسلام آباد

Power of Pakistan News Agency

چیف ایڈیٹر: مرزا حماد علی

powerofpakistannewsagency.online

جلد: 02 | پیر 03 اگست 2026، 19 صفر المظفر 1448ھ صفحات 06 قیمت 30 روپے | شمارہ: 324

عوام کو ایندھن کی بلاتعطل فراہمی اور منصفانہ قیمتوں کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیراعظم

الیف بی آر کے جدید ٹریکنگ نظام کو ماڈل بنا کر ملک میں ایندھن کی آمدورفت کی کڑی نگرانی کا نظام وضع کیا جائے، جدید ٹیکنالوجی و سافٹ ویئر کے استعمال کے اطلاق سے بندرگاہوں و ریفائنریوں سے پٹرول پمپس تک سپلائی چین کی ڈیجیٹل نگرانی کی جائے

اوگرا کے استعداد اضافے کیلئے نجی شعبے سے اچھی شہرت کے ماہرین تعینات کیے جائیں، اوگرا کی تنظیم نو کرکے ہر شعبے اور منصب کیلئے ماہرین کی میرٹ پر شفاف طریقہ کار سے تعیناتی کی جائے، شہباز شریف کا اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ عوام کو ایندھن کی بلاتعطل فراہمی اور منصفانہ قیمتوں کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے، ایف بی آر کے جدید ٹریکنگ نظام کو ماڈل بنا کر ملک میں ایندھن کی آمدورفت کی کڑی نگرانی کا نظام وضع کیا جائے، جدید ٹیکنالوجی و سافٹ ویئر کے استعمال کے اطلاق سے بندرگاہوں و ریفائنریوں سے پٹرول پمپس تک سپلائی چین کی ڈیجیٹل نگرانی کی جائے، اوگرا کے استعداد اضافے کیلئے نجی شعبے سے اچھی شہرت کے ماہرین تعینات کیے جائیں، اوگرا کی تنظیم نو کرکے ہر شعبے اور منصب کیلئے ماہرین کی میرٹ پر شفاف طریقہ کار سے تعیناتی کی جائے، تمام ریگولیٹری اداروں کا اپنے متعلقہ وزارتوں سے باضابطہ رابطہ قائم کرنے کیلئے ضروری اقدامات لئے جائیں۔ (بقیہ نمبر 1)

عطا تارڑ نے سینئر اداکار محمد احمد کے ساتھ جونیئر آرٹسٹ کے سلوک کو انتہائی افسوسناک قرار دیدیا

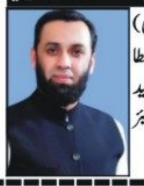

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ نے سینئر اداکار سید محمد احمد کے ساتھ جونیئر (بقیہ نمبر 6)

پنجاب اسمبلی بھرتیاں کیس، پرویز الٰہی کی اپیل سماعت کیلئے مقرر

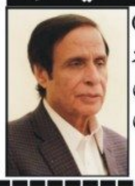

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ نے پرویز الٰہی کی پنجاب اسمبلی میں بھرتیوں کے کیس میں (بقیہ نمبر 5)

ملک میں گڈ گورننس، کرپشن کے خاتمے کیلئے قومی حکومت کی ضرورت ہے، اختر اقبال ڈار

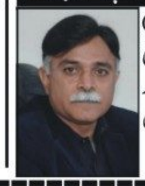

لاہور (این این آئی) تحریک انصاف نظریاتی کے چیئرمین اختر اقبال ڈار نے کہا ہے کہ ملک میں (بقیہ نمبر 4)

وزیر ریلوے کا سورنج میں کوئلہ کان حادثے میں 34 قیمتی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار

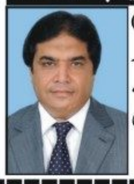

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے کوئٹہ کے نواحی علاقے سورنج میں (بقیہ نمبر 3)

محسن نقوی کا سسٹم فیل ہونے کا بیان وفاقی حکومت کی ناکامی کا کھلا اعتراف ہے، بیرسٹر سیف

پشاور (این این آئی) سابق مشیر اطلاعات خیبر پختونخوا بیرسٹر محمد علی سیف نے کہا ہے کہ محسن نقوی کا (بقیہ نمبر 2)

وزیر داخلہ سے کے پی کے اور بلوچستان کے تاجروں کی ملاقات، مسائل سے آگاہ کیا

وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے وفد کو ملک خصوصاً دونوں صوبوں میں سیکورٹی کی مجموعی صورتحال اور حکومتی اقدامات سے آگاہ کیا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے تاجروں اور صنعتکاروں نے ملاقات کی جس میں خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے تمام چیمبرز آف کامرس نے اپنے صوبوں کی موجودہ سیکورٹی صورتحال اور درپیش مسائل سے آگاہ کیا وفاقی وزیر داخلہ (بقیہ نمبر 7)

رانا تنویر حسین کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور ایف اے او نے پائیدار زراعت اور (بقیہ نمبر 8)

کوئٹہ، کوئلے کی کان میں دھماکے سے 34 کان کن جاں بحق، 32 لاشیں نکال لیں

دھماکے کے وقت 42 مزدور موجود تھے، دھماکا میتھین گیس کے باعث ہوا، کان مالک کی گفتگو

کوئٹہ/اسلام آباد (این این آئی) کوئٹہ کے علاقے سورینج میں کوئلے کی کان میں پھنسے 34 کانکنوں میں سے 32 کی لاشیں نکال لی گئی ہیں، مزید 2 کانکنوں کو نکالنے کیلئے ریسکیو آپریشن مزید تیز کر دیا گیا۔ ڈی جی مائنز بلوچستان عبداللہ شاہوانی کے مطابق جاں بحق کانکنوں کی میتیں ان کے آبائی علاقوں کو بھیج دی گئیں، انہوں نے بتایا کہ ابتدائی اطلاعات میں کان میں 42 کانکنوں کے پھنسنے کی خبر سامنے آئی تھی تاہم بعد ازاں (بقیہ نمبر 9)

اسلام آباد: وزیراعظم محمد شہباز شریف اوگرا (OGRA) کی تنظیمِ نو اور ڈیجیٹلائزیشن سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر لاہور کو ماڈل ہارٹیکلچر سٹی بنانے کا فیصلہ

سیکرٹری ہاؤسنگ نے ایم ڈی ہارٹیکلچر ایجنسی لاہور کو جامع گرین انفراسٹرکچر پلان تیار کرنے کا خصوصی ٹاسک سونپ دیا

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے وژن کے مطابق لاہور کو ماڈل ہارٹیکلچر سٹی بنانے کے لیے عملی اقدامات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ سیکرٹری ہاؤسنگ پنجاب نورالامین مینگل نے ایم ڈی ہارٹیکلچر ایجنسی لاہور احمد عثمان جاوید کو شہر کی خوبصورتی، گرین انفراسٹرکچر اور ماحولیاتی بہتری کے لیے جامع منصوبہ بندی کا خصوصی ٹاسک سونپ دیا۔ ترجمان محکمہ ہاؤسنگ (بقیہ نمبر 10)

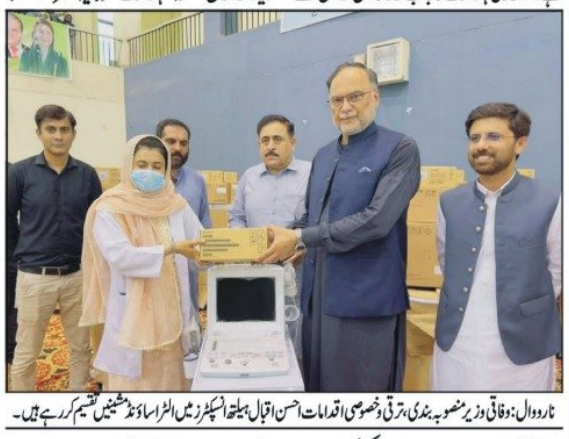

نارووال: وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات احسن اقبال ہیلتھ انسپکٹرز میں الٹراساؤنڈ مشینیں تقسیم کر رہے ہیں۔

دہشت گرد ہتھیار ڈال دیں ورنہ ہم ختم کر دیں گے، ترجمان پاک فوج

محسن نقوی نے جو بیان دیا وہ ان کی ذاتی رائے ہے، پاکستان کی سیکیورٹی کیلئے گڈ گورننس بہت ضروری ہے، گڈ گورننس کے بغیر معاملات حل نہیں ہو سکتے، گڈ گورننس کیلئے کچھ کرنا پڑے گا، سیکیورٹی اور سیفٹی کا دارومدار گڈ گورننس پر ہے

ریاست ہوگی تو سیاست، شناخت اور تمام ادارے قائم رہیں گے، ریاست کے ساتھ وفاداری ہر شہری کا بنیادی فرض ہے، حقوق کی بات کرنے والوں کو اپنے فرائض سے بھی آگاہ ہونا چاہیے

آئین کے آرٹیکل 5 کے مطابق وفاداری صرف ریاست سے ہوگی، ہارڈ اسٹیٹ وہ ہوتی ہے جہاں تمام معاملات آئین اور قانون کے مطابق چلائے جائیں، لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری

راولپنڈی (این این آئی) ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے واضح کیا ہے کہ وزیر داخلہ محسن نقوی نے جو بیان دیا وہ ان کی ذاتی رائے ہے، اس پر بات نہیں کروں گا، پاکستان کی سیکیورٹی کیلئے گڈ گورننس بہت ضروری ہے، گڈ گورننس کے بغیر معاملات حل نہیں ہو سکتے، گڈ گورننس کیلئے کچھ کرنا پڑے گا، سیکیورٹی اور سیفٹی کا دار و مدار گڈ گورننس پر ہے، ریاست ہو گی تو سیاست، شناخت اور تمام ادارے قائم رہیں گے، ریاست کے ساتھ وفاداری ہر شہری کا بنیادی فرض ہے، حقوق کی بات کرنے والوں کو اپنے فرائض سے بھی آگاہ ہونا چاہیے، آئین (بقیہ نمبر 13)

وفاقی حکومت کا مجوزہ قومی کنیکٹیویٹی پلان کو جلد از جلد حتمی شکل دینے کا فیصلہ

حکومت ملک بھر میں سستی اور تیز رفتار انٹرنیٹ سروس کی فراہمی کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گی، وفاقی وزیر احد چیمہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے ملک کے چھوٹے دیہات، دور دراز علاقوں اور پسماندہ خطوں تک تیز رفتار اور سستی انٹرنیٹ سہولت کی فراہمی کو قومی ترجیح قرار دیتے ہوئے مجوزہ قومی کنیکٹیویٹی پلان کو جلد از جلد حتمی شکل دینے کا فیصلہ کیا ہے، منصوبے کا مقصد ڈیجیٹل (بقیہ نمبر 12)

پی ٹی آئی رہنما عبداللہ طاہر کے شوٹرز کی شناخت نہ ہو سکی، موٹر سائیکل کی نمبر پلیٹ بھی جعلی نکلی

لاہور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما عبداللہ طاہر کو قتل کرنے والے شوٹرز کی تاحال شناخت نہ ہو سکی، (بقیہ نمبر 11)

راولپنڈی: چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی کی عیدگاہ شریف میں پیر حسن حبیب سے ملاقات۔ پاکستان کرپٹو کونسل کے چیف ایگزیکٹو اور چیئرمین بلال بن ثاقب بھی اس موقع پر موجود ہیں۔

عہد کیا تھا کہ پنجاب کو گڈ گورننس میں دیگر صوبوں سے آگے لے کر جاؤں گی، مریم نواز

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف سے بہاولنگر کے ارکان صوبائی اسمبلی کی ملاقات، ارکان صوبائی اسمبلی کا اضلاع میں الیکٹرک بسیں چلانے پر خراج تحسین

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف سے بہاولنگر کے ارکان صوبائی اسمبلی نے ملاقات کی۔ اس موقع پر ملکی سیاسی صورتحال، ترقیاتی پراجیکٹس اور حلقے کے مسائل پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ ارکان صوبائی اسمبلی نے وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کو حلقے میں درپیش عوامی مسائل سے آگاہ کیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے عوامی مسائل کے حل کی یقین دہانی کرائی۔ ارکان صوبائی اسمبلی نے وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کو (بقیہ نمبر 14)

دہشت گردی، انتہا پسندی اور نفرت انگیزی کی اسلام میں کوئی گنجائش نہیں، یوسف رضا

چیئرمین سینیٹ برطانوی ہائی کمشنر کے ہمراہ کا عیدگاہ شریف راولپنڈی کا دورہ، دینی و اصلاحی کردار اور سلسلہ تصوف سے وابستہ روایات کے بارے میں تفصیلی بریفنگ

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے راولپنڈی میں عیدگاہ شریف کا دورہ کیا۔ اس موقع پر پاکستان میں تعینات برطانیہ کی ہائی کمشنر جین میریٹ، وفاقی وزیر تعلیم خالد محمود صدیقی اور وزیراعظم کے مشیر برائے کرپٹو کرنسی بلال بن ثاقب بھی موجود تھے۔ سجادہ نشین پیر سید محمد حسن حبیب الرحمٰن نے معزز مہمانوں کا پرتپاک استقبال کیا۔ دورے کے دوران پیر سید محمد حسن حبیب الرحمٰن نے (بقیہ نمبر 29)

ملتان: وفاقی وزیر برائے قومی صحت کی خدمات، ضوابط و رابطہ سید مصطفیٰ کمال، ملتان یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میں اسکول آف نرسنگ اینڈ الائیڈ ہیلتھ سائنسز کے افتتاحی تختی کی نقاب کشائی کر رہے ہیں۔

خواجہ سلمان رفیق کا مریدکے میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا تفصیلی دورہ

متاثرہ شہریوں کو گھر کی دہلیز پر تیار کھانا، فلڈ ریلیف کیمپس اور میڈیکل کیمپس قائم کئے گئے ہیں، صوبائی وزیر

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر صوبائی وزیر و چیئرمین کابینہ کمیٹی برائے ڈیزاسٹر مینجمنٹ خواجہ سلمان رفیق اور ڈی جی پی ڈی ایم اے سیف انور جپہ نے مریدکے میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں اور فلڈ ریلیف کیمپس کا دورہ کیا۔ خواجہ سلمان رفیق نے مریدکے میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ریسکیو و ریلیف سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر و چیئرمین کابینہ کمیٹی برائے ڈیزاسٹر مینجمنٹ خواجہ سلمان رفیق نے کہا کہ متاثرہ (بقیہ نمبر 17)

اسکردو، براڈ پیک پر برفانی تودہ گرنے سے لاپتہ کوہ پیماؤں میں سے 8 کی لاشیں مل گئیں، 2 کی تلاش جاری

قراقرم کے پہاڑی سلسلے میں واقع براڈ پیک دنیا کی 12 ویں بلند ترین چوٹی ہے جس کی بلندی 8047 میٹر ہے

اسکردو (این این آئی) براڈ پیک پر برفانی تودہ گرنے سے لاپتہ کوہ پیماؤں میں سے 8 کی لاشیں مل گئیں۔ دنیا کی 12 ویں بلند ترین چوٹی براڈ پیک پر برفانی تودہ گرنے کے بعد لاپتہ ہونے والے مزید 4 کوہ پیماؤں کی لاشوں کی نشاندہی کی گئی جس کے بعد اب تک کل 8 کوہ پیماؤں کی لاشیں مل چکی ہیں۔ صبح ملنے والی 4 لاشوں میں سے تین کوہ پیماؤں کی میتیں ہیلی کاپٹر کے ذریعے اسکردو منتقل کر دی گئی ہیں جبکہ مزید 2 لاپتا کوہ پیماؤں کی تلاش کیلئے براڈ پیک پر سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن (بقیہ نمبر 18)

میر رضا علی قتل کیس، جائے وقوعہ سے پستول کا کور برآمد، تفتیش میں اہم پیش رفت

کراچی (این این آئی) پی ای سی ایچ ایس سوسائٹی بلاک 2 سے تعلق رکھنے والے نوجوان میر رضا علی کے قتل کیس کی تحقیقات میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے، جہاں تفتیشی ٹیم کو جائے وقوعہ سے ایک پستول کا کور برآمد ہوا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق جمعہ کو تفتیشی ٹیم ایک بار پھر جائے وقوعہ پر پہنچی، جبکہ ایس پی گلشن اقبال (بقیہ نمبر 30)

محکمہ موسمیات کی اگست تا اکتوبر ملک میں معمول سے کم بارشوں کے باعث درجہ حرارت میں اضافے کی پیشگوئی، الرٹ جاری

اسلام آباد (این این آئی) محکمہ موسمیات نے اگست سے اکتوبر 2026ء کے دوران ملک کے بیشتر علاقوں میں معمول سے کم بارشوں اور معمول سے زیادہ درجہ حرارت کی پیش گوئی کرتے ہوئے مختلف موسمی خطرات سے متعلق الرٹ جاری کر دیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق اگست کے دوران پنجاب، سندھ اور بلوچستان کے کئی علاقوں میں بارشیں معمول سے کم رہنے کا (بقیہ نمبر 31)

پاکستان پیپلز پارٹی وسطی پنجاب کے جنرل سیکرٹری حسن مرتضیٰ، شیخوپورہ کے سیلاب زدہ علاقوں کے دورے کے دوران میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں۔

جعلی اے آئی سرمایہ کاری اسکیم، عارف حبیب لمیٹڈ کا عوام کو انتباہ

کمپنی نے پاکستان اسٹاک ایکسچینج کو خط ارسال کر دیا، ہفتہ وار 5 لاکھ روپے منافع کے دعوے جعلی قرار

کراچی (این این آئی) عارف حبیب لمیٹڈ نے اپنے نام سے منسوب جعلی مصنوعی ذہانت (اے آئی) سرمایہ کاری اسکیم کے خلاف پاکستان اسٹاک ایکسچینج کو باضابطہ انتباہی خط ارسال کرتے ہوئے سرمایہ کاروں اور عوام کو محتاط رہنے کی ہدایت کی ہے۔ کمپنی کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق بعض عناصر غیر قانونی طور پر عارف حبیب گروپ اور عارف حبیب لمیٹڈ کا نام استعمال کرتے ہوئے جعلی اے آئی سرمایہ کاری پلیٹ فارم کے ذریعے عوام کو دھوکا دینے اور فراڈ (بقیہ نمبر 32)

2 اگست تک ملک بھر میں دریاؤں کے بہاؤ میں اضافے کا الرٹ جاری

این ڈی ایم اے کی متعلقہ ضلعی انتظامیہ کو پیشگی حفاظتی اقدامات یقینی بنانے کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) این ڈی ایم اے نے 2 اگست تک ملک بھر میں دریاؤں کے بہاؤ میں اضافے کا الرٹ جاری کر دیا۔ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے جاری الرٹ کے مطابق دریائے سندھ میں گڈو کے مقام پر درمیانے درجے جبکہ کالاباغ، چشمہ اور سکھر کے مقام پر نچلے درجے کی سیلاب کی صورتحال برقرار ہے۔ دریائے چناب میں مرالہ کے مقام پر درمیانے سے بلند درجے کے بہاؤ کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ دریائے جہلم، راوی، کابل، (بقیہ نمبر 15)

ملک کے جنوبی علاقوں میں ڈینگی وائرس پھیلنے کا امکان، ماہرین کا انتباہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کے جنوبی شہری علاقوں خصوصاً سندھ اور جنوبی پنجاب کے بعض حصوں میں گرم اور مرطوب موسم کے باعث ڈینگی کے خطرات بڑھنے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ ماہرین کے مطابق زیادہ درجہ حرارت، بارش کے بعد جمع ہونے والا پانی اور (بقیہ نمبر 16)

خانیوال: وزیر زراعت و لائیو سٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی فان گرو فارم کے دورے کے موقع پر فان گرو انسٹیٹیوٹ آف بووائن جینیٹکس کا افتتاح کر رہے ہیں۔

بار بار دھمکیاں، انہیں معلوم ہونا چاہیے اگر ہم گئے تو سب اکٹھے جائیں گے، امیر مقام

آزاد کشمیر میں حکومت اور انتظامیہ پیپلز پارٹی کے زیر اثر ہے، اس لیے بے بنیاد الزامات لگانے کے بجائے عوامی فیصلے کا احترام کیا جانا چاہیے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے امورِ کشمیر امیر مقام نے چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی جانب سے آزاد کشمیر انتخابات کے حوالے سے وفاقی حکومت کو الٹی گنتی کی دھمکی پر ردعمل میں کہا ہے کہ انہیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اگر ہم گئے تو سب اکٹھے جائیں گے۔ مظفرآباد کے علاقے کھاوڑا میں مسلم لیگ (ن) کے جلسے سے خطاب کرتے ہوئے امیر مقام کا کہنا تھا میرپور کے عوام نے ن لیگ کو ووٹ دیا، (بقیہ نمبر 19)

موٹروے ایم-8 پر خوفناک حادثہ، دو بچوں سمیت 3 افراد جاں بحق

وین اور کار میں تصادم، 10 افراد زخمی؛ ابتدائی تحقیقات میں تیز رفتاری حادثے کی ممکنہ وجہ قرار

شہدادکوٹ/سجاول جونیجو (این این آئی) موٹروے ایم-8 پر سجاول جونیجو کے قریب وین اور کار کے درمیان ہونے والے خوفناک تصادم کے نتیجے میں دو معصوم بچوں سمیت تین افراد جاں بحق جبکہ 10 افراد زخمی ہو گئے۔ موٹروے حکام کے مطابق حادثہ اس وقت پیش آیا جب تیز رفتاری کے باعث وین اور کار آپس میں ٹکرا گئیں، جس کے نتیجے میں تین افراد موقع پر ہی دم توڑ گئے (بقیہ نمبر 20)

ایچ ای سی نے چین میں چھ ماہ کی ریسرچ فیلوشپس کے لیے درخواستیں طلب کر لیں

اسلام آباد (این این آئی) ہائر ایجوکیشن کمیشن آف پاکستان (ایچ ای سی) نے پاکستان میں ایم ایس اور پی ایچ ڈی پروگراموں میں زیر تعلیم طلبہ کے لیے چین میں چھ ماہ کی ریسرچ فیلوشپس کے لیے درخواستیں طلب کر لی ہیں۔ گوادر پرو کے مطابق یہ فیلوشپس سی پیک کنسورشیم آف (بقیہ نمبر 21)

انمول عرف پنکی کے خلاف منشیات اور قتل بالسبب کے مقدمات کا چالان منظور

کراچی (این این آئی) جوڈیشل مجسٹریٹ جنوبی کلثوم مصطفیٰ سہتو نے ملزمہ انمول عرف پنکی کے خلاف منشیات اور قتل کے مقدمات میں پیش کردہ چالان منظور کرتے ہوئے مقدمات ٹرائل کے لیے سیشن عدالت کو ارسال کر دیے۔ عدالت میں سماعت کے دوران بغدادی تھانے میں درج منشیات اور قتل کے مقدمات کے چالان پیش کیے گئے، جنہیں منظور (بقیہ نمبر 25)

لاہور: سابق وزیر اعلیٰ پنجاب حمزہ شہباز سے ملتان کے پارٹی رہنما سعد خورشید کانجو ملاقات کر رہے ہیں۔

ہمارے مخالفین آپس میں کسی بات پر متفق نہیں، ہماری سیاست صرف ترقی ہے، احسن اقبال

مسلم لیگ ن نے کشمیر میں واضح کامیابی حاصل کی، مسلم لیگ ن کشمیر میں حکومت بنائے گی اور وہاں بھی ترقی کا سفر شروع ہوگا

شکرگڑھ (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر ترقی و منصوبہ بندی احسن اقبال نے جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے مخالفین آپس میں کسی بات پر متفق نہیں۔ وفاقی وزیر ترقی و منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا کہ ہماری سیاست صرف اور صرف ترقی ہے، ایک بہروپیے نے آپ عوام کو دھوکا دیا، شکرگڑھ میں اگر تمام نشستیں ہمیں ملتیں تو یہاں کے حالات آج مختلف ہوتے۔ احسن اقبال نے کہا کہ آپ لوگ آج بھی اپنی غلطی کا ازالہ (بقیہ نمبر 33)

لاہور: وزیر بلدیات پنجاب ذیشان رفیق مثالی گاؤں پروگرام کے بذریعہ ویڈیو لنک اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

نئے صوبوں کی بحث پھر زور پکڑ گئی، سوشل میڈیا پر نقشے بھی وائرل

متعلقہ صوبائی اسمبلی سے دو تہائی اکثریت کے ساتھ قرارداد کی منظوری ضروری ہے، آئینی ماہرین

کراچی (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کے نئے انتظامی یونٹس سے متعلق بیان کے بعد ملک میں نئے صوبوں کے قیام پر سیاسی بحث ایک بار پھر شدت اختیار کر گئی ہے، جبکہ سوشل میڈیا پر پاکستان کو متعدد انتظامی یونٹس میں تقسیم دکھانے والا ایک غیر مصدقہ نقشہ بھی گردش کر رہا ہے، تاہم اس نقشے کی کسی سرکاری ذریعے سے تصدیق نہیں کی گئی۔ محسن نقوی نے گزشتہ روز اسلام آباد میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ موجودہ انتظامی نظام اپنی افادیت کھو چکا (بقیہ نمبر 22)

بی آر ٹی ریڈ لائن کیس، سابق پروجیکٹ ڈائریکٹر ضمیر عباسی بھی نیب کے ریڈار پر آ گئے

اینٹی کرپشن عدالت نے نیب کو جیل میں بیان ریکارڈ کرنے کی اجازت دے دی

کراچی (این این آئی) بی آر ٹی ریڈ لائن منصوبے کے مقدمے میں عدالتی ریمانڈ پر جیل میں موجود سابق پروجیکٹ ڈائریکٹر ضمیر عباسی بھی قومی احتساب بیورو (نیب) کی تحقیقات کے دائرہ کار میں آ گئے ہیں۔ اینٹی کرپشن عدالت نے نیب کو ضمیر عباسی کا جیل میں بیان ریکارڈ کرنے کی اجازت دے دی۔ عدالتی کارروائی کے دوران نیب نے مؤقف اختیار کیا کہ ملزم کو بورڈ (بقیہ نمبر 24)

نواز شریف سے جاتی امراء میں سیف الملوک کھوکھر کی ملاقات

لاہور (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر محمد نواز شریف سے رکن قومی اسمبلی اور مسلم لیگ (ن) لاہور کے صدر ملک سیف الملوک کھوکھر نے ملاقات کی۔ جاتی امراء رائیونڈ میں ہونے والی ملاقات کے دوران ملک کی مجموعی (بقیہ نمبر 23)

اداکار فخر عالم کے گھر ڈکیتی کیس، گرفتار جیولر کی ضمانت منظور

کراچی (این این آئی) کراچی کی جوڈیشل مجسٹریٹ عدالت نے اداکار فخر عالم کے گھر ڈکیتی کے مقدمے میں گرفتار جیولر ملزم شہزاد کی ضمانت منظور کرتے ہوئے اسے ایک لاکھ روپے کے مچلکے جمع کرانے کا حکم دے دیا۔ عدالتی کارروائی کے دوران بتایا گیا کہ ملزم شہزاد کو (بقیہ نمبر 27)

پی ٹی آئی نے مینار پاکستان جلسے کی اجازت نہ ملنے پر پلان بی تیار کر لیا

متبادل احتجاج کے لیے آزادی چوک، بتی چوک، لبرٹی چوک، جی پی او چوک کے مقامات زیر غور

لاہور (این این آئی) تحریک انصاف نے 5 اگست کو مینار پاکستان پر جلسے کی اجازت نہ ملنے کی صورت میں متبادل حکمت عملی بھی تیار کر لی ہے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق ضلعی انتظامیہ سے اجازت کے حصول کے لیے ڈی سی لاہور کو دی گئی درخواست پر مسلسل رابطے اور پیروی کی جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق اگر مینار پاکستان پر جلسے کی اجازت مل گئی تو پروگرام اسی مقام پر منعقد کیا جائے گا تاہم اجازت نہ ملنے کی صورت میں تحریک انصاف لاہور کی قیادت اور (بقیہ نمبر 26)

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ، اشیائے خورونوش کی قیمتیں بھی بڑھ گئیں

ایک ہفتے میں 27 اشیاء مہنگی، 6 سستی، 18 کی قیمتیں مستحکم رہیں، ادارہ شماریات

اسلام آباد (این این آئی) ملک میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے بعد 27 اشیاء کے نرخ بڑھ گئے۔ ادارہ شماریات کی جانب سے جاری رپورٹ کے مطابق ایک ہفتے میں 6 اشیا سستی، 18 کی قیمتیں مستحکم رہیں۔ حکام کے مطابق ہفتہ وار مہنگائی کی شرح میں اوسطاً 0.91 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی، جبکہ سالانہ بنیادوں پر مہنگائی کی شرح 9.05 فیصد رہی۔ ادارہ (بقیہ نمبر 34)

رہنما پی ٹی آئی عبداللہ طاہر کے شوٹرز کی شناخت نہ ہو سکی، بائیک کی نمبر پلیٹ جعلی نکلی

لاہور (این این آئی) پی ٹی آئی رہنماء عبداللہ طاہر کو قتل کرنے والے شوٹرز کی شناخت نہیں ہو سکی، موٹر سائیکل کی نمبر پلیٹ جعلی نکلی۔ پولیس ذرائع کے مطابق محکمہ ایکسائز سے موٹر سائیکل کی نمبر پلیٹ کا کوئی ریکارڈ نہیں مل سکا، شوٹرز نے موٹر سائیکل پر جعلی نمبر پلیٹ لگا رکھی تھی، تاحال (بقیہ نمبر 36)

پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں تیزی، 100 انڈیکس ایک لاکھ 76 ہزار پوائنٹس کی سطح پر بند

کاروباری ہفتے کے آخری روز سرمایہ کار متحرک، انٹربینک میں امریکی ڈالر ایک پیسہ سستا

کراچی (این این آئی) پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں کاروباری ہفتے کے آخری روز تیزی کا رجحان دیکھنے میں آیا، جس کے نتیجے میں بینچ مارک کے ایس ای 100 انڈیکس ایک بار پھر ایک لاکھ 76 ہزار پوائنٹس کی حد عبور کر گیا، جبکہ انٹربینک مارکیٹ میں امریکی ڈالر کی قدر میں معمولی کمی (بقیہ نمبر 37)

راولپنڈی تھانہ ریس کورس قتل کیس کا فیصلہ، مجرم کو سزائے موت کا حکم

راولپنڈی (این این آئی) عدالت نے تھانہ ریس کورس قتل کیس میں مجرم کو سزائے موت سناتے ہوئے تادم مرگ پھانسی پھندے (بقیہ نمبر 35)

اسلام آباد: گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی سے پاکستان میں آذربائیجان کے سفیر خضر فرہادوف الوداعی ملاقات کر رہے ہیں۔

عوام تبدیلی چاہتے ہیں تو تشدد کے بجائے ووٹ سے لائیں، چیف الیکشن کمشنر آزاد کشمیر

عوام روٹھ کر بیٹھ جائیں گے تو پھر مسئلہ جلسے، جلوس اور احتجاج سے حل نہیں ہوگا

مظفرآباد (این این آئی) چیف الیکشن کمشنر آزاد جموں و کشمیر جسٹس (ر) غلام مصطفیٰ مغل نے کہا ہے کہ مظفرآباد میں ہونے والے دوسرے مرحلے کے الیکشن میں عوام ووٹ پول کرنے کے لیے گھروں سے نکلیں۔ غلام مصطفیٰ مغل نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عوام روٹھ کر بیٹھ جائیں گے تو پھر مسئلہ جلسے، جلوس اور احتجاج سے حل نہیں ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ سندھ، بلوچستان، کے پی، پنجاب اور گلگت بلتستان سے (بقیہ نمبر 28)

پاکستان میں سائبر سیکیورٹی قوانین کا فقدان

فاروق فیروز

الیکٹرانک ٹرانزیکشن آرڈیننس، 2002 جیسے قانون سازی کے تحت وفاقی اور صوبائی اداروں اور سیکٹرل ریگولیٹری ایجنسیوں کی طرف سے مختلف اقدامات کیے گئے ہیں، جو صرف الیکٹرانک بینکنگ ٹرانزیکشنز اور دستاویزات پر لاگو ہوتے ہیں۔انویسٹی گیشن فار فیئر ٹرائل ایکٹ (IFTA) 2013، اور پریوینشن آف الیکٹرانک کرائم ایکٹ (PECA) 2016، جو صرف کچھ پر لاگو ہوتا ہے لیکن انٹرنیٹ سے منسلک تمام مجرمانہ سرگرمیوں پر نہیں۔حکومت، صنعت اور فوج میں صرف چند مخصوص سائبر سیکیورٹی

ایسا کرنے میں ناکام ہے۔اس کے مطابق، ایک اچھی طرح سے تشکیل شدہ قانونی فریم ورک مرکزی اور جامع تعمیل

رہے۔جب معلومات کو مالیاتی اثاثہ سمجھا جاتا ہے، تو یہ کسی دوسرے مالیاتی اثاثے کی طرح ہی خطرات اور خطرات سے

لیے اچھی طرح سے ڈیزائن کردہ نظاموں سے دی جا سکتی ہے۔اگر یا تو ریگولیٹری میکانزم کی کمی ہے یا ناکافی

استعمال کر سکتے ہیں۔اس بات کا خطرہ ہے کہ دھمکی آمیز اداکار معلومات کے ڈومین کو آلودہ کر سکتے ہیں، اور یہ کہ شہری

سائبر سیکیورٹی ماحولیاتی نظام کی تاثیر اس کی معاون کمپنیوں کی صلاحیتوں پر بہت زیادہ انحصار کرتی ہے۔ وسائل کی

ٹیلی کمیونیکیشن، تعلیم اور علاقائی اداروں جیسے سیکٹرل اداروں کو مختصر، درمیانی اور طویل مدتی اہداف کو پورا کرنے کے لیے

تنظیموں کے پاس سائبر سیکیورٹی کے ناقص طریقے اور بنیادی ڈھانچہ ہے۔ کسی بھی

ذریعے نوآبادیاتی طور پر

سازگار ہیں، اور ہم ان صلاحیتوں اور اداروں کو ایک حصہ کے طور پر استعمال کرتے رہیں گے۔ - حکومتی پالیسیوں پر عمل درآمد۔ بینکنگ،

کریں کہ کاروبار اور اختراعی ماحول، انفراسٹرکچر، لاگت، مہارت کی تیاری، اور سماجی اثرات کے لحاظ سے پاکستان عالمی آئی سی ٹی مارکیٹ میں کہاں کھڑا ہے۔(ii) عالمی درجہ بندی ایجنسیوں کے ساتھ معلومات کے تبادلے کو بڑھانے کی کوششوں میں مدد کریں۔(iii) ڈیجیٹل دستخطوں اور الیکٹرانک لین دین کو فعال کرنے کے لیے ٹیکنالوجی کو بہتر بنائیں، اور افراد اور کمپنیوں کی شناخت کی توثیق کرنے کے لیے ڈیجیٹل سرٹیفکیشن کو لازمی بنائیں۔(iv) ایک عوامی کلیدی انفراسٹرکچر (PKI) کی ترقی کی ترغیب دیں جو مستقبل میں کمپنی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ترقی کر سکے۔(v) سرٹیفکیشن سروس فراہم کرنے والوں کا پھیلاؤ ای کامرس، مالیاتی ٹیکنالوجی، اور آن لائن فراہم کی جانے والی حکومت سے شہری خدمات کی حفاظت اور اعتبار کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہے۔الیکٹرانک

انسیڈینٹس ریسپانس ٹیمیں (CSIRTs) فی الحال سائبر سیکیورٹی کے واقعات سے نمٹنے کے لیے تنظیمی سطح پر سرگرم ہیں۔تاہم، قومی سائبر سیکیورٹی کو یقینی بنانے کے لیے بنیادی ایجنسی کو مضبوط کیا جانا چاہیے، اور موجودہ قانونی اور ادارہ جاتی فریم ورک کو بہتر بنایا جانا چاہیے۔سائبر سیکیورٹی کے قانون سازی کے فریم ورک، ڈھانچے اور طریقہ کار کی مستقل تشخیص، تشخیص اور اضافہ ضروری ہے۔پاکستان میں ڈیجیٹل اثاثوں کو قانون کے ذریعے مناسب طور پر تحفظ حاصل نہیں ہے۔سائبر سیکیورٹی قانون میں اس طرح تبدیلی کرنے کی فوری ضرورت ہے کہ یہ متن اور روح میں کمیونٹی کے مفاد کو بغیر کسی ناکامی کے برقرار رکھے، کیونکہ موجودہ قانون سازی

کے نظام کے ساتھ مطابقت کو آسان بنا سکتا ہے۔سائبر سیکیوریٹی کی قانون سازی کی بنیاد، طریقہ کار، اور آپریشنز کی مسلسل نگرانی، تشخیص، اور بہتر ہونا ضروری ہے، ورنہ وہ غیر موثر ہو جائیں گے اور اپنے لیے خطرہ بن جائیں گے۔سائبر سیکیورٹی پالیسی کے تعمیل کے ڈھانچے کو کس حد تک عملی جامہ پہنایا جا رہا ہے اس پر نظر رکھنا، اس کا جائزہ لینا اور اس میں اضافہ کرنا ضروری ہے۔اس سلسلے میں، ایک جامع حکمت عملی اور صحیح قانونی اور تکنیکی ڈھانچہ اس سے متعلق ممکنہ خطرات اور اثرات کی نشاندہی کرنے میں مدد دے سکتا ہے، اور یہ صحیح طریقے سے جانچ کر سکتا ہے اور اس بات کو یقینی بنا سکتا ہے کہ ظالموں کے استحصال کے لیے کوئی کمزور علاقہ باقی نہ

مشروط ہوتی ہے۔عالمی آئی ٹی سیکیورٹی کو بہتر بنانے کے لیے جو سب سے پہلے کام کیا جانا چاہیے وہ ہے ایک مکمل سائبر سیکیورٹی پالیسی قائم کی جائے جو خطرات اور مشکلات سے نمٹے۔علم پر مبنی معیشتیں معلومات کے آزادانہ بہاؤ پر بہت زیادہ انحصار کرتی ہیں۔معلومات کی قدر کی وقت کے لحاظ سے حساس نوعیت کی وجہ سے، اس کی انتظامیہ، حکمرانی اور قانون سازی کو قومی سطح پر تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے مربوط ہونا چاہیے۔اس کی نازک نوعیت، مشکل ڈومین، اور وسیع پیمانے پر استعمال کی وجہ سے، سائبر سیکیورٹی کو انتظامی حمایت کی ضرورت ہے۔سائبر سیکیورٹی کی ضمانت صرف نظم و نسق، پالیسی سازی، اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے

ریگولیٹری سسٹم ہے تو سائبر سیکیورٹی خطرے میں ہے۔سائبر سیکیورٹی میں حدود ضروری صلاحیتوں کی کمی کے نتیجے میں ہوں گی، اور سائبر سیکیورٹی ایک تیزی سے پھیلتا ہوا موضوع ہے جس کے لیے مناسب مہارتوں اور وسائل کے تازہ ترین باقاعدہ مجموعہ کی ضرورت ہے۔اس کے علاوہ ڈیجیٹل ورکرز کی طلب اور رسد کو پورا کرنے میں بھی مشکلات بڑھ رہی ہیں۔ان صلاحیتوں اور وسائل کی مناسب فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے نظام کی کمی قومی سائبر سیکیورٹی کے لیے خطرہ ہے۔متعلقہ فریقوں کے درمیان وسیع یا حتی کہ کم سے کم مشترکہ اعلامیے کی عدم موجودگی میں، ممالک کو خطرہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے ڈیٹا کو دوسرے ممالک میں واقع تنظیموں کے

کا ذاتی ڈیٹا بغیر اجازت کے تیسرے فریق کو فروخت کر دیا جائے گا۔جب معلومات کو آزادانہ طور پر شیئر کیا جاتا ہے اور پھر غلط استعمال کیا جاتا ہے، تو اس کا استعمال معاشرے کے کمزور گروہوں کے استحصال کے لیے کیا جا سکتا ہے۔ڈیٹا اسٹیورڈشپ کی کمی، ڈیٹا کی ناقص سالمیت، اور ڈیٹا گورننس کی کمی سبھی معلومات کے غلط وسائل کا باعث بنتی ہیں، جس کے نتیجے میں سائبر سیکیورٹی کو خطرہ ہوتا ہے۔مؤثر طریقے سے خطرات، خطرات اور حملوں کا مقابلہ کرنے کے لیے، بہت سی رد عمل کی ٹیموں کو مل کر کام کرنا چاہیے۔ایک اہم خطرہ ایسی ٹیموں کی کمی اور ان کے درمیان ناکافی ہم آہنگی سے پیدا ہوتا ہے۔اس کی زیادہ تر وجہ یہ ہے کہ پارٹنر

رکاوٹوں کی وجہ سے، واقعہ اور مسئلہ کے انتظام میں خطرے کی تشخیص اور تخفیف شامل ہوگی۔ایک انٹرپرائز رسک مینجمنٹ کی سرگرمی جو انٹرپرائزز کو اپنے رہنما خطوط قائم کرنے کی ضرورت اور حوصلہ افزائی کرتی ہے جو رسک مینجمنٹ کے ہدف کو حاصل کرنے اور رسک پر مبنی حکمت عملی اپنانے کے لیے ضروری ہے۔ہر ادارہ اور تنظیم اپنی رسک مینجمنٹ کی حکمت عملی تیار کرنے اور اپ ڈیٹ کرنے کی بھی ذمہ دار ہوگی۔پالیسی کے نفاذ کے طریقہ کار کو مکمل فعالیت تک پہنچنے میں کچھ وقت لگ سکتا ہے۔نتیجے کے طور پر، اس عبوری دور کے دوران، ہم ریاستی تنظیموں اور اداروں کے پاس موجودہ صلاحیتوں اور صلاحیتوں کا استعمال کریں گے جو اس پالیسی پر عمل درآمد کے لیے

ملک کی سائبر سیکیورٹی پوزیشن کو مضبوط کرنے کا اختیار دیا جائے گا۔مخصوص پالیسیوں، قواعد و ضوابط اور پروٹوکول کے ارد گرد اہم اسٹیک ہولڈرز کی صلاحیت کی تعمیر کو ترجیح دی جانی چاہئے اور مقاصد کو پورا کرنے کے لئے شیڈول کیا جانا چاہئے ہر تین سال کے بعد، یا زیادہ کثرت سے، اگر ضروری ہو تو، نئے عالمی سائبر رجحانات یا ٹیکنالوجی کی ترقی کے جواب میں، مناسب ایجنسی کو تمام دلچسپی رکھنے والے فریقین سے مل کر نیشنل سائبر سیکیورٹی پالیسی 2021 کا از سر نو جائزہ لینا چاہیے۔آئی سی ٹی کے شعبے میں بین الاقوامی معیارات اور میٹرکس پر پاکستان کی پوزیشن کو بہتر بنانے کے لیے درج ذیل چیزوں پر توجہ دینے کی ضرورت ہوگی۔(میں) اس بات کا تعین

ٹرانزیکشن آرڈیننس، جیسے قانون سازی کے تحت وفاقی اور صوبائی اداروں اور سیکٹرل ریگولیٹری ایجنسیوں کی طرف سے مختلف اقدامات کیے گئے ہیں، جو صرف الیکٹرانک بینکنگ ٹرانزیکشنز اور دستاویزات پر لاگو ہوتے ہیں۔انویسٹی گیشن فار فیئر ٹرائل ایکٹ، اور پریوینشن آف الیکٹرانک کرائم ایکٹ، جو صرف کچھ پر لاگو ہوتا ہے لیکن انٹرنیٹ سے منسلک تمام مجرمانہ سرگرمیوں پر نہیں۔حکومت، صنعت اور فوج میں صرف چند مخصوص سائبر سیکیورٹی انسیڈینٹس ریسپانس ٹیمیں فی الحال سائبر سیکیورٹی کے واقعات سے نمٹنے کے لیے تنظیمی سطح پر سرگرم ہیں۔

نوٹ: یہ لکھاری کا ذاتی نقطہ نظر ہے جس سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں۔

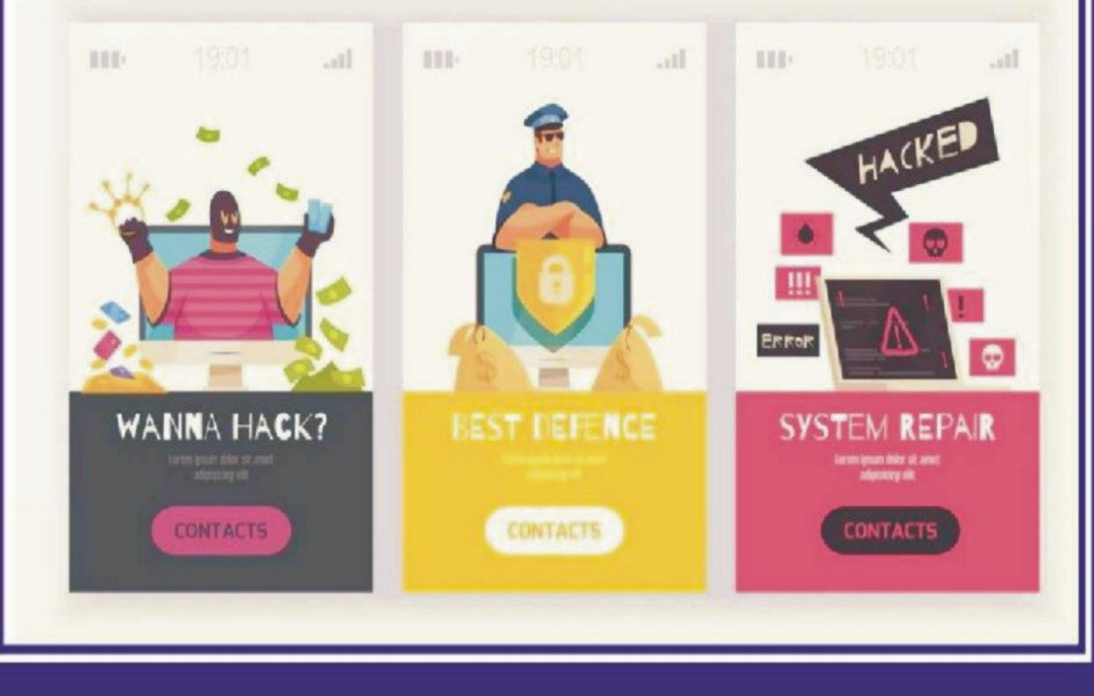

پاکستان۔کویت دفاعی تعاون

ترجمان دفتر خارجہ نے پاکستان اور کویت کے درمیان 2023ء کے دفاعی تعاون کے معاہدے کی کویت کی جانب سے توثیق کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ یہ دونوں ممالک کے درمیان 80ء کی دہائی سے قائم شراکت داری میں اہم سنگِ میل ہے۔افواج کے درمیان ادارہ جاتی روابط کو مزید فروغ ملے گا۔قبل ازیں کویت کے وزیر خارجہ شیخ جراح جابر الاحمد الصباح نے اپنے دورہ پاکستان کے دوران وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات کی جس میں دونوں ممالک کے تعلقات، علاقائی صورتحال اور مختلف شعبوں میں تعاون کے فروغ پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اعلامیے کے مطابق وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان اور کویت کے تعلقات مشترکہ اقدار، باہمی اعتماد اور دیرینہ برادرانہ روابط پر استوار ہیں اور دونوں نے ہر موقع پر ایک دوسرے کا ساتھ دیا ہے۔ اُنہوں نے کویت کی قیادت اور عوام کے ساتھ پاکستان کی مکمل یکجہتی کا اعادہ کرتے ہوئے جاری تنازع کے دوران کویت اور دیگر برادر خلیجی ممالک پر حملوں کی سخت مذمت کی۔شہباز شریف نے کہا کہ پاکستان خطے میں اَمن کے قیام کے لئے دیانتدار، مخلص ثالث اور سہولت کار کے طور پر اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔اُنہوں نے تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، زراعت، آئی ٹی، بحری امور اور افرادی قوت کی ترقی سمیت مختلف شعبوں میں تعاون مزید بڑھانے کے عزم کا اظہار کیا۔ اِس موقع پر کویتی وزیر خارجہ نے اپنی قیادت کی جانب سے نیک تمناؤں کا پیغام پہنچایا اور باہمی مفاد کے تمام شعبوں میں تعاون کو مزید مستحکم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ کویتی وزیر خارجہ نے پاکستان میں متعین کویتی سفیر ناصر عبدالرحمان المطیری کے ہمراہ جنرل ہیڈ کوارٹرز (جی ایچ کیو) راولپنڈی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات کی۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے اُمور، علاقائی سلامتی اور دفاعی تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال ہوا۔آئی ایس پی آر کے مطابق کویتی وزیر خارجہ نے پاکستان کے تعمیری کردار، علاقائی اَمن اور استحکام کے لئے اِس کی کوششوں اور دونوں ممالک کے گہرے برادرانہ تعلقات کو سراہا جبکہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کویت کے ساتھ ہر سطح پر تعاون جاری رکھنے کی یقین دہانی کرائی۔ اِس کے علاوہ کویتی وزیر خارجہ نے نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار سے بھی ملاقات کی۔ترجمان دفترِ خارجہ کے مطابق کویتی پارلیمان کی جانب سے پاک۔کویت دفاعی تعاون کے معاہدے کی توثیق کے بعد دونوں ممالک نے دفاعی تعاون کو مزید وسعت دینے پر اتفاق کیا۔اسحاق ڈار نے کہا کہ یہ معاہدہ دونوں ممالک کی مسلح افواج کے درمیان روابط کو مزید مستحکم بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

پاکستان اور کویت کے تعلقات نصف صدی سے زائد عرصے پر محیط ہیں اور وقت گزرنے کے ساتھ یہ تعلقات محض سفارتی روابط تک محدود نہیں رہے بلکہ دفاع، تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، افرادی قوت، تعلیم اور علاقائی سلامتی جیسے شعبوں تک پھیل چکے ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون کو باقاعدہ ادارہ جاتی شکل 2023ء میں اُس وقت ملی جب پاکستان اور کویت نے جامع دفاعی تعاون کے معاہدے پر دستخط کیے جس کی توثیق بعدازاں کویتی پارلیمان نے بھی کر دی۔ اِس معاہدے کے تحت دونوں ممالک کی مسلح افواج کے درمیان تربیت، مشترکہ مشقوں، دفاعی مہارت کے تبادلے، انسدادِ دہشت گردی، میری ٹائم سکیورٹی، دفاعی ٹیکنالوجی اور عسکری وفود کے باقاعدہ تبادلوں کی راہ ہموار ہوئی تاہم سرکاری سطح پر دستیاب معلومات کے مطابق اِس میں پاکستانی فوج کی کویت میں مستقل تعیناتی، باہمی دفاع یا جنگ کی صورت میں خودکار فوجی مدد کی کوئی شق شامل نہیں ہے، یہ بنیادی طور پر دفاعی تعاون کا ایک فریم ورک تھا جس کا محور تربیت، ادارہ جاتی تعاون اور فوجی روابط ہے۔حالیہ اعلیٰ سطحی ملاقاتوں میں اِسی معاہدے کو مزید فعال بنانے پر اتفاق اِس بات کا مظہر ہے کہ پاکستان اور کویت اپنے دفاعی تعلقات کو نئی بلندیوں تک لے جانا چاہتے ہیں۔ دفاع کے ساتھ ساتھ معاشی تعاون بھی دونوں ممالک کے تعلقات کا اہم ستون بنتا جا رہا ہے۔ پاکستان اور کویت کے درمیان دوطرفہ تجارت کا حجم اگرچہ ابھی اپنی حقیقی صلاحیت سے کم ہے تاہم گزشتہ چند برسوں سے اِس میں بہتری آ رہی ہے۔ پاکستان کی لاکھوں ایکڑ زرعی زمین، معدنی وسائل، انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) کی ترقی کرتی صنعت اور نوجوان افرادی قوت جہاں کویت کے سرمایہ کاروں کے لئے پُرکشش مواقع فراہم کرتی ہے وہاں یہ سرمایہ کاری پاکستان میں توانائی، انفراسٹرکچر، بندرگاہوں، لاجسٹکس اور فوڈ سکیورٹی کے منصوبوں میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ اِسی طرح کویت میں مقیم ایک لاکھ سے زائد پاکستانی محنت کش نہ صرف وہاں کی ترقی میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں بلکہ ہر سال کروڑوں ڈالر کی ترسیلاتِ زر بھی پاکستان بھیجتے ہیں جو ملکی معیشت کے لئے قیمتی سرمایہ ہیں۔ پاکستان کے کویت، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، قطر، ترکی، چین اور دیگر دوست ممالک کے ساتھ تعلقات میں واضح بہتری دیکھی جا رہی ہے۔ عالمی سطح پر پاکستان کی سفارتی سرگرمیوں، علاقائی تنازعات میں مصالحتی کردار اور اقتصادی تعاون کے فروغ کی کوششوں سے دنیا کا پاکستان پر اعتماد بحال ہوا ہے تاہم خارجہ پالیسی کی اصل کامیابی تب ہوگی

جب اِس کے نتیجے میں عوام کو زیادہ سے زیادہ معاشی فوائد حاصل ہوں گے۔ حقیقی کامیابی یہی ہوگی کہ ملک میں زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری آئے، برآمدات میں اضافہ ہو، روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں، توانائی کے منصوبے آگے بڑھیں اور نوجوانوں کے لئے اندرون اور بیرونِ ملک روزگار کے دروازے کھلیں۔ پاکستان کو اِس وقت سب سے زیادہ ضرورت ایک ایسی فعال معاشی سفارتکاری کی ہے جو عالمی اعتماد کو معاشی استحکام میں تبدیل کرے تاکہ عام آدمی کی حالت میں سدھار آئے۔

ضروری نوٹس

اخبار میں خلوص نیت سے مضامین شائع کیئے جاتے ہیں مضامین کی اشاعت کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ مدیر وایڈیٹر تحریر اور راقم مضمون کی سوچ سے متفق ہے۔

ادارہ

لائبریری کا زوال؟

رئیس فاطمہ

ایک زمانہ وہ بھی تھا جب گلی محلوں میں ایک نہ ایک لائبریری ہوا کرتی تھی جہاں سے مطالعے کے شوقین اپنی من پسند کتابیں نہایت سستے کرائے پر لے جاتے تھے۔کبھی چار آنے روزانہ پر کبھی آٹھ آنے پر۔ اس وقت ایک روپے میں چونسٹھ پیسے اور سولہ آنے ہوا کرتے تھے۔ میرے والد مختلف لائبریریوں سے کتابیں لایا کرتے تھے، کچھ کتابیں میری والدہ کے لیے کچھ میرے لیے۔ بعض لوگ بتاتے ہیں کہ ہر محلے میں ایک آنہ لائبریری ہوا کرتی، کراچی کے برنس روڈ پر فریسکو چوک کے قریب ایک سرتاج لائبریری ہوا کرتی تھی۔

سرتاج صاحب دلی کے رہنے والے تھے، دلی میں بھی ان کی لائبریری تھی۔ بٹوارے کے بعد وہ صرف اپنی کتابیں بچا کر لانے میں کامیاب ہو گئے تھے۔ والد صاحب ایک بار مجھے بھی وہاں لے گئے، ان کے پاس لاتعداد کتابیں تھیں۔ میرے والد لائبریری کی کتابوں پر پیلے براؤن کاغذ کا کور چڑھاتے تھے تاکہ کتاب کا سرورق خراب نہ ہو۔ یہ میری بھی عادت بن گئی، لائبریری کی کتابوں پر میں بھی کور چڑھا کر پڑھتی تھی، یہ عادت آج تک قائم ہے۔

1980 کی دہائی تک لائبریریاں قائم تھیں، ویسے تو کراچی میں بہت سی لائبریریاں تھیں لیکن بطور خاص انجمن ترقی اردو کی لائبریری اور مرزا ظفر الحسن کی کوششوں سے قائم کی گئی ''غالب لائبریری'' آج بھی قائم ہے۔انجمن ترقی اردو کا کتب خانہ پہلے چاندبی بی روڈ پر کتب خانہ عام تھا اور اوپر کی منزل میں کتب خانہ خاص۔ کتب خانہ عام میں کتابیں گھر لے جانے کی اجازت تھی، لیکن کتب خانہ خاص سے کتابیں ایشو نہیں ہوتی تھیں۔انجمن کا کتب خانہ اب یونیورسٹی روڈ پر بہت دور چلا گیا ہے، اس لیے اس سے استفادہ اب ممکن نہیں رہا۔ غالب لائبریری شہر کے بیچ میں ہے، لیکن وہ صرف شام کو کھلتی ہے۔

اس لیے وہاں جانے کا اتفاق اب بہت کم ہوتا ہے۔ انجمن ترقی اردو کے پاس بڑی نایاب کتابیں ہیں، لائبریری سارا دن کھلی رہتی ہے۔اس کا وقت صبح نو بجے سے پانچ بجے تک ہے۔1968 میں جب میں کراچی کالج فارویمن کی طالبہ تھی، اس وقت میں تقریباً روز ہی لائبریری جاتی تھی۔ وہاں ایک صاحب تھے محفوظ صاحب، جو کتب خانے کے انچارج تھے، بڑی محبت کرنے والے انسان تھے۔

ایک اور صاحب بھی تھے جن کا نام حاجی نعیم ہے، وہ کچھ ماہ پہلے انجمن ترقی اردو سے وابستہ تھے۔ میں جو بھی کتاب لے کر جاتی تھی اس پر کور چڑھا کر اور نام لکھ کر واپس کرتی تھی۔ محفوظ صاحب مجھے ہر کتاب گھر لے جانے کے لیے دیتے تھے۔ایک بار غالب پر ایک کتاب ایشو کروا کر لے گئی، مجھے غالب کے خطوط پر ایک اسائنمنٹ بنانا تھا۔ جب کھولی تو پورے پندرہ صفحے غائب تھے، یہی صفحات مجھے درکار تھے۔ دوسرے دن میں وہ کتاب لے جا کر اردو کالج میں قائم انجمن ترقی اردو کے دفتر میں محفوظ صاحب کے سامنے رکھی اور مسئلہ بتایا۔انھوں نے فوراً اندازہ لگا لیا کہ یہ کس کی حرکت ہے سو انھوں نے ان صاحب کو بلایا جو مجھ سے پہلے کتاب ایشو کروا کے لے گئے تھے۔

1990 کی دہائی کے ابتدائی سالوں میں پاکستان میں انٹرنیٹ آ گیا اور یہ غضب ہوا کہ آہستہ آہستہ کتب بینی کا زوال ہوا۔ آہستہ آہستہ لائبریریاں ختم ہونے لگیں۔ پہلے محلوں میں لائبریریاں قائم تھیں لیکن اب جو صورت حال ہے وہ بقول گلزار:

کتابیں جھانکتی ہیں بند الماری کے شیشوں سے
بڑی حسرت سے تکتی ہیں
مہینوں اب ملاقاتیں نہیں ہوتیں

لیکن اب بھی چند سر پھروں کا تعلق کتابوں اور لائبریریوں سے ہے۔ مجھے کتابیں پڑھنے کا چسکا بچپن ہی سے تھا، میری ایک کالج فیلو سمیعہ نے مجھے ایک دن بتایا کہ ہمارے گھر سے قریب ایک جعفر لائبریری ہے۔ ہمارا گھر پی ای سی ایچ سوسائٹی میں ہل پارک کے نزدیک تھا۔ مجھے لائبریری دیکھنے کا شوق چرایا، کیونکہ اب والد صاحب پندرہ دن میں ایک مرتبہ کسی نہ کسی لائبریری جاتے تھے جہاں سے وہ اپنے اور میرے لیے کتابیں لاتے تھے، لیکن جعفر لائبریری چونکہ گھر کے قریب تھی، جعفر لائبریری سوسائٹی قبرستان کے مقابل پروین منزل پر تھی۔ جب میں اپنی دوست کے ساتھ جعفر لائبریری پہنچی تو وہاں ایک بہت بڑا کمرہ تھا، ایک صاحب کرسی پر بیٹھے تھے، سر گنجا تھا، سفید کرتا اور پاجامہ پہنے تھے۔عمر ہوگی یہی کوئی چالیس سال۔ان کے دونوں ہاتھ اندر کی طرف مڑے ہوئے تھے۔

جعفر صاحب کو کتابیں پڑھنے کا بڑا شوق تھا، چونکہ ان کے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں اندر کی طرف مڑی ہوئی تھیں۔ اس لیے وہ اپنے ہاتھ سے کھانا بھی نہیں کھا سکتے تھے۔ انھیں ایک شخص اپنے ہاتھ سے کھانا کھلاتا تھا۔ مزاج کے ذرا ٹیڑھے تھے۔ میں نے والد صاحب کو بھی جعفر لائبریری کے بارے میں بتایا، وہ بھی وہاں سے کتابیں ایشو کروانے لگے۔ جعفر لائبریری کا کرایہ آٹھ آنے روزانہ تھا۔ میرے والد کے پاس کافی کتابیں تھیں، انھیں جعفر پر بہت رحم آیا اور انھوں نے اپنی بیشتر کتابیں جعفر لائبریری کو عطیہ کر دیں۔

کراچی میں اب بھی لائبریریاں ہیں لیکن ان تک پہنچنا ذرا مشکل ہے۔ سب سے پہلے میں ''بیدل لائبریری'' کا ذکر کروں گی جس کے کرتا دھرتا زبیر صاحب ہیں۔اس علمی کتب خانے کی بنیاد ڈاکٹر محمد ظفر الحسن عظیم آبادی نے رکھی تھی۔ 1974 میں اس لائبریری کا آغاز محض ایک کمرے اور تین سو کتابوں سے ہوا تھا۔ یہ لائبریری شرف آباد میں قائم ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ پچاس ہزار سے زائد کتب اور رسائل موجود ہیں۔ یہاں اخباروں کا ریکارڈ 1978 سے لے کر اب تک کے بڑے اخبارات جیسے ایکسپریس، جنگ، ڈان اور نوائے وقت کی فائلیں موجود ہیں۔ یہاں ایم فل اور پی ایچ ڈی کرنے والے حضرات و خواتین آتے ہیں۔ یہاں کا عملہ خاص طور سے زبیر صاحب بڑا تعاون کرتے ہیں۔اس کے علاوہ چند اور بھی لائبریریاں ہیں جن سے طلبا و طالبات استفادہ کرتے ہیں۔ جیسے کراچی یونیورسٹی کی لائبریری ڈاکٹر جمیل جالبی لائبریری جو کراچی یونیورسٹی ہی میں قائم ہے۔

نوشہرو فیروز فوڈ انتظامیہ کی مبینہ زیادتیوں کے خلاف تاجروں نے شدید احتجاج کیا

سیٹھ بشیر احمد سیہڑ کے دھان کی پیڈی پر کشیدہ صورتحال پیدا ہوگئی

مورو۔(رپورٹ: سندھی الطاف سومرو) نوشہرو فیروز فوڈ انتظامیہ کی مبینہ زیادتیوں کے خلاف تاجروں نے شدید احتجاج کیا۔ پٹرول سے خود کو آگ لگانے کی کوشش کی۔ مورو دادو روڈ پر محکمہ فوڈ ایڈمنسٹریشن نوشہرو فیروز کی جانب سے گندم ضبط کرنے کے باوجود مبینہ زیادتیوں، ناانصافیوں اور گندم کی عدم ادائیگی کے خلاف شدید احتجاج کیا گیا۔سیٹھ بشیر احمد سیہڑ کے دھان کی پیڈی پر کشیدہ صورتحال پیدا ہوگئی۔ فوڈ انتظامیہ پولیس کی نفری کے ساتھ دھان کی پیڈی پر پہنچ گئی، جہاں پر موجود مالک اور ملازمین نے مبینہ زیادتیوں کے خلاف احتجاج کیا اور پیٹرول سے خود کو آگ لگانے کی کوشش کی۔صورتحال انتہائی کشیدہ ہوگئی۔اس وقت اسسٹنٹ کمشنر مورو نعیم وسطرو بھی دھان کی پیڈی پر موجود تھے۔تاجر سیٹھ بشیر احمد سیہڑ نے الزام لگایا کہ فوڈ ایڈمنسٹریشن نوشہرو فیروز، مورو کے تاجروں کے ساتھ مسلسل غیر قانونی اور غیر منصفانہ رویہ اپنائے ہوئے ہے۔ان کے مطابق نوشہرو فیروز کی فوڈ ایڈمنسٹریشن جو گندم لے جاتی ہے وہ ضبط کر لی جاتی ہے لیکن رقم ادا نہیں کی جاتی جس کی وجہ سے مورو کے تاجروں کو بھاری مالی نقصان اور شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ دریں اثناء تاجر برادری نے ڈی ایف سی نوشہرو فیروز نیاز آر یجو کی جانب سے سیٹھ بشیر احمد سیہڑ کی مبینہ آمنے سامنے اور زبانی بدسلوکی کے خلاف شدید احتجاج کیا۔ سیٹھ بشیر احمد سیہڑ نے مطالبہ کیا کہ نوشہرو فیروز کی فوڈ ایڈمنسٹریشن کی مبینہ زیادتیوں، گندم کی ضبطی اور ادائیگیاں روکنے کی فوری طور پر اعلیٰ سطح پر تحقیقات کرائی جائے، ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے اور تاجروں کی جانب سے ضبط شدہ گندم کی تمام واجب الادا رقم بلا تاخیر ادا کی جائے۔مورو کے تجارتی حلقوں نے خبردار کیا ہے کہ نوشہرو فیروز کی فوڈ انتظامیہ کی مبینہ ناانصافیوں کا ازالہ نہ کیا گیا تو احتجاج کا دائرہ کار وسیع کرتے ہوئے انتظامیہ کے خلاف بھرپور احتجاجی تحریک چلائی جائے گی۔

عالم شاہ نے تحصیل ٹل کے علاقے درسمند میں 5 اگست کو ہونے والے پشاور جلسے کے حوالے سے ایک اہم کارنر میٹنگ

تحصیل صدر دوابہ مسرت بنگش، سینئر رہنما شاہ ایاز خان، رضا اللہ اور پاکستان تحریکِ انصاف کے کارکنان نے بھرپور شرکت کی

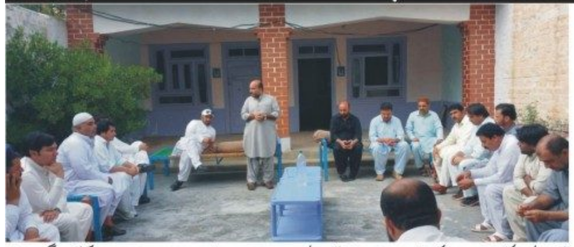

ٹل) محمد خالق اورکزئی) ایم این اے یوسف خان کی ہدایت پر ان کے بھائی عالم شاہ نے تحصیل ٹل کے علاقے درسمند میں 5 اگست کو ہونے والے پشاور جلسے کے حوالے سے ایک اہم کارنر میٹنگ۔اس موقع پر تحصیل صدر ٹل عباس بنگش، تحصیل صدر دوابہ مسرت بنگش، سینئر رہنما شاہ ایاز خان، رضا اللہ اور پاکستان تحریکِ انصاف کے کارکنان نے بھرپور شرکت کی۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کارکنوں سے اپیل کی گئی کہ: نکلو عمران خان کے لیے۔ نکلو پاکستان کے لیے! نکلو اپنی حقیقی آزادی کے لیے! نکلو عمران خان کو انصاف دلوانے کے لیے خان کے لیے متحد پشاور جلسہ۔ بروز بدھ، 5 اگست 2026۔ شام 00:6 بجے مقام: کرکٹ گراؤنڈ، بالمقابل

ضلع مہمند۔لوئر مہمند پریس کلب میں تعزیتی اجلاس، سینئر صحافی محب علی محب کے بھائی کے انتقال پر اظہارِ افسوس

سینئر صحافی محب علی محب کے بڑے بھائی شیر خان کے اچانک انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا گیا

مہمند) بیورو چیف) ضلع مہمند۔لوئر مہمند پریس کلب میں تعزیتی اجلاس، سینئر صحافی محب علی محب کے بھائی کے انتقال پر اظہارِ افسوس ضلع مہمند کے لوئر مہمند پریس کلب کے صدر گل حسین خان کی زیرِ صدارت صحافیوں کا ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا، جس میں سینئر صحافی محب علی محب کے بڑے بھائی شیر خان کے اچانک انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا گیا۔اجلاس میں مرحوم کے ایصالِ ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی گئی کہ مرحوم کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند کرے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے، جبکہ سوگوار خاندان، بالخصوص محب علی محب، کو یہ ناقابلِ تلافی صدمہ صبر واستقامت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ مرحوم شیر خان ہفتے کے دن یکم اگست کو نمازِ فجر کی ادائیگی کے بعد اچانک دل کا دورہ پڑنے سے شدید متاثر ہوئے۔ انہیں فوری طور پر ہسپتال منتقل کیا جا رہا تھا کہ راستے ہی میں ان کا انتقال ہوگیا۔مرحوم کی نمازِ جنازہ ان کے آبائی گاؤں کسئی میں میاں منڈی کے قریب واقع قبرستان میں رات 30:8 بجے ادا کی گئی، جس میں مختلف مکاتبِ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد، عمائدینِ علاقہ، صحافیوں اور دور دراز علاقوں سے آئے ہوئے لوگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

مشرقِ وسطیٰ جنگ کی دہلیز پر؟

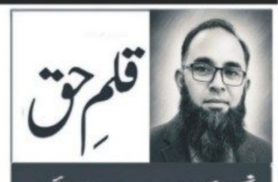

قلمِ حق

انجینئر بخت سید یوسفزئی

engr.bakht@gmail.com

مشرقِ وسطیٰ ایک بار پھر ایسے نازک اور خطرناک موڑ پر کھڑا دکھائی دے رہا ہے جہاں ایک غلط فیصلہ پورے خطے کو وسیع جنگ کی آگ میں دھکیل سکتا ہے۔عراق میں ایران کی حمایت یافتہ ملیشیاؤں پر ہونے والے حالیہ فضائی حملوں نے نہ صرف عالمی توجہ اپنی جانب مبذول کر لی ہے بلکہ یہ سوال بھی شدت سے اٹھنے لگا ہے کہ آیا خطہ ایک نئے اور بڑے تصادم کے دہانے پر پہنچ چکا ہے۔عراق کی نیم فوجی تنظیم پی ایم ایف کا دعویٰ ہے کہ ان فضائی حملوں میں اس کے کم از کم بیس ارکان ہلاک ہوئے ہیں۔ اگرچہ مختلف فریق اس واقعے کے بارے میں الگ الگ مؤقف رکھتے ہیں، لیکن اس خبر نے پورے مشرقِ وسطیٰ میں بے چینی کی نئی لہر دوڑا دی ہے اور خطے کی سیاسی فضاء کو مزید کشیدہ بنا دیا ہے۔امریکی سینٹ کام کے مطابق یہ کارروائی ان عناصر کے خلاف کی گئی جنہیں ایران کی اسلامی انقلابی گارڈز کور کی حمایت حاصل تھی اور جو امریکی افواج اور سعودی توانائی تنصیبات کو نشانہ بنانے کی منصوبہ بندی کر رہے تھے۔ امریکہ کا کہنا ہے کہ اس کا مقصد اپنے فوجیوں، اتحادی ممالک اور اہم تنصیبات کے تحفظ کو یقینی بنانا تھا۔ اگر سعودی عرب کی اس کارروائی میں شمولیت سے متعلق اطلاعات درست ثابت ہوتی ہیں تو یہ مشرقِ وسطیٰ کی حالیہ تاریخ کی ایک انتہائی اہم پیش رفت سمجھی جا سکتی ہے۔اس سے یہ تاثر بھی پیدا ہوا ہے کہ خطے میں نئی عسکری صف بندیاں وجود میں آ رہی ہیں، جن کے اثرات آنے والے برسوں تک محسوس کیے جا سکتے ہیں۔ایران مسلسل اس مؤقف کا اظہار کرتا آیا ہے کہ وہ خطے میں سرگرم تمام مسلح گروہوں کو براہِ راست کنٹرول نہیں کرتا۔تاہم امریکہ اور اس کے اتحادی بارہا یہ دعویٰ کرتے رہے ہیں کہ بعض گروہوں کو ایرانی معاونت، تربیت اور وسائل حاصل ہوتے ہیں، جس کے باعث دونوں فریقوں کے درمیان اعتماد کا فقدان مزید گہرا ہوتا جا رہا ہے۔عراق ایک بار پھر بڑی طاقتوں کی کشمکش کا میدان بنتا دکھائی دے رہا ہے۔ایک ایسا ملک جس نے گزشتہ کئی دہائیوں میں جنگ، دہشت گردی اور سیاسی عدم استحکام کا سامنا کیا، اب دوبارہ ایسے حالات سے دوچار ہے جو اس کے مستقبل کے لیے نئے خطرات پیدا کر سکتے ہیں۔ہر بار جب کسی ملک کی سرزمین پر میزائل گرتے ہیں یا جنگی طیارے پرواز کرتے ہیں تو سب سے پہلے عام شہریوں کی زندگیاں متاثر ہوتی ہیں۔ بے گھر ہونے والے خاندان، تباہ ہونے والے گھر، ویران بازار اور خوف میں زندگی گزارنے والے بچے جنگ کی وہ تلخ حقیقت ہیں جنہیں اکثر سیاسی بیانات میں نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔سعودی عرب اور ایران کئی برسوں سے خطے میں مختلف سیاسی، سفارتی اور تزویراتی معاملات پر ایک دوسرے کے مخالف رہے ہیں۔یمن، شام، لبنان اور عراق جیسے ممالک اس مسابقت کا مرکز رہے ہیں، جہاں دونوں ممالک کے مفادات اکثر ایک دوسرے سے مختلف رہے ہیں۔اگرچہ حالیہ برسوں میں دونوں ممالک کے درمیان تعلقات بہتر بنانے اور سفارتی روابط بحال کرنے کی کوششیں کی گئیں، لیکن ایسے فوجی واقعات ان کوششوں کو شدید دھچکا پہنچا سکتے ہیں اور اعتماد سازی کے عمل کو متاثر کر سکتے ہیں۔امریکہ کے لیے مشرقِ وسطیٰ صرف ایک جغرافیائی خطہ نہیں بلکہ عالمی توانائی، تجارتی راستوں اور اپنے اتحادیوں کے تحفظ کے حوالے سے ایک انتہائی اہم علاقہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ واشنگٹن ہر نئی پیش رفت پر فوری ردِعمل دینے کی پالیسی اختیار کرتا ہے۔دوسری جانب ایران خود کو خطے میں ایک اہم اور بااثر طاقت سمجھتا ہے اور اپنی سلامتی اور مفادات کے تحفظ کو اولین ترجیح قرار دیتا ہے۔یہی سوچ دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی کو وقتاً فوقتاً مزید بڑھا دیتی ہے۔ماہرین خبردار کر رہے ہیں کہ اگر موجودہ کشیدگی پر بروقت قابو نہ پایا گیا تو اس کے اثرات صرف عراق یا خلیجی ممالک تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ پوری دنیا کی معیشت، تیل کی قیمتوں اور بین الاقوامی تجارت کو بھی اپنی لپیٹ میں لے سکتے ہیں۔خلیجی ممالک اس صورتحال کو انتہائی تشویش سے دیکھ رہے ہیں کیونکہ کسی بھی بڑے فوجی تصادم کی صورت میں نہ صرف ان کی سلامتی بلکہ ان کی اقتصادی ترقی، سرمایہ کاری اور تجارتی سرگرمیاں بھی شدید متاثر ہو سکتی ہیں۔دنیا بھر کی نظریں اس وقت اقوام متحدہ اور عالمی سفارت کاری پر مرکوز ہیں۔ عالمی برادری سے توقع کی جا رہی ہے کہ وہ کشیدگی کم کرنے، مذاکرات کو فروغ دینے اور مزید خونریزی روکنے کے لیے مؤثر کردار ادا کرے گی۔ بین الاقوامی قوانین واضح کرتے ہیں کہ ہر ملک کی خودمختاری اور شہریوں کے جان و مال کا تحفظ بنیادی اصول ہیں۔ ان اصولوں کی خلاف ورزی نہ صرف علاقائی امن بلکہ عالمی استحکام کے لیے بھی سنگین خطرات پیدا کر سکتی ہے۔تجزیہ کاروں کے مطابق اس وقت سب سے بڑا خطرہ کسی ایک بڑے حملے سے زیادہ غلط اندازوں اور فوری ردِعمل کا ہے۔تاریخ گواہ ہے کہ کئی بڑی جنگیں محدود جھڑپوں سے شروع ہوئیں اور پھر پورے خطے کو اپنی لپیٹ میں لے گئیں۔عالمی منڈیوں میں پہلے ہی غیر یقینی صورتحال محسوس کی جا رہی ہے۔ اگر کشیدگی میں مزید اضافہ ہوا تو تیل کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ، مہنگائی میں تیزی اور عالمی سپلائی چین میں رکاوٹ جیسے مسائل جنم لے سکتے ہیں، جن کے اثرات دنیا کے ہر خطے تک پہنچ سکتے ہیں۔عام عوام کی خواہش صرف اتنی ہے کہ ان کے بچے امن میں زندگی گزار سکیں، کاروبار چلتے رہیں اور گھروں پر بمباری کے سائے نہ منڈلائیں۔ جنگ کے فیصلے چند طاقتور حلقے کرتے ہیں، مگر اس کی قیمت ہمیشہ عام لوگ اپنی جان، اپنے گھر اور اپنے مستقبل سے ادا کرتے ہیں۔اس وقت پوری دنیا ایک اہم سوال کا جواب تلاش کر رہی ہے کہ کیا یہ کارروائیاں محدود رہیں گی یا یہ ایک ایسے سلسلے کا آغاز ثابت ہوں گی جو مشرقِ وسطیٰ کو ایک نئی اور طویل جنگ میں دھکیل دے؟ آنے والے دن اس سوال کا رخ متعین کریں گے۔سعودی عرب، ایران، امریکہ اور عراق سمیت تمام متعلقہ فریقوں کے لیے یہ وقت جذباتی فیصلوں کے بجائے دانشمندانہ حکمت عملی اختیار کرنے کا ہے۔تحمل، سفارت کاری اور مذاکرات ہی وہ راستے ہیں جو ایک ممکنہ بڑے بحران کو روک سکتے ہیں۔مشرقِ وسطیٰ کی سرزمین نے گزشتہ کئی دہائیوں میں بے شمار جنگیں، تباہیاں اور انسانی المیے دیکھے ہیں۔اب وقت آ گیا ہے کہ طاقت کے مظاہرے کے بجائے امن، انصاف، باہمی احترام اور سفارتی مکالمے کو ترجیح دی جائے تاکہ آنے والی نسلیں بارود کی بو نہیں بلکہ امن، ترقی اور خوشحالی کی خوشبو میں سانس لے سکیں۔

علاوہ اور کبھی کسی موقعے پر وہ مکمل طور پر امریکا کا ہم پلہ نظر نہ آیا۔

امریکی برتری کی ایک وجہ تو یہ تھی کہ یہ یورپ، افریقہ اور ایشیا سے بہت ہٹ کر واقع تھا۔یہ دوسری عالمی جنگ میں تو شامل تھا لیکن اس پر کبھی براہِ راست حملہ نہیں ہوا تھا۔اس کے وسائل بہت زیادہ تھے اور اس سے پہلے کبھی استعمال نہیں ہوئے تھے۔ ابراہِ راست حملے کی زد میں نہ آنے کی وجہ سے امریکی وسائل محفوظ تھے۔ دوسری عالمی جنگ کے بعد ساری دنیا خاص کر یورپ سے لوگوں نے قسمت آزمانے کے لیے امریکا کا رُخ کیا، یوں وہ اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ امریکی بن گئے۔

امریکا نے اپنے بے پناہ وسائل اور انسانی صلاحیتوں کی وجہ سے خوب ترقی کی اور تھوڑے ہی عرصے میں وہ دنیا کی سب سے بڑی فوجی اور معاشی قوت بن گیا۔امریکا چونکہ Land of opportunity تھا اس لیے ہر کہیں سے لوگ اپنے اپنے ممالک کو چھوڑ کر اس کی طرف ہجرت کرتے رہے۔اس ہجرت سے امریکی ریاست کو بھی بہت فائدہ ہوا اور ہجرت کرنے والوں کی بھی بن آئی۔

امریکی سلطنت کو جنگِ عظیم دوم میں اس وقت ایک غالب قوت کے طور پر سامنے آنے کا موقع ملا جب ترقی یافتہ جاپان نے امریکی نیول اڈے پرل ہاربر پر حملہ کر کے امریکا کو براہِ راست چیلنج کر دیا۔جنگِ عظیم دوم تک برطانیہ دنیا کی سپر پاور تھی۔اس کے پاس برِ صغیر پاک و ہند کی عظیم دھرتی کی حکومت اور بے پناہ وسائل تھے۔انگریزوں کے راج سے پہلے ہندوستان ایک بہت بڑی فوجی اور معاشی

حالتِ جنگ میں ہے اور کیوں نہ ہوا سے ثابت کرتے رہنا ہے کہ وہ دنیا کی سب سے ماڈرن، مضبوط اور بڑی فوج رکھتا ہے۔بڑی اور غالب قوت بننے اور رہنے کے لیے جنگ لڑتے رہنا ضروری ہوتا ہے تاکہ اپنے سے کمزور ممالک پر دہشت طاری رہے، ہتھیاروں میں بہتری آتی رہے، ہتھیار آزمائے جاتے رہیں، امیر لیکن فوجی طور پر کمزور ممالک کو مجبور کیا جائے کہ وہ جنگی اخراجات پورے کریں، بظاہر دشمن ممالک کے خلاف جنگ کی تیاری جاری رہے اور معیشت کو سہارا ملتا رہے۔امریکا کی بدقسمتی ہے کہ وہ جنگوں میں خاص کامیابی حاصل کرنے میں ناکام رہا ہے بلکہ اس کی ہر جنگ کا خاتمہ امریکی رسوائی میں نکلا۔ویت نام کی طویل جنگ میں ویت نام کو بہت مار پڑی، بہت تباہی ہوئی لیکن آخر کار امریکا کو ویت نام سے بھاگتے بنی۔افغانستان کی بیس سالہ جنگ کا خاتمہ بھی کچھ اسی طرح ہوا اور امریکی افواج بے ترتیبی سے رخصت ہوئیں۔عراق، شام، لیبیا، سوڈان اور صومالیہ کو تباہ کر کے چھوڑ دیا گیا، کیمرون اور افریقہ کے کئی ممالک میں امریکا کی افواج موجود ہیں، اب ایران کے خلاف جنگ جاری ہے۔دیکھتے ہیں اس کا خاتمہ کیسے ہوتا ہے لیکن حالات بتا رہے ہیں کہ جنگ میں اب تک امریکا اپنے اہداف حاصل کرنے سے بہت دور ہے۔

حالیہ امریکا ایران جنگ میں امریکا کو کئی سرپرائز ملے ہیں ۔مغربی یورپ جو ہمیشہ امریکی لائن ٹو کرتا رہا ہے، اس نے خاطر خواہ مدد نہیں کی۔صدر ٹرمپ بار بار کہہ چکے ہیں کہ

ایسپورٹ ہونے میں مشکلات ہیں۔یہ ممالک اب شاید کبھی بھی جنگ سے پہلے والی حالت میں نہیں آ سکیں گے۔یہ اب امن کا گہوارہ نہیں رہے کہ دنیا کے ہر کونے سے انویسٹرز سرمایہ لیے بھاگے آئیں۔ انھی وجوہات کی وجہ سے وہ امریکا سے التجا کر رہے ہیں کہ جنگ کو طول دینے کے بجائے بات چیت سے حل نکالا جائے۔ البتہ امریکا ابھی تک بدلتی صورتحال اور کمزور پڑتی قوت کو ماننے سے انکاری ہے۔وہ چیزیں جو امریکا کو دنیا کی نمبر ون قوت و معیشت بنائے ہوئے تھیں، وہ کم ہوتی جا رہی ہیں۔خلیج میں امریکی ریڈارز کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچ چکا ہے۔

ایک مریکی اڈے سے تمام نفری کو ہٹا کر خالی کر کے اسے امریکا سے آن لائن چلایا جا رہا ہے۔نقصان زدہ ایکیوپمنٹ کو ری پلیس کرنے میں لمبا عرصہ درکار ہوگا۔موجودہ دہائی میں امریکی انتظامیہ کی پالیسیوں کی بدولت، امریکی بجٹ سے فنڈ کی جانے والی 15 ہزار ایسی اسامیوں کو ختم کر دیا گیا ہے جن پر قابل ترین سائنس دان ریسرچ کرتے اور امریکا کو ایڈوانٹیج دلاتے تھے۔اس غلط پالیسی کی وجہ سے امریکا کچھ ہی عرصے میں سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں پیچھے رہنا شروع کر دے گا۔امریکی فوجی و معاشی قوت کے پیچھے تعلیم، سائنس اور ٹیکنالوجی تھی۔اس پر انویسٹمنٹ میں کمی خطرناک نتائج کی حامل ہو گی اور امریکی سلطنت کمزور سے کمزور پڑتی چلی جائے گی۔

مرزا ادیب کی یاد میں

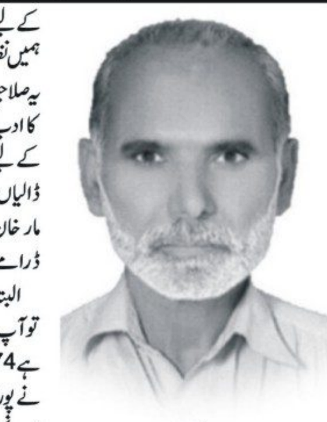

ایم اسلم کھوکھر

مرزا ادیب نے 14 اپریل 1914 کو لاہور میں جنم لیا۔تمام تر تعلیمی مراحل لاہور ہی میں مکمل کیے۔ 1934 میں B.A اسلامیہ کالج لاہور سے کیا۔ان کا اصل نام مرزا دلاور علی تھا۔ان کا اولین تخلص تھا عاصی۔ جب کہ دوسرا تخلص تھا برق۔انھوں نے جب ادبی دنیا میں قدم رکھا تو ابتدا شاعری سے کی۔ یہ ان کے زمانہ طالب علمی ہی کا ذکر ہے کہ جب ان کی نظمیں ہفت روزہ ہلال، رسالہ شباب، مولانا ظفر علی خان کے اخبار زمیندار اور سید حبیب کے اخبار سیاست میں چھپنے لگی تھیں۔ پھر 1935 میں نثر پر توجہ دی اور صرف 21 برس کی عمر میں ماہنامہ ادب لطیف کے ایڈیٹر بن گئے۔

1941 میں بمبئی چلے گئے اور فلمی صحافت کا آغاز کیا اور وہاں فلمی اخبار مصور کی ادارت کے فرائض انجام دیتے رہے۔ پھر واپس لاہور آ گئے اور آل انڈیا ریڈیو سے وابستہ ہو گئے، ادھر چوہدری برکت تو گویا ان کی آمد کے منتظر تھے۔ انھوں نے ایک بار پھر ماہنامہ ادب لطیف کی ادارت مرزا ادیب کے حوالے کر دی۔ مرزا ادیب نے ماہنامہ ادب لطیف میں ایک سلسلہ صحرا نورد کے خطوط کے نام سے قلم بند کرنے کا آغاز کیا۔

اور ہر ماہ ایک تاریخی داستان بیان کرتے۔ اپنی انفرادیت کے باعث یہ خوب پسند کیا جاتا۔ صداقت تو یہ ہے کہ صحرا نورد سلسلے کی داستانیں مرزا ادیب کی ادب میں حقیقی شناخت بن گئیں۔ یوں وہ 1962 تک ماہنامہ ادب لطیف سے وابستہ رہے، یہ عرصہ ادب لطیف کا بہترین دور کہلاتا ہے۔ پھر انھوں نے ریڈیو پاکستان لاہور میں اسٹاف آرٹسٹ کی حیثیت سے ملازمت اختیار کر لی۔ اب مرزا ادیب نے ڈرامے و افسانے لکھنے کا سلسلہ شروع کر دیا۔ آنسو اور ستارے، فصیل شب، شیشے کی دیوار، لہو اور قالین، ستون، شیشہ و سنگ، پس پردہ اور خاک نشین ان کے ڈراموں کے مجموعے ہیں۔

یوں تو تمام ہی ادبا نے بچوں کے لیے ادب تخلیق کیا، البتہ مرزا ادیب نے بچوں کا ادب لکھنے میں خوب نام کمایا۔ بچوں کا ادب لکھنا بے حد مشکل عمل ہے کیونکہ بچوں کا ادب لکھنے کے لیے لکھنے والے کو دس بارہ برس کی عمر کی سوچ وفکر اپنانا ہوتی ہے، اسی سبب سے بچوں کے لیے لکھنے والے ادبا انتہائی قلیل تعداد میں ہمیں نظر آتے ہیں، البتہ مرزا ادیب کے اندر یہ صلاحیت موجود تھی کہ آخری عمر میں بھی بچوں کا ادب تخلیق کرتے رہے۔ انھوں نے بچوں کے لیے جو ڈرامے لکھے ان میں قوم کی بیٹی، ڈالیاں، سات کھیل، نانی جان کی عینک، تیس مار خان، اے وطن میرے وطن قابل ذکر ڈرامے ہیں۔

البتہ جب مرزا ادیب کی عمر ساٹھ برس ہوگئی تو آپ ملازمت سے فارغ ہو گئے۔ یہ ذکر خیر ہے 1974 کا، یہ ضرور ہو گیا تھا کہ اب انھوں نے پوری توجہ ادبی تخلیق پر مرکوز کر دی چنانچہ اب انھوں نے انگریزی ادب کے تراجم کیے اور خوب کیے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ جب کسی کتاب کا دوسری زبان میں ترجمہ کیا جاتا ہے تو ترجموں والی تحریروں میں اصلی چاشنی ختم ہو جاتی ہے، گویا مترجم بہت ہی کم حقیقی تحریر یا ادب کے ساتھ انصاف کر پاتا ہے مگر مرزا ادیب کمال مہارت سے پڑھنے والوں کے لیے دلچسپی کا پورا پورا خیال رکھتے، گویا حقیقی تحریر کے ساتھ پورا انصاف کرتے۔ انھوں نے تنقیدی مضامین بھی تحریر کیے۔ ان کے تنقیدی مضامین میں ڈاکٹر سید عبداللہ، مجید امجد جو بڑے اسکالر ہیں، ممدوح اقبال، حالی، شاعری میں بڑا نام اشرف صبوحی دہلویت کا مثالی نمونہ، خدیجہ مستور، پروفیسر مجتبیٰ حسین وغیرہ پر ان کے قابل ذکر تنقیدی مضامین ہیں

نامور نقاد عرشی صدیقی نے مرزا ادیب کے افسانوں کا مجموعہ مرزا ادیب کے بہترین افسانے کے نام سے شائع کیا جب کہ ڈاکٹر رشید امجد نے ان کی زندگی ہی میں ایک کتاب مرزا ادیب شخصیت وفن مرتب کی جس کے اختتامیہ میں انھوں نے تحریر کیا کہ یہ کتاب اصل میں ان محبتوں کا دھارا ہے جو میرے احباب میرے اہل قلم ساتھیوں نے مجھے دی ہے اور یہ بے پایاں محبت ایک اور ثبوت ہے۔ مرزا ادیب نے خود اپنی تخلیقات کے پس متن کے بارے میں یوں تحریر کیا کہ'' میری تحریروں میں عام طور پر انسانی محبت، انسانی ایثار، انسانی حسن سلوک کا جذبہ بین السطور محسوس ہوتا ہے۔''

یکم اگست 1999 کو مرزا ادیب جو کہ نام ہی کے ادیب نہ تھے بلکہ حقیقی ادیب بھی تھے نے اس دنیا فانی سے کوچ کیا۔ ان کی موت ایک انسان دوست قلم کار کی موت تھی۔ نوائے وقت لاہور میں کالم نویسی کرنے والے مرزا ادیب کی چند کتب کا ذکر ہم نے سطور بالا میں کیا، ان کی تحریر کردہ مزید کتب کے نام یہ ہیں۔ مٹی کا دیا، ان کی سوانح حیات، ناخن کا قرض ان کی خاکوں کی کتاب ہے۔ادبی کالم، ان کے تحریر کردہ کالموں کی کتاب ہے۔ جنگل، لاوا، کمبل اور گلی گلی کہانیاں ان کے افسانوں کا مجموعہ ہے۔صحرا نورد کے خطوط، صحرا نورد کا رومان، صحرا نورد کا خط، ہمالیہ کے اس پار اور سفرنامہ چین۔ یکم اگست کو ان کی 28 ویں برسی ہے۔

چارۂ دِل سوائے صبر نہیں!

تنویر قیصر شاہد

آخر وجہ کیا ہے کہ اِس شخص کے گزرنے پر ہر جانب صفِ ماتم بچھی ہے؟ اُن کی رخصتی کو تقریباً ایک ہفتہ گزر گیا ہے، مگر ہنوز اُن کی یاد میں دلگیر کالم اور مضامین لکھے جا رہے ہیں۔ جو لکھ نہیں سکے، وہ ویڈیو پیغامات ریکارڈ کر کے سامعین و ناظرین تک جانے والے کے لیے اپنے نیک اور اچھے خیالات کا اظہار کر رہے ہیں۔کئی نجی ٹی ویوں پر، اینکرز کی جانب سے، اللہ کے حضور پیش ہونے والے کے لیے خوش کن جذبات کا اظہار کیا گیا ہے۔

جن لوگوں نے بھی رخصت ہونے والے کے لیے اپنی محبتوں کا اظہار کیا، یہ سب لوگ مرحوم کے ہم نظر یا ہم مسلک یا ہم فکر نہیں تھے۔اِس کے باوجود ہر جانب سے، سیاسی و مذہبی مسالک کے تنوع کے باوصف، اُن پر تحسین کے پھول نچھاور کیے جا رہے ہیں۔آخر وجہ کیا ہے؟ شائد ایک وجہ یہ ہے کہ جانے والے نے سیاسی و مذہبی وابستگیوں سے بالا و بلند رہ کر، خالصتاً انسانیت کی اساس پر، انسانوں سے محبت کی۔اُن کا اکرام بھی کیا۔اُن کی مقدور بھر اعانت بھی کی۔جس کا ہاتھ تھامنا چاہیے تھا، اُنھوں نے بغیر جھجک ہاتھ تھاما اور دستگیری کا حق ادا کر دیا۔

جس کی یاد میں لکھنے والوں کے قلم لرزیدہ اور دل افسردہ ہیں، اُن کا نام امیر العظیم تھا۔ سچی بات تو یہ ہے کہ اُن کے بارے میں ''تھا'' لکھتے ہُوئے دل میں گھاؤ سا لگتا ہے۔پنجاب یونیورسٹی میں رہے تو جمیعت کے ناظم اور یونیورسٹی یونین کے صدر بن کر اُبھرے۔ملک بھر میں اُن کا نام گونجتا رہا۔طلبا و طالبات کی مقدور بھر خدمت کی ۔ جماعتِ اسلامی پاکستان کے قیّم (سیکریٹری جنرل) منتخب ہُوئے تو بھی، اپنے دائرے میں رہ کر، ملک و ملّت اور افراد کی خدمت کو اپنا شعار بنائے رکھا۔ زندگی کی معاشی گاڑی کھینچنے کے لیے جس روزی روزگار کو اختیار کیا، جو بزنس شروع کیا، اس میں بھی ترجیح جماعت، ملک اور قومی خدمت کو دی ۔ شعوری زندگی کا بیشتر حصہ خدمت ہی میں گزارا۔اب سبھی یاد کر رہے ہیں تو یہ اِس امر کی یاددہانی ہے کہ اچھے لوگوں کے اچھے کاموں کو یاد کرنے والوں کی کمی نہیں ہے

ہمارا سماج اور معاشرہ ابھی اتنا بھی کٹھور اور بانجھ نہیں ہُوا کہ قومی و ملّی خدمت گزاروں کی خدمات کو فراموش کر دیا جائے ۔ امیر العظیم صاحب مرحوم کو جس جس نے، جن جن الفاظ میں، یاد کیا ہے اور کر رہے ہیں، یہ بھی ہمارے معاشرے کے زندہ ہونے کی ایک زندہ علامت اور نشانی ہے ۔وزیر اعظم پاکستان ، جناب شہباز شریف، نے بذریعہ فون جماعتِ اسلامی ،امیرِ جماعت اور امیر العظیم صاحب مرحوم کے وارثان اور لواحقین سے اظہارِ تعزیت کیا ہے۔ جناب وزیر اعظم کو بذاتِ خود منصورہ جا کر تعزیت کرنی چاہیے تھی، مگر یہ بھی غنیمت ہے ۔اِس کمی کو وزیر داخلہ، جناب محسن نقوی، نے یوں پورا کیا ہے کہ وہ منصورہ گئے ہیں اور امیرِ جماعت، جناب حافظ نعیم الرحمان، سے مرحوم بارے تعزیت کی ہے۔ یہ ملاقات اس لیے بھی خاص اہمیت کی حامل ہے کہ اگلے ہفتے ہی (7 اگست کو) جماعتِ اسلامی، مہنگائیوں کی بنیاد پر، حکومت کے خلاف احتجاج کرنے جا رہی ہے۔

پنجاب یونیورسٹی میں اسلامی جمیعت طلبا کی ''شدت وحدت'' بارے بڑی داستانیں ہیں، مگر امیر العظیم کو دیکھ کر لگتا نہیں تھا کہ وہ ''شدید'' ہیں۔ مرحوم کس دل و دماغ کے شخص تھے، واضح کرنے کے لیے ایک واقعہ ہی کافی ہے۔ یہ واقعہ پنجاب یونیورسٹی میں اُن کے زمانہ طالبعلمی سے منسلک ہے۔ امیر العظیم صاحب اسلامی جمیعت طلبا کے ناظم بھی تھے اور یونین کے منتخب صدر بھی۔ اُن کے ایک سینئر اور معتبر جماعتی ساتھی نے مجھے بتایا:''مجھے معلوم ہُوا کہ امیر العظیم صاحب شام کے وقت ، اکثر، جمیعت کے دفتر جاتے ہیں نہ طلبا سے ملتے ہیں

مجھے تشویش ہُوئی تو مَیں اُن سے ملا اور وجہ پوچھی ۔ ہمیشہ کی طرح شرمیلی مسکراہٹ کے ساتھ بتایا: دفتر بیٹھتا ہُوں تو آنے والے طلبا ساتھیوں کو کبھی کبھار چائے بسکٹ بھی پیش کرنا ہوتے ہیں۔ اس کے لیے نہ میری جیب میں پیسے ہوتے ہیں اور نہ ہی جماعت مجھے فنڈ دیتی ہے ؛ چنانچہ مَیں نے ایک راہ نکال لی ہے۔ مَیں روزانہ ٹیوشن پڑھانے جاتا ہُوں ۔ اِس سے مجھے جو یافت ہوتی ہے، اِس سے مطلوبہ و مذکورہ چھوٹے موٹے اخراجات بآسانی نکل آتے ہیں۔'' سچ یہ ہے کہ امیر العظیم صاحب مرحوم ازل سے خدمت گزاری کا جذبہ اور دل لے کر دُنیا میں آئے تھے۔

موت کی چاپ سُن کر ہم سب کے دل دہل جاتے ہیں۔ اسداللہ خان غالب کے منفرد اور انوکھے مکاتیب میں کہیں لکھا ہے:''مَیں موت سے نہیں ڈرتا ۔ موت آئی تو عَلی عَلی کرتا چلا جاؤں گا۔'' امیر العظیم صاحب مرحوم بھی، موت کے بلاوے پر، بے دھڑک اللہ کی بارگاہ میں پیش ہو گئے۔ وہ جس مرض میں مبتلا تھے، اس میں ہر وقت موت کا دھڑکا لگا رہتا ہے، لیکن اُنھوں نے نڈھال ہو کر بستر پر کمر ٹکانے سے انکار ہی کیا۔ بدستور زندگی بتاتے رہے۔ دستگیری کا سلسلہ منقطع نہ ہونے دیا۔

ایک سابق وزیر اعظم پاکستان کے ''جمہوری'' دَور میں وطنِ عزیز کے ایک اخبار کی اشاعت کو ناممکن بنا دیا گیا اور اخباری کاغذ تک پہنچ بھی ممکن نہ رہی تو امیر العظیم صاحب نے دلیری سے اخبار کے مالک سے کہا:''اگر آپ چاہیں تو آپ کا اخبار ہمارے پریس میں چھپ بھی سکتا ہے اور پورے صفحات کے ساتھ ۔ دیکھتا ہُوں کون مائی کا لعل مجھے اخبار چھاپنے سے روکتا ہے۔'' اور ہُوا بھی ایسا ہی۔ آہ۔غالب ہی نے تو کہا تھا: ایسا کہاں سے لاؤں کہ تجھ سا کہیں جسے! واقعہ یہ ہے کہ وہ اسم بامسمیٰ تھے۔

اگلے ہفتے جب جماعتِ اسلامی کے پلیٹ فارم سے مہنگائی کی چکی میں عوام کو پیسنے والوں کے خلاف احتجاج کیا جا رہا ہے، ہمیں جماعتِ اسلامی کے سابق سیکریٹری جنرل، جناب امیر العظیم مرحوم، کی یاد شدت سے آ رہی ہے۔ ابھی چند دن پہلے ہی جب اُنہیں اللہ کی طرف سے بلاوا آیا تو وہ دیوانہ وار اِس بلاوے پر لبیک لبیک کہتے ہُوئے اپنے خالق و مالک کے حضور پہنچ گئے۔

کیسا شاندار ، ہمہ وقت متبسم چہرے کا مالک شخص تھا! اعانت کے لیے ہر وقت تیار۔ زمانہ طالبعلمی سے لے کر آخری سانس لینے تک ایک ہی جماعت سے وفاداری اور وابستگی میں زندگی نبھا دی ۔اُنہیں جاننے پہچاننے والوں نے دل کھول کر اُن کی رخصتی پر آنسو بہائے ہیں۔ محبت و دلبستگی کی یادآفرینی کی گئی ہے ۔ وہ جماعتِ اسلامی کے ہر احتجاج ، کانفرنس اور جلسے جلوس کے لیے بامقصد پمفلٹ تیار کرتے ۔ اشتہار بناتے ۔ فکری رہنمائی کرتے ۔ نجانے اب جماعتِ اسلامی میں اُن کی جگہ کوئی، کیسے سنبھالے گا؟ 7 اگست کو جماعتِ اسلامی کے احتجاج کے موقع پر امیر العظیم مرحوم کی کمی شدت سے محسوس ہوگی۔

امیر العظیم صاحب مرحوم ایسا متحمل مزاج اور صابر شخص راقم نے کم کم دیکھا۔ وہ صحافیوں اور صحافت کے بھی دوست ، چارہ ساز اور غمگسار تھے ۔ لاہور سے شائع ہونے والے ایک معروف انگریزی ہفت روزہ جریدے کے مدیر اگلے روز نجی ٹی وی پر بتا رہے تھے کہ 1999 میں حکومت نے اُن کے جریدے پر پابندی عائد کر دی تھی ۔ پرچہ کوئی لاہوری پریس چھاپنے کے لیے تیار نہیں تھا۔ ایسے میں امیر العظیم صاحب دستگیری کو آگے بڑھے اور مدیر موصوف سے از خود کہا:''آپ کا پرچہ ہمارے پریس میں پرنٹ ہوگا، دیکھتا ہُوں کون روکتا ہے۔'' جماعتِ اسلامی سے وابستہ معروف دانشور، جریدہ ترجمان القرآن کے مدیر اور کئی کتابوں کے مصنف، جناب سلیم منصور خالد ، نے مجھے امیر العظیم مرحوم کی استقامت، ملتِ اسلامیہ سے محبت، جمیعت و جماعت سے کمٹمنٹ اور لوگوں کی خدمت کے ایسے ایسے واقعات سنائے کہ یکدم خیال آیا: صرف 68 سال کی عمر میں یہ شخص جلد رخصت نہیں ہو گیا؟ وہ برسہا برس جس صبر، ہمت اور خاموشی سے سرطان کے موذی مرض کا مقابلہ کرتے رہے، یہ مردِ مومن کی نشانی ہے۔ وہ اللہ ہی کے سہارے صبر کر کے جیتے رہے۔ مومن خان مومن کہتے ہیں: چارۂ دل سوائے صبر نہیں/سو تمہارے سوا نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ جانے والے کی مغفرت فرمائے اور اُن کے چاروں صاحبزادگان (منیب، شہیر، فصیح، وجیح) کو صبرِ جمیل عنائت فرمائے۔

سارے شہر میرے شہر

حافظ آباد: ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق کا فلڈ ریلیف کیمپوں کا دورہ، ریسکیو سمیت دیگر محکموں کی جانب سے حفاظتی انتظامات کا جائزہ لیا

ننکانہ صاحب، چھتیں گرنے کے مختلف واقعات، دو بھائیوں سمیت تین افراد زخمی

ریسکیو 1122 کی ٹیموں نے متاثرین کو ابتدائی طبی امداد فراہم کر کے ہسپتال منتقل کر دیا

ننکانہ صاحب (ڈسٹرکٹ رپورٹر) موسلادھار بارش، چھتیں گرنے کے مختلف واقعات، دو بھائیوں سمیت تین افراد زخمی، ایک بھینس ہلاک تفصیلات کے مطابق مون سون کی موسلادھار بارش کے دوران ننکانہ صاحب، بچیکی اور موڑ کھنڈا سمیت ضلع بھر میں بارش کا سلسلہ جاری رہا، جبکہ مختلف علاقوں میں گھروں اور مویشیوں کے باڑے کی چھتیں گرنے سے دو بھائیوں سمیت تین افراد زخمی اور ایک بھینس ہلاک ہوگئی۔ دھولر چوک کے قریب ایک کمرے کی چھت اچانک گرنے سے دو سگے بھائی 13 سالہ قربان رمضان اور 9 سالہ عدنان رمضان ملبے تلے دب کر شدید زخمی ہوگئے۔ اسی طرح موڑہ گاؤں میں ایک گھر کی چھت گرنے سے 60 سالہ جہانگیر زخمی ہوگیا۔ ادھر موڑ کھنڈہ کے قریب کوٹ حنیف میں مویشیوں کے باڑے کی چھت گرنے سے ایک بھینس ہلاک ہوگئی، تاہم ریسکیو اہلکاروں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے باڑے میں موجود چھ دیگر بھینسوں کو بحفاظت باہر نکال لیا۔ ریسکیو 1122 کی ٹیموں نے تمام متاثرین کو ملبے سے نکال کر ابتدائی طبی امداد فراہم کی، جبکہ زخمیوں کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر (ڈی ایچ کیو) ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ ریسکیو حکام نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ مسلسل بارشوں کے دوران خستہ حال عمارتوں، کچی دیواروں اور کمزور چھتوں سے دور رہیں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری طور پر 1122 پر اطلاع دیں۔

ساہیوال، دو کرمنل گینگ ٹریس قبضے سے مسروقہ مال برآمد

ساہیوال (ڈسٹرکٹ رپورٹر) ڈی پی او ساہیوال محمد عثمان ٹیپو کی زیر قیادت ساہیوال پولیس کا کرمنل گینگز کے خلاف بھرپور کریک ڈاؤن۔ اسی سلسلے میں پولیس تھانہ صدر چیچہ وطنی کے ایس ایچ او سب انسپکٹر امجد حسین نے اپنی ٹیم کے ہمراہ کامیاب کارروائی کرتے ہوئے دو کرمنل گینگز کو ٹریس کر کے ان کے قبضے سے مسروقہ مال برامد کر لیا۔ برآمد ہونے والے سامان میں 15 بکرے، تین بھینسیں، ایک گائے مالیتی تقریباً بیس لاکھ روپے جبکہ فریج، اے سی، انورٹر یو پی ایس کو اکثر موٹر سائیکلز اور دیگر گھریلو سامان مالیتی تقریباً 18 لاکھ روپے شامل ہیں۔ ڈی پی او ساہیوال محمد عثمان ٹیپو نے کامیاب کارروائی پر ایس ایچ او سب انسپکٹر امجد حسین اور پولیس ٹیم کو شاباش دیتے ہوئے کہا کہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ ساہیوال پولیس کی اولین ترجیح ہے اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں آئندہ بھی اسی عزم کے ساتھ جاری رہیں گے۔

وہاڑی، پٹرولیم مصنوعات کی نئی قیمتیں، عوام مشکلات کا شکار

کرایوں پر روزانہ تنازع، تلخ کلامی معمول، پٹرول پمپ مالکان بھی پریشان

وہاڑی (بیورو رپورٹ) ہر روز پٹرولیم مصنوعات کی نئی قیمتیں، عوام، ٹرانسپورٹرز اور ڈیلرز مشکلات کا شکار کرایوں پر روزانہ تنازع، مسافروں اور ٹرانسپورٹرز میں تلخ کلامی معمول، پٹرول پمپ مالکان بھی پریشان، حکومت کی جانب سے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کا روزانہ کی بنیاد پر تعین کیے جانے کے بعد ضلع وہاڑی سمیت مختلف علاقوں میں عوام، ٹرانسپورٹرز اور پٹرولیم ڈیلرز شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔ قیمتوں میں مسلسل ردوبدل کے باعث ٹرانسپورٹرز آئے روز کرایوں میں ردوبدل کر رہے ہیں، جس سے مسافروں اور گاڑی مالکان کے درمیان تلخ کلامی اور جھگڑوں کے واقعات معمول بنتے جا رہے ہیں۔ روزانہ سفر کرنے والے ملازمین، طلبہ، مزدور اور دیہی علاقوں سے آنے والے شہریوں کا کہنا ہے کہ کرایوں میں بار بار اضافے نے گھریلو بجٹ بری طرح متاثر کر دیا ہے۔ دوسری جانب ٹرانسپورٹرز کا مؤقف ہے کہ ایندھن کی قیمت بڑھتے ہی ان کے اخراجات میں فوری اضافہ ہو جاتا ہے، اس لیے کرایوں میں تبدیلی ان کی مجبوری بن جاتی ہے۔ پٹرولیم ڈیلرز کا کہنا ہے کہ روزانہ قیمتوں میں ردوبدل سے کاروباری منصوبہ بندی متاثر ہو رہی ہے، سٹاک مینجمنٹ، نرخوں کی فوری تبدیلی، صارفین کو بار بار وضاحت دینا اور حسابات کی از سر نو ترتیب دینا ان کے لیے اضافی انتظامی بوجھ بن چکا ہے۔ بعض ڈیلرز کے مطابق قیمتوں میں تبدیلی کے وقت صارفین کی جانب سے بے چینی اور شکایات کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔

اوکاڑہ، بجلی کے پول سے کرنٹ لگنے سے سات سالہ بچہ موقع پر جاں بحق

اوکاڑہ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) بجلی کے پول سے کرنٹ لگنے سے سات سالہ بچہ موقع پر جاں بحق ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق شیر ربانی ٹاؤن اوکاڑہ کے رہائشی ارشد کا 7 سالہ بیٹا سفیان گلی میں بارش کا پانی کھڑا تھا اسی دوران وہ بجلی کے کھمبے کے قریب سے گزرا تو اسے کرنٹ لگ گیا اور وہ موقع پر جاں بحق ہو گیا اس واقع پر اہل محلہ نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ بجلی کے کھمبوں اور تاروں کی فوری جانچ پڑتال کی جائے۔

اوکاڑہ، پولیس کی وردی پہن کر شہریوں کو لوٹنے والے جعلی اہلکار گرفتار

اوکاڑہ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) اوکاڑہ پولیس نے چھاپہ مار کر پولیس کی وردی پہن کر شہریوں کو لوٹنے والے جعلی اہلکار کو گرفتار کرلیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ صدر دیپالپور کو اطلاع ملی کہ ایک شخص پولیس کی وردی پہن کر شہریوں سے لوٹ مار کر رہا ہے، جس پر تھانہ صدر دیپالپور کے ایس ایچ او محمد اختر خاں نے اپنی ٹیم کے ہمراہ چھاپہ مار کر نواحی قصبہ بھومن شاہ کے رہائشی علی شیر ولد محمد حسین کو پولیس کی وردی پہن کر شہریوں کو چیکنگ کے بہانے روکتا اور ان سے رقم بٹورتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کر کے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

واسا سیالکوٹ کی مؤثر کارکردگی، پانی کی بروقت نکاسی سے شہری خوش

گاہکوں کی آمد جاری، کاروباری سرگرمیاں معمول کے مطابق چل رہی ہیں، دکاندار

سیالکوٹ (بیورو رپورٹ) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایت پر واسا سیالکوٹ کی مؤثر کارکردگی، گزشتہ چار روز سے بارش کے سلسلے کے باوجود بروقت نکاسی سے تجارتی سرگرمیاں معمول کے مطابق جاری رہیں۔ سیالکوٹ میں واسا کا قیام گزشتہ برس اگست میں عمل میں لایا گیا۔ واسا سیالکوٹ کی مؤثر حکمت عملی اور فعال فیلڈ آپریشنز کے باعث رواں مون سون کے دوران شہر کی کمرشل شاہراہوں سے بارشی پانی کی بروقت نکاسی ممکن بنائی گئی۔ گزشتہ برس جن مقامات پر بارشی پانی دو سے تین روز تک کھڑا رہتا تھا، وہاں اس برس بارش کے بعد ایک سے ڈیڑھ گھنٹے کے اندر پانی کی نکاسی مکمل کر دی گئی، جس کے نتیجے میں چار روز کی مسلسل بارش کے باوجود شہر کی مصروف تجارتی سرگرمیاں متاثر نہیں ہوئیں۔ ریلوے روڈ پر قائم 'سیالکوٹ شوز' کے ایک ملازم نے بتایا کہ گزشتہ برس بارشی پانی کئی روز تک دکان کے سامنے جمع رہتا تھا، جس کے باعث کاروبار شدید متاثر ہوتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ رواں برس جب بھی بارش ہوتی ہے، واسا کی ڈی واٹرنگ مشین فوری موقع پر پہنچ کر مختصر وقت میں پانی نکال دیتی ہے، جس سے دکان کا سامنے والا حصہ صاف ہو جاتا ہے اور کاروبار بلا تعطل جاری رہتا ہے۔ ان کے مطابق بارش کے باوجود آمدن معمول کے دنوں کی طرح برقرار رہی۔ دارا آرائیاں کے ایک دکاندار نے بتایا کہ ماضی میں بارشی پانی کئی گھنٹوں تک کھڑا رہتا تھا، جس کی وجہ سے انہیں اکثر دکان بند رکھنا پڑتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ آج صبح ہونے والی بارش کے بعد بھی مختصر وقت میں پانی کی نکاسی کر دی گئی، جس کے باعث انہوں نے مقررہ وقت پر دکان کھولی اور کاروبار معمول کے مطابق جاری رہا۔ عالم چوک پر پلاسٹک فرنیچر کے ایک دکاندار نے بتایا کہ پہلے بارشی پانی دکان کے سامنے طویل وقت تک جمع رہتا تھا، جس سے گاہک دکان تک نہیں پہنچ پاتے تھے اور کاروبار متاثر ہوتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس برس بروقت نکاسی آب کے باعث صورتحال میں واضح بہتری آئی ہے، گاہکوں کی آمد جاری ہے اور کاروباری سرگرمیاں معمول کے مطابق چل رہی ہیں۔

ننکانہ صاحب، ڈپٹی جنرل سیکرٹری جماعت اسلامی وسطی پنجاب رانا تحفہ دستگیر ضلعی عہدیداران کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

جماعت اسلامی ننکانہ صاحب کا 7 اگست کو احتجاج کا اعلان

پٹرول کی قیمت کو دو سالوں کے لئے دو سو پچیس روپے مقرر کرنے کا مطالبہ

ننکانہ صاحب (ڈسٹرکٹ رپورٹر) جماعت اسلامی ضلع ننکانہ صاحب نے سات اگست کو مرکزی شاہراہ بند کر احتجاج کا اعلان کر دیا، پٹرول کی قیمت کو دو سالوں کے لئے دو سو پچیس روپے مقرر کرنے کا مطالبہ۔ ڈپٹی جنرل سیکرٹری وسطی پنجاب کی نیوز کانفرنس تفصیلات کے مطابق ڈپٹی جنرل سیکرٹری جماعت اسلامی وسطی پنجاب رانا تحفہ دستگیر نے ضلعی امیر مہر عرفان حیدر پڑھیار، نائب امیر حبیب ضیاء اور ڈپٹی جنرل سیکرٹری ملک محمد اسلم کے ہمراہ پریس کلب میں نیوز کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ حکمران طبقہ اپنی عیاشیاں اور فضول خرچیاں ختم کرنے کی بجائے عام آدمی پر بوجھ ڈال رہے ہیں، اراکین پارلیمنٹ نے اپنی تنخواہوں میں چھ سو گنا جبکہ سرکاری ملازم کی تنخواہ میں صرف سات فی صد اضافہ کیا، ایک طرف ملک میں لوگ بھوک سے مر رہے ہیں جبکہ حکمران اپنی عیاشیوں کے لئے نئے جہاز اور گاڑیاں خرید رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں روزانہ کی بنیاد پر ہوشربا اضافے سے براہ راست عام آدمی متاثر ہو رہا ہے اور مہنگائی میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے جس سے عام آدمی کا جینا مشکل سے مشکل ہوتا جا رہا ہے، جماعت اسلامی کے رہنماؤں کا کہنا تھا کہ اس وقت ساری سیاسی جماعتیں اپنے اپنے مفادات کے حصول میں مصروف ہیں اور کسی کو بھی عوام کی فکر نہیں ہے، جماعت اسلامی نے سب سے پہلے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کو روزانہ کی بنیاد پر طے کرنے کے فیصلے کے خلاف آواز بلند کی ہے، جماعت اسلامی سات اگست کو پورے ملک میں مرکزی شاہراہوں کو بند کر کے اپنی احتجاجی تحریک کا آغاز کرے گی اور یہ تحریک عوام کے حقوق کی بحالی تک جاری رہے گی انہوں نے دیگر سیاسی جماعتوں، سول سوسائٹی، تاجروں، ٹرانسپورٹرز اور وکلاء سے بھی اپیل کی کہ وہ اس تحریک کا حصہ بنیں اور عوام کو مشکلات سے نکالنے کی اس جدوجہد میں جماعت اسلامی کا ساتھ دیں۔

سیالکوٹ، نالہ ایک کا بند ٹوٹ گیا، قریبی علاقوں میں خطرے کی صورتحال

مقامی افراد اپنی مدد آپ کے تحت صورتحال پر قابو پانے کی کوششوں میں مصروف ہیں

سیالکوٹ (بیورو رپورٹ) ڈھلم بلکن کے قریب نالہ ایک کا بند ٹوٹ گیا، قریبی علاقوں میں خطرے کی صورتحال، مسلسل بارشوں اور نالہ ایک میں پانی کے شدید دباؤ کے باعث موضع ڈھلم بلکن کے قریب نالہ ایک کا بند ٹوٹ گیا، جس کے نتیجے میں اردگرد کے علاقوں میں سیلابی پانی داخل ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق بند ٹوٹنے کے بعد اہل علاقہ میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے، جبکہ مقامی افراد اپنی مدد آپ کے تحت صورتحال پر قابو پانے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ انتظامیہ اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ فوری طور پر موقع پر پہنچ کر ہنگامی بنیادوں پر حفاظتی اقدامات کیے جائیں تاکہ مزید نقصان سے بچا جا سکے۔ علاقہ مکینوں نے شہریوں سے بھی اپیل کی ہے کہ غیر ضروری طور پر متاثرہ علاقے کا رخ نہ کریں، احتیاطی تدابیر اختیار کریں اور انتظامیہ کی ہدایات پر عمل کریں۔

اوکاڑہ، 24 گھنٹوں کے دوران 173 ملی میٹر بارش ریکارڈ

اوکاڑہ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) مون سون بارشوں کا سلسلہ جاری، گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 173 ملی میٹر بارش ریکارڈ، ڈپٹی کمشنر محمد اکرام ملک بارشی پانی کے انخلاء کے لیے فیلڈ میں متحرک ہو گئے۔ انہوں نے 2 مرتبہ بارشی پانی کی نکاسی کے لیے انڈر گراؤنڈ واٹر سٹوریج ٹینک میں پانی کی منتقلی کا جائزہ لیا۔ سٹوریج ٹینک میں 18 لاکھ پانی کی فل کپیسٹی کی سٹوریج کے بعد پانی کی ڈسپوزل سٹیشنز میں منتقلی کا عمل جاری ہے۔ اس موقع پر ضلعی انتظامیہ اور واسا کے افسران بھی ہمراہ تھے۔ مرکزی تحصیل روڈ، ہسپتال روڈ، چرچ روڈ، ایم اے جناح روڈ سمیت شاہراہیں بارشی پانی سے کلیئر ہو گئی تاہم دوسری مرتبہ بارش کے بعد دوبارہ پانی کی نکاسی کا عمل ایک مرتبہ پھر جاری ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے شہر کے مرکزی روڈز کے ساتھ ساتھ مختلف پوائنٹس اور نشیبی علاقوں میں نکاسی آب کے عمل کا بھی جائزہ لیا۔

ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز سیالکوٹ پروفیسر محمد سعید گھمن کو کالجوں میں صفائی کے بہترین انتظامات پر تعریفی خط جاری

سیالکوٹ (بیورو رپورٹ) صوبائی وزیر تعلیم پنجاب رانا سکندر حیات نے ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز سیالکوٹ پروفیسر محمد سعید گھمن کو ضلع بھر میں کالجوں میں صفائی کے بہترین انتظامات پر تعریفی خط جاری کیا ہے اور انکی کوششوں اور محنت کو سراہا ہے۔ وزیر تعلیم کی طرف جاری خط میں کہا گیا ہے کہ پروفیسر سعید گھمن کے پختہ عزم اور محنت کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے کیونکہ اس کی وجہ سے قومی خدمت کے وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کے وژن کے مطابق سیالکوٹ ضلع بھر کے کالجز میں صفائی کے نظام میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ صوبائی وزیر تعلیم نے پروفیسر سعید گھمن کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے اور کہا کہ وہ تعلیم کے میدان میں اپنی خدمات اسی جذبے اور پختہ عزم سے جاری رکھیں۔

وہاڑی، جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کریک ڈاؤن، متعدد گرفتار

دو گمشدہ بچوں کو بھی بحفاظت بازیاب کرا کے ورثا کے حوالے کر دیا

وہاڑی (بیورو رپوٹ) ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر وہاڑی تصور اقبال کی ہدایات پر ضلع بھر میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن کے دوران مختلف تھانوں کی پولیس نے کارروائیاں کرتے ہوئے منشیات فروشوں، شراب فروشوں، اشتہاری ملزمان اور ناجائز اسلحہ رکھنے والوں سمیت متعدد ملزمان کو گرفتار کرلیا، جبکہ دو گمشدہ بچوں کو بھی بحفاظت بازیاب کرا کے ورثا کے حوالے کر دیا۔ تھانہ لڈن پولیس نے مختلف کارروائیوں میں پانچ ملزمان کو گرفتار کرتے ہوئے ایک کلو 380 گرام چرس، 50 لیٹر شراب، 12 بور بندوق اور 30 بور پستول برآمد کر لیا، جبکہ لڑائی جھگڑے کے مقدمہ میں بھی ایک ملزم کو گرفتار کیا گیا۔ تھانہ فتح شاہ پولیس نے کارروائی کے دوران شراب فروش خلیفہ نعیم کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے 100 لیٹر شراب، 150 لیٹر لاہن اور چالو بھٹی بھی برآمد کر لی۔ ادھر تھانہ کرم پور پولیس نے چوری کے مقدمات میں مطلوب پانچ سال سے مفرور اے کیٹیگری کے اشتہاری ملزم اقبال اور چار سال سے مفرور اشتہاری مجرم جمیل کو گرفتار کر لیا۔ اسی تھانے کی پولیس نے جدید ٹیکنالوجی اور مسلسل کوششوں سے میلسی سے لاپتا ہونے والے 15 سالہ علی حسن اور 13 سالہ رضوان کو ساہیوال سے بحفاظت بازیاب کر کے ان کے ورثا کے حوالے کر دیا، جس پر اہل خانہ نے پولیس کا شکریہ ادا کیا۔ ڈی پی او تصور اقبال نے کہا ہے کہ جرائم پیشہ عناصر، منشیات فروشوں اور ناجائز اسلحہ رکھنے والوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی تاکہ ضلع میں امن و امان برقرار رکھا جا سکے۔

ننکانہ صاحب اور گردونواح میں موسلادھار بارش سے شہر کے مختلف علاقے تالاب کا منظر پیش کر رہے ہیں

اشیائے خورد و نوش کی مقررہ نرخوں پر فراہمی اولین ترجیح ہے، سید محمد عباس

روزانہ کی بنیاد پر مارکیٹوں کے دورے کیے جائیں، سرکاری نرخنامے نمایاں جگہوں پر آویزاں کروائے جائیں

بہاولنگر (ڈسٹرکٹ رپورٹر) عوام کو اشیائے خورد و نوش مقررہ نرخوں پر فراہم کرنا ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور اس ضمن میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ سید محمد عباس شاہ۔ ڈپٹی کمشنر سید محمد عباس شاہ کی زیر صدارت ضلع بھر کے پرائس کنٹرول مجسٹریٹس کا اہم اجلاس ڈی سی آفس میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں اشیائے ضروریہ کی قیمتوں، گرانفروشی، سرکاری نرخناموں پر عملدرآمد اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر سید محمد عباس شاہ نے تمام پرائس کنٹرول مجسٹریٹس کو ہدایت کی کہ روزانہ کی بنیاد پر مارکیٹوں کے دورے کیے جائیں، سرکاری نرخنامے نمایاں جگہوں پر آویزاں کروائے جائیں اور گرانفروشی، ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری میں ملوث عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو اشیائے خورد و نوش مقررہ نرخوں پر فراہم کرنا ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور اس ضمن میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ اجلاس میں پرائس کنٹرول اقدامات کو مزید مؤثر بنانے اور مارکیٹ مانیٹرنگ کے نظام کو بہتر بنانے کے حوالے سے بھی اہم فیصلے کیے گئے۔

شہداء پاک فوج، قوم کا فخر ہیں، میاں خالد عرف میاں نومی

ہماری آنے والی نسلیں بھی شہداء اور ان کے خاندانوں کی مقروض ہیں، سابقہ جنرل کونسلر

صفدرآباد (تحصیل رپورٹر) سابقہ جنرل کونسلر میاں خالد عرف میاں نومی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہداء پاک فوج قوم کا فخر ہیں، وطن عزیز میں امن کے قیام اور عوام کے تحفظ کے لیے ہمارے افسران اور جوانوں نے بے مثال جرات، بہادری اور فرض شناسی کا مظاہرہ کیا ہے، ان خیالات کا اظہار میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے اپنے ایک بیان میں کیا انہوں نے کہا کہ ہماری آنے والی نسلیں بھی شہداء اور ان کے خاندانوں کی مقروض ہیں، دہشت گرد عناصر پاکستان کے امن، ترقی اور استحکام کے دشمن ہیں، مگر پاکستانی قوم اپنی بہادر افواج کے ساتھ کھڑی ہے، ملک دشمن قوتوں کے ناپاک عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے اور دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے ختم کرنے کے لیے قومی اتحاد وقت کی اہم ضرورت ہے، انہوں نے مزید کہا کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں پاک فوج نے دہشت گردی کے خاتمے، سرحدوں کے دفاع اور ملکی سلامتی کے لیے مؤثر کردار ادا کیا ہے، ان کی بصیرت، عزم اور قائدانہ صلاحیتیں پاکستان کے دفاع کو مزید مضبوط بنانے کا ذریعہ ہیں

حافظ آباد: ایڈمنسٹریٹر میونسپل کمیٹی وایم ڈی ستھراء پنجاب ایجنسی فضہ ارشد اور اسسٹنٹ کمشنر نرجس خاتون جعفری شہر اور مختلف دیہات میں صفائی کے کاموں کا جائزہ لے رہی ہیں

صفائی نظام میں بہتری ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے، فضہ ارشد

اسسٹنٹ کمشنر نرجس خاتون جعفری کا بھی قادر آباد بیراج و دیگر علاقوں کا دورہ

حافظ آباد (ڈسٹرکٹ رپورٹر) ایڈمنسٹریٹر میونسپل کمیٹی وایم ڈی ستھراء پنجاب ایجنسی فضہ ارشد اور اسسٹنٹ کمشنر حافظ آباد نرجس خاتون جعفری نے شہر کے مختلف علاقوں اور دیہات کے دورے کیے جہاں انہوں نے صفائی سمیت بارشی پانی کے نکاس اور دیگر انتظامات کا جائزہ لیا۔ ستھراء پنجاب ایجنسی کے افسران راجہ رضوان احمد، فرحان شہزاد، مزمل احمد و دیگر بھی انکے ساتھ تھے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل / ایڈمنسٹریٹر میونسپل کمیٹی وایم ڈی ستھراء پنجاب ایجنسی فضہ ارشد شہر کے مختلف علاقوں، دوچھوکی، کوٹ حسن خان اور خانقاہ ڈوگراں موٹر وے انٹرچینج کا دورہ کیا جہاں انہوں نے صفائی ستھرائی کے ساتھ ساتھ بیوٹی فیکیشن کے کاموں کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے ستھراء پنجاب ایجنسی کے افسران اور سینیٹری ورکرز کو ہدایت کی کہ صفائی نظام میں بہتری ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور اس کام میں غفلت، سستی یا تاخیر کسی صورت قابل برداشت نہیں، ایڈمنسٹریٹر ایم سی نے خانقاہ ڈوگراں انٹرچینج کے قریب بیوٹی فیکیشن کے کاموں کا بھی تفصیلی جائزہ لیا۔ علاوہ ازیں اسسٹنٹ کمشنر نرجس خاتون جعفری نے بھی قادر آباد بیراج، اسد اللہ پور، بھمہ چوڑھ اور جھنی سلطان کا دورہ کیا جہاں بارش پانی کے نکاس سمیت سیلابی صورتحال کا جائزہ لیا۔

حافظ آباد، نامعلوم ملزمان کی فائرنگ، ایک شخص شدید زخمی

زخمی کو دونوں ٹانگوں اور دائیں بازو پر گولیاں لگیں، ہسپتال منتقل کر دیا گیا

حافظ آباد (ڈسٹرکٹ رپورٹر) حافظ آباد کے علاقے گاؤں چک گجراں نزد کسوکی میں مبینہ طور پر پرانی دشمنی کی بنا پر نامعلوم ملزمان نے گلی سے گزرنے والے ایک شخص پر اندھا دھند فائرنگ کر دی اور موقع سے فرار ہو گئے، جس کے نتیجے میں ایک شخص شدید زخمی ہو گیا۔ اطلاع ملنے پر ریسکیو 1122 کی ٹیم فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچی اور زخمی کو موقع پر ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد مزید علاج کے لیے ٹراما سنٹر حافظ آباد منتقل کر دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی اور قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا۔ زخمی شخص کی شناخت 39 سالہ عابد حسین ولد فضل حسین سکنہ گاؤں چک گجراں کلاں حافظ آباد کے طور پر ہوئی۔ ذرائع کے مطابق زخمی کو دونوں ٹانگوں اور دائیں بازو پر گولیاں لگیں، تاہم بروقت طبی امداد کے بعد اسے ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔

عارفوالا، ڈاکٹر عامر رسول کا ساہیوال ڈویژن کے مختلف علاقوں کا دورہ

ڈائریکٹر جنرل پیسٹ وارننگ پنجاب نے مختلف کپاس اگانے والے کاشتکاروں کے کھیتوں کا معائنہ کیا

عارفوالا (تحصیل رپورٹر، سٹی رپورٹر) ڈائریکٹر جنرل پیسٹ وارننگ پنجاب ڈاکٹر عامر رسول نے ڈائریکٹر پیسٹ وارننگ ساہیوال ڈویژن میاں ظہور احمد، انسپکٹر پلانٹ پروٹیکشن حبیب جان و دیگر فیلڈ عملہ کے ہمراہ ساہیوال ڈویژن کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا اور مختلف کپاس اگانے والے کاشتکاروں کے کھیتوں کا معائنہ بھی کیا اس موقع پر انہوں نے کپاس اور دھان کی فصل کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا کاشتکاروں نے بتایا کہ پیسٹ وارننگ کے فیلڈ عملہ کی بروقت مشاورت اور رہنمائی کے باعث کپاس کی فصل کی صورتحال انتہائی بہتر اور فائدہ مند ہو رہی ہے بیشتر کاشتکار اب تک تقریباً 30 سے 40 من فی ایکڑ تک کپاس کی پیداوار حاصل کر چکے ہیں جو ایک بہترین پیداوار ہے کاشتکاروں نے بتایا کہ کپاس کی فصل ٹرمینیٹ کر کے مکئی کاشت کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے، کیونکہ کپاس کے پودوں کے اوپری ڈیڑھ سے دو فٹ حصے پر ابھی بھی کافی تعداد میں ٹینڈے موجود ہیں اگر یہ ٹینڈے مکمل طور پر تیار ہو کر پیداوار دے دیں تو کپاس کی فصل مکئی کے مقابلے میں زیادہ منافع بخش ثابت ہو سکتی ہے اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل پیسٹ وارننگ پنجاب ڈاکٹر عامر رسول نے میاں ظہور احمد کی سربراہی میں ساہیوال ڈویژن کے فیلڈ عملہ کی شاندار کارکردگی کو سراہا اور انکی تعریف کی۔

قیدیوں کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے، محسن رفیق

ڈی آئی جی جیل خانہ جات لاہور ریجن کا ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ کا اچانک دورہ

سیالکوٹ (بیورو رپورٹ) ڈی آئی جی جیل خانہ جات لاہور ریجن محسن رفیق چوہدری نے ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ کا اچانک دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے جیل کے سکیورٹی انتظامات، انتظامی امور اور مون سون سیزن کے پیش نظر کیے گئے حفاظتی و ہنگامی اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ آئی جی نے جیل کے مختلف شعبہ جات، بیرکس، واچ ٹاورز اور سکیورٹی پوائنٹس کا معائنہ کیا اور متعلقہ افسران سے انتظامی معاملات پر بریفنگ بھی لی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ بارشوں کے موسم میں نکاسی آب، بجلی کے متبادل انتظامات اور قیدیوں کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ محسن رفیق چوہدری نے سکیورٹی کو مزید مؤثر بنانے، نظم و ضبط برقرار رکھنے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے بروقت نمٹنے کے لیے ہمہ وقت الرٹ رہنے کی تاکید کی۔ انہوں نے جیل انتظامیہ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے اصلاحی اور فلاحی اقدامات کے تسلسل پر بھی زور دیا۔

سیالکوٹ، گورنمنٹ کالج ویمن یونیورسٹی کی وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر شازیہ بشیر ویمن یونیورسٹی فیصل آباد کے ساتھ ایم او یو سائن کر رہی ہیں

وہاڑی میں بدترین لوڈشیڈنگ نے عوام کو نچوڑ کر رکھ دیا

بجلی کی بندش نے زندگی اجیرن، مہنگائی اور لاقانونیت سے ڈسی قوم پر رحم کیا جائے

وہاڑی (بیورو رپورٹ) وہاڑی میں بدترین لوڈ شیڈنگ نے عوام کو نچوڑ کر رکھ دیا دن اور رات میں وقفے وقفے سے بجلی کی بندش نے زندگی اجیرن کر دی مہنگائی اور لاقانونیت سے ڈسی قوم پر رحم کیا جائے ان خیالات کا اظہار جمیعت علماء اسلام پاکستان کی مرکزی جنرل کونسل کے رکن ڈاکٹر گل ضمیر شاہ نے کیا انہوں گورنمنٹ کی پالیسیوں پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں بار بار اضافہ سے عوام کو مشکلات اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ حکومتی فیصلوں کی وجہ سے لوگوں کی زندگی اجیرن ہو گئی ہے، حکومت اپنے ناجائز فیصلوں کی وجہ جلد اپنے انجام کو پہنچے گی عوام کو اب سڑکوں پر نکلنا ہوگا

ننکانہ صاحب اور گردونواح میں موسلادھار بارش، شہر تالاب بن گیا

نکاسی آب کے ناقص انتظامات کے باعث متعدد سڑکیں، بازار اور نشیبی علاقے زیر آب آ گئے

ننکانہ صاحب (ڈسٹرکٹ رپورٹر) ننکانہ صاحب اور گردونواح میں موسلادھار بارش، شہر تالاب بن گیا، نظام زندگی مفلوج تفصیلات کے مطابق مون سون کے دوسرے اسپیل کی موسلادھار بارش نے ننکانہ صاحب اور گردونواح کو پانی پانی کر دیا۔ شہر میں نکاسی آب کے ناقص انتظامات کے باعث متعدد سڑکیں، بازار اور نشیبی علاقے زیر آب آ گئے جبکہ معمولات زندگی بری طرح متاثر ہوئے۔ شدید بارش کے باعث، تنگ بازار، انارکلی بازار اور ریلوے روڈ سمیت متعدد بازاروں اور رہائشی علاقوں میں پانی دکانوں اور گھروں میں داخل ہو گیا، جس سے تاجروں اور شہریوں کو مالی نقصان اور شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ گورو بازار، ریلوے روڈ، غلہ منڈی، بزاز چوک، گول چکر، شورہ کوٹھی روڈ، ہسپتال روڈ، شاہ باغ کالونی، آفیسرز کالونی، کینیڈا کالونی، میونسپل کمیٹی روڈ اور دیگر اہم شاہراہیں کئی کئی فٹ پانی میں ڈوبی رہیں۔ بارش کا پانی ڈپٹی کمشنر کمپلیکس اور ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر (ڈی ایچ کیو) ہسپتال کے احاطے میں بھی داخل ہو گیا، جبکہ متعدد نشیبی علاقے زیر آب آ گئے۔ ڈی پی ایس سکول چوک سے ڈی ایچ کیو ہسپتال جانے والا مرکزی راستہ جاری کھدائی اور بارش کے باعث کیچڑ اور دلدل میں تبدیل ہو گیا، جس سے مریضوں، ایمبولینسوں اور ان کے لواحقین کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ بارش کے دوران متعدد بجلی فیڈر ٹرپ کر گئے، جس کے باعث شہر کے کئی علاقوں میں صبح سے بجلی کی فراہمی معطل رہی۔ اہم شاہراہوں پر پانی جمع ہونے سے ٹریفک کی روانی بری طرح متاثر ہوئی، گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں جبکہ کاروباری سرگرمیاں بھی ماند پڑ گئیں۔ دوسری جانب واسا اور ضلعی انتظامیہ کی ٹیمیں مختلف علاقوں سے بارش کے پانی کی نکاسی میں مصروف رہیں، تاہم مسلسل بارش کے باعث شہریوں کو فوری ریلیف نہ مل سکا۔ شہریوں نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ نکاسی آب کے نظام کو مستقل بنیادوں پر بہتر بنایا جائے، زیر تعمیر سڑکوں کا کام جلد مکمل کیا جائے

بہاولنگر، ضلع بھر کے پرائس کنٹرول مجسٹریٹس کے اہم اجلاس کی صدارت ڈپٹی کمشنر سید محمد عباس شاہ کر رہے ہیں

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ ناقابل برداشت، مجسم زرخیز انور

ن لیگ اور پیپلز پارٹی مہنگائی، بیروزگاری اور معیشت کی تباہی میں برابر کی ذمہ دار ہیں

سیالکوٹ (بیورو رپورٹ) انصاف لائرز فورم کے ضلعی صدر مجسم زرخیز انور خان ایڈووکیٹ نے کہا کہ رات کے اندھیرے میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ ناقابل برداشت ہے۔ حکومت غریب عوام کا خون نچوڑنے کی بجائے اپنے اخراجات میں کمی اور سرکاری اشرافیہ کی مفت خوری کے خاتمہ پر توجہ دے جعلی حکمران مراعات، پروٹوکول کے اخراجات کو قابو میں لائیں تاکہ عام آدمی پر پڑنے والے مہنگائی کے بوجھ میں کمی آسکے۔ حکومت کے ساتھ غلط فیصلوں کے نتیجے میں ملک بیک وقت سیاسی، معاشی وسکیورٹی مسائل سے دوچار ہے ن لیگ اور پیپلز پارٹی موجودہ مہنگائی، بیروزگاری اور معیشت کی تباہی میں برابر کی ذمہ داری ہے احتساب کا نظام ناکارہ ہوچکا ہے ہر طاقتور اور وی آئی پی اپنے آپ کو قانون سے بالاتر سمجھتا ہے۔ انصاف لائرز فورم کے ضلعی صدر مجسم زرخیز انور خان ایڈووکیٹ نے کہا کہ انصاف کی بالا دستی سے ہی ایک پرامن اور سودمند معاشرہ تشکیل دیا جاسکتا ہے، جس کیلئے پی ٹی آئی جدوجہد کررہی ہے۔ عالمی قرضوں کی ادائیگی کا سارا بوجھ عوام برداشت کررہے ہیں، جعلی حکمران طبقہ عیاشیوں اور مراعات پر معمولی سمجھوتہ کیلئے بھی تیار نہیں حکمرانوں نے عالمی مالیاتی اداروں کے تابع ہوکر پالیسیاں تشکیل دیکر قوم کو بیرونی مالیاتی اداروں کا غلام بنادیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ظالمانہ نظام نے عوام کو ہر طرف سے جکڑ رکھا ہے قوم پاکستان کو حقیقی معنوں میں ایک اسلامی فلاحی ریاست بنانے کیلئے پی ٹی آئی کا ساتھ دے جو قوم کو موجودہ نااہل وکرپٹ حکمرانوں سے چھٹکارا دلائے گی اور ملک میں حقیقی آزادی کی جدوجہد کامیابی سے ہمکنار کرکے پاکستانی قوم کا دیرینہ خواب شرمندہ تعبیر کرے گی۔

چونیاں، جنگل چھانگا مانگا میں مبینہ طور پر غیر قانونی شکار کا سلسلہ جاری

چونیاں (تحصیل رپورٹر) جنگل چھانگا مانگا میں مبینہ طور پر غیر قانونی شکار کا سلسلہ جاری۔ وائلڈ لائف ملازمین کی مبینہ ملی بھگت سے غیر ملکی سیاحوں کو شکار کرائے جانے کی تصاویر وائرل۔ تصاویر سامنے آنے پر اس جرم میں ملوث دو ملازمین کو فوری سسپنڈ کر دیا گیا ہے۔ اسسٹنٹ چیف وائلڈ لائف رینجر لاہور اور اسسٹنٹ چیف وائلڈ لائف رینجر شیخوپورہ پر انکوائری کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ ڈپٹی چیف وائلڈ لائف کا موقف۔ انکوائری کمیٹی دو دن میں شفاف انکوائری کر کے رپورٹ فراہم کرے گی۔

حافظ آباد، غریب خاتون کی چھت گر گئی، بیٹا عمیر شدید زخمی

حافظ آباد (ڈسٹرکٹ رپورٹر) حافظ آباد کے بنگلی محلہ میں گلی صوفی نذیر والی میں ایک غریب خاتون کی چھت گر گئی جس کے نتیجہ میں اسکا بیٹا عمیر شدید زخمی ہوگیا جسے ریسکیو کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر ملبہ تلے سے نکال کر ہسپتال منتقل کر دیا۔ دوسری جانب سابق تحصیل ناظم محمد حنیف طور نے ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ غریب خاتون کی چھت فوری تعمیر کروا کے مذکورہ خاندان کی مالی امداد کی جائے۔

اوکاڑہ، خاوند کا بھائیوں کے ہمراہ بیوی اور سالے پر تشدد

اوکاڑہ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) اوکاڑہ کے نواح میں خاوند نے اپنے بھائیوں کے ہمراہ ڈنڈوں اور سوٹوں سے حملہ کر کے اپنی بیوی اور سالے کو شدید زخمی کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق اوکاڑہ کے نواحی قصبہ 20 جی ڈی کے رہائشی شکور احمد کی بیوی گھریلو جھگڑے پر روٹھ کر اپنے بھائی کے گھر آئی ہوئی تھی کہ گزشتہ روز شکور احمد نے اپنے بھائیوں کے ہمراہ ڈنڈوں اور سوٹوں سے حملہ کر کے اپنی بیوی رانی بی بی اور سالے بابو کو شدید زخمی کر دیا پولیس نے کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔

چیچہ وطنی، شادی کا جھانسہ دے کر جبراً آبروریزی، مقدمہ درج

چیچہ وطنی (نمائندہ حریف) تھانہ صدر چیچہ وطنی کی حدود میں شادی کا جھانسہ دے کر جبراً آبروریزی، مقدمہ درج۔ تفصیلات زرائع کے مطابق چک نمبر 111 سیون آر میں نوجوان لڑکی صوبیہ بی بی کو محبت اور پیار کا یقین دلواتے اور شادی کا جھانسہ دے کر محمد رحمان نے اپنے پاس رکھا اور زنا حرام کاری کرتے رہے اس دوران صوبیہ بی بی حاملہ ہوگئی اور اس نے ایک بچہ جنم دیا جب پنچایت ہوئی تو ملزم نے شادی سے انکار کر دیا۔ جب بچے کے ڈی این اے ٹیسٹ کے لیے خاتون نے عدالت سے رجوع کیا تو ملزم نے زبردستی ہوس کا نشانہ بنایا۔ پولیس تھانہ صدر چیچہ وطنی نے صوبیہ بی بی کی مدعیت میں مقدمہ درج کر کے تحقیقات کا آغاز کر دیا۔

مرکزی مسلم لیگ تحصیل کاموکے کے صدر سیف اللہ سرویا کی قیادت میں سیلاب متاثرہ علاقوں گناعور، دھہ محمد نگر اور چیانوالی میں امدادی کارروائیاں کی جارہی ہیں

سیلاب سے متاثر ہونیوالے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑا جائیگا، سیف اللہ سرویا

پارٹی کے کارکن دن رات فلاحی جذبے کے تحت متاثرین کی خدمت میں مصروف ہیں

کاموکے (نامہ نگار) پاکستان مرکزی مسلم لیگ تحصیل کاموکے کے صدر سیف اللہ سرویا کی قیادت میں گناعور گاؤں، دھہ محمد نگر، چیانوالی اور گردونواح کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں بھرپور انداز میں جاری ہیں۔ پارٹی کے رضاکار متاثرہ خاندانوں تک خوراک، پینے کا صاف پانی، ادویات اور دیگر ضروری اشیائے ضروریہ پہنچانے کے ساتھ ساتھ ہر ممکن تعاون فراہم کر رہے ہیں۔ اس موقع پر پاکستان مرکزی مسلم لیگ تحصیل کاموکے کے صدر سیف اللہ سرویا نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حالیہ سیلابی صورتحال کے باعث متاثر ہونے والے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ پارٹی کے کارکن دن رات فلاحی جذبے کے تحت متاثرین کی خدمت میں مصروف ہیں اور مشکل کی اس گھڑی میں ہر ممکن امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ چیانوالی میں سیلاب متاثرین کے لیے خصوصی میڈیکل کیمپ قائم کیا گیا ہے جہاں تجربہ کار اور کوالیفائیڈ ڈاکٹرز مریضوں کا مفت طبی معائنہ کر رہے ہیں جبکہ ضروری ادویات بھی بلا معاوضہ فراہم کی جا رہی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ سیلابی پانی کے باعث مختلف بیماریوں کے خدشات بڑھ گئے ہیں، اس لیے بروقت طبی سہولیات کی فراہمی ناگزیر ہے۔ سیف اللہ سرویا نے مزید کہا کہ پاکستان مرکزی مسلم لیگ خدمت خلق کے جذبے پر یقین رکھتی ہے اور قدرتی آفات کے دوران متاثرہ افراد کی امداد کو اپنی قومی و دینی ذمہ داری سمجھتی ہے۔ انہوں نے مخیر حضرات سے بھی اپیل کی کہ وہ آگے بڑھ کر سیلاب زدگان کی مدد کریں تاکہ متاثرہ خاندانوں کی مشکلات میں کمی لائی جا سکے۔

عارفوالا، ڈائریکٹر جنرل پیسٹ وارننگ پنجاب ڈاکٹر عامر رسول ڈائریکٹر پیسٹ وارننگ ساہیوال ڈویژن میاں ظہور احمد، انسپکٹر پلانٹ پروٹیکشن حبیب جان و دیگر فیلڈ عملہ کے ہمراہ ساہیوال ڈویژن کے مختلف علاقوں کا دورہ کر رہے ہیں

اوکاڑہ، دریائے راوی میں نچلے درجے کی سیلابی صورتحال

مضافاتی علاقوں میں پانی میں مسلسل اضافہ، بہاؤ 64 ہزار کیوسک سے زائد ریکارڈ

اوکاڑہ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) دریائے راوی میں نچلے درجے کی سیلابی صورتحال برقرار، دریا کے مضافاتی علاقوں میں پانی کے بہاؤ میں مسلسل اضافہ ہوا ہے اور یہ بہاؤ 64 ہزار کیوسک سے زائد ریکارڈ کیا گیا ہے۔ دریا سے ملحقہ علاقوں میں 4 مقامات پر فلڈ مانیٹرنگ کیمپس قائم کیے گئے ہیں۔ ریسکیو، ہیلتھ، لائیو سٹاک اور ریونیو سٹاف پر مشتمل ٹیمیں تفویض کی گئی ذمہ داریاں ادا کرنے کے لیے متحرک انداز میں کام کر رہی ہیں۔ اس سلسلہ میں ڈپٹی کمشنر محمد اکرام ملک کی جانب سے اداروں کو الرٹ رہنے کے احکامات جاری کیے جا چکے ہیں اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے مؤثر انداز میں مانیٹرنگ کی بھی ہدایات دی گئی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر محمد اکرام ملک نے کہا ہے کہ سیلابی صورتحال سے نبرد آزما ہونے کے لیے تمام ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ فی الحال نچلے درجے کی سیلابی صورتحال میں حالات کنٹرول میں ہیں تاہم کسی بھی ناگہانی صورتحال کے پیش نظر ریسکیو، اریگیشن، لائیو سٹاک سمیت تمام ادارے باہمی کوارڈینیشن کو فروغ دیں۔

گورنمنٹ کالج ویمن یونیورسٹی سیالکوٹ اور ویمن یونیورسٹی فیصل آباد کے ایم او یو سائن پر دستخط

سیالکوٹ (بیورو رپورٹ) گورنمنٹ کالج ویمن یونیورسٹی سیالکوٹ نے بین الجامعاتی تعاون، معیاری تحقیق، اختراع، ادارہ جاتی ترقی اور خواتین کی اعلیٰ تعلیم کے فروغ کی جانب ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے یونیورسٹی آف ایگریکلچر فیصل آباد کے ساتھ پانچ سالہ لیٹر آف انٹینٹ پر دستخط کر دیے۔ معاہدے پر گورنمنٹ کالج ویمن یونیورسٹی سیالکوٹ کی وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر شازیہ بشیر اور یونیورسٹی آف ایگریکلچر فیصل آباد کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ذوالفقار علی نے دستخط کیے۔ تقریب میں گورنمنٹ کالج ویمن یونیورسٹی سیالکوٹ کی جانب سے پروفیسر ڈاکٹر طارق محمود انچارج ڈین فیکلٹی آف نیچرل سائنسز، ڈاکٹر محمد عمر فرخ (ڈائریکٹر ایکسٹرنل لنکجز)، ڈاکٹر حافظ عبدالرحمن (ڈائریکٹر ORIC)، پروفیسر ڈاکٹر شہلا عندلیب چیئرپرسن، شعبہ ماحولیاتی سائنس اور ڈاکٹر خرم یاسین وائس چانسلر سیکرٹریٹ شریک ہوئے، جبکہ یونیورسٹی آف ایگریکلچر فیصل آباد کی جانب سے ڈاکٹر محمد حسنین اظہر ڈائریکٹر ایکسٹرنل لنکجز نے شرکت کی۔ اس پانچ سالہ شراکت داری کے تحت دونوں جامعات فوڈ سکیورٹی، موسمیاتی تبدیلی، مصنوعی ذہانت (AI)، بائیوٹیکنالوجی، صحت عامہ، ویمن اسٹڈیز اور دیگر ابھرتے ہوئے شعبوں میں مشترکہ تحقیق، فیکلٹی اور طالبات کے تبادلوں کے فروغ کے لیے باہمی تعاون کریں گی۔

سیالکوٹ، بین اضلاعی گروہ کے کارندہ سے 11 کلو منشیات برآمد

منشیات فروشوں کے خلاف کوئی رعایت نہیں برتی جائے، ایس ایچ او کاشف بٹ

سیالکوٹ (بیورو رپورٹ) سٹی سرکل پولیس کی منشیات فروشی کے نیٹ ورک کے خلاف بڑی کارروائی ایس ایچ او تھانہ حاجی پورہ کاشف بٹ نے بین اضلاعی گروہ کے کارندہ سے لاکھوں روپے مالیت کی 11 کلو منشیات برآمد کر لی مقدمہ درج۔ تفصیلات کے مطابق ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر سیالکوٹ کیپٹن (ر) دوست محمد کی ہدایت پر DSP سٹی مرزا طاہر کی زیر نگرانی ایس ایچ او کاشف بٹ اور سب انسپکٹر محمد شعیب نے پولیس ٹیم کے ہمراہ مخبر کی اطلاع پر دوران ناکہ بندی موٹر سائیکل سوار مشکوک شخص کو رکنے کا اشارہ کیا تو موٹر سائیکل بھگا دی پولیس ٹیم نے اس کا تعاقب کر کے ملزم الیاس محمد ولد محمد علی قوم پٹھان سکنہ حافظ آباد کے قبضے سے 11 کلوگرام وزنی چرس کا پیکٹ برآمد کر لیا ملزم کے خلاف منشیات ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ملزم سے مزید تفتیش کا آغاز کر دیا۔ اس موقع پر تھانہ حاجی پورہ SHO کاشف بٹ کا کہنا ہے کہ منشیات فروشوں کے خلاف کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی منشیات فروش معاشرہ کا ناسور ہیں نوجوان نسل کو منشیات کے ناسور سے بچانا اور علاقے میں امن و امان برقرار رکھنا میری اولین ترجیح ہے۔ علاقہ مکینوں نے بھی پولیس کی بروقت کارروائی کو سراہا ہے۔

چیچہ وطنی، تحصیل امن کمیٹی کا اجلاس، امن و امان اور مذہبی ہم آہنگی کے فروغ پر زور

چیچہ وطنی (نمائندہ حریف) تحصیل امن کمیٹی کا اجلاس، امن و امان اور مذہبی ہم آہنگی کے فروغ پر زور۔ تفصیلات کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر چیچہ وطنی جاوید ممتاز کی زیر صدارت تحصیل امن کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں امن و امان کی صورتحال، مذہبی ہم آہنگی، باہمی رواداری اور اتحاد و اتفاق کے فروغ سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں ڈی ایس پی سرکل محمد سلیم رتھ، نمائندہ ایم این اے محمد معین چشتی، مقامی علمائے کرام اور تحصیل امن کمیٹی کے دیگر اراکین نے شرکت کی۔ شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ تحصیل میں امن، بھائی چارے اور مذہبی ہم آہنگی کو ہر صورت برقرار رکھا جائے گا۔ اجلاس میں صبر و تحمل، برداشت اور باہمی احترام کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ عوام سے بھی قانون کی پاسداری اور انتظامیہ سے مکمل تعاون کی اپیل کی گئی۔

مصطفیٰ آباد: ڈسٹرکٹ ایجوکیشن قصور شوکت علی خان کا تربیتی سکاؤٹ کیمپ کا دورہ

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن نے مثبت اور کردار ساز سرگرمیوں کو انتہائی سراہا اور بچوں کے جذبے کی تعریف

مصطفیٰ آباد/ للیانی (نامہ نگار) ڈسٹرکٹ ایجوکیشن قصور شوکت علی خان تربیتی سکاؤٹ کیمپ کا دورہ، بچوں کے خیموں (Tents) میں جا کر ان کی مختلف سرگرمیوں کا جائزہ لیا اور انکی بہترین تربیت و لگن پر بچوں کو دل کھول کر شاباش دی، مصطفیٰ آباد سمیت ضلع بھر کے مختلف سکولوں کے طلباء کا سات روزہ تربیتی سکاؤٹ کیمپ گھوڑا گلی میں جاری، تفصیلات کے مطابق ڈسٹرکٹ ایجوکیشن قصور شوکت علی خان کی زیر نگرانی مصطفیٰ آباد سمیت ضلع بھر کے مختلف سکولوں کا سات روزہ تربیتی سکاؤٹ کیمپ گھوڑا گلی میں جاری، گزشتہ روز گھوڑا گلی میں جاری 7 روزہ تربیتی سکاؤٹ کیمپ کے دوران ڈسٹرکٹ ایجوکیشن قصور شوکت علی خان نے کیمپ کا تفصیلی معائنہ کیا، دورے کے دوران انہوں نے بچوں کے خیموں (Tents) میں جا کر ان کی مختلف سرگرمیوں کا جائزہ لیا اور انکی بہترین تربیت و لگن پر بچوں کو دل کھول کر شاباش دی، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن قصور شوکت علی خان نے کہا کہ کیمپ میں بچوں کو خود انحصاری، نظم و ضبط اور عملی زندگی کے بہترین اسباق سکھائے جا رہے ہیں صبح سویرے بیدار ہونا اور باقاعدگی سے ورزش کرنا، اپنے ہاتھوں سے کھانا تیار کرنا اور برتنوں کی صفائی کرنا، خیموں کی صفائی، سجاوٹ اور خوبصورتی کا اہتمام، باقاعدگی سے نماز کی پابندی، مختلف تربیتی اور عملی کلاسز میں بھرپور شرکت قابل تحسین ہے، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن قصور شوکت علی خان نے ان تمام مثبت اور کردار ساز سرگرمیوں کو انتہائی سراہا اور بچوں کے جذبے کی تعریف کی۔

مصطفیٰ آباد: ڈسٹرکٹ ایجوکیشن قصور شوکت علی خان 7 روزہ تربیتی سکاؤٹ کیمپ کے دورہ کے دوران کیمپ کا تفصیلی معائنہ کر رہے ہیں

بقیہ 1

وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت جمعہ کو آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) کی اصلاحات اور ادارہ جاتی استعداد میں بہتری کے حوالے سے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔جس میں اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کا تمام اداروں میں یکساں طور پر نفاذ یقینی بنایا جائے۔وزیراعظم نے ہدایت کی کہ ایف بی آر کے جدید ٹریکنگ نظام کو ماڈل بنا کر ملک میں ایندھن کی آمدورفت کی کڑی نگرانی کا نظام وضع کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی وسافٹ وئیر کے استعمال کے اطلاق سے بندرگاہوں و ریفائنریوں سے پٹرول پمپس تک سپلائی چین کی ڈیجیٹل نگرانی کی جائے۔ شہباز شریف نے کہا کہ اوگرا کے استعداد اضافے کیلئے نجی شعبے سے اچھی شہرت کے ماہرین تعینات کیے جائیں،اوگرا کی تنظیم نو کر کے ہر شعبے اور منصب کیلئے ماہرین کی میرٹ پر شفاف طریقہ کار سے تعیناتی کی جائے۔شہباز شریف نے کہا کہ اوگرا کی اصلاحات و تنظیم نو کیلئے حکومت ہر قسم کے پیشہ ورانہ مہارت فراہم کرے گی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ حکومت عوام کی ایک ایک پائی کا تحفظ کرے گی،کسی کو عوام کے استحصال اور سسٹم میں مداخلت کی اجازت نہیں دیں گے۔شہباز شریف نے کہا کہ تمام ریگولیٹری اداروں کا اپنے متعلقہ وزارتوں سے باضابطہ رابطہ قائم کرنے کیلئے ضروری اقدامات لئے جائیں۔وزیراعظم نے کہا کہ منظور شدہ پالیسی کے تحت ملک میں قائم آئل ریفائنریوں کی اپگریڈیشن پر کام تیز کیا جائے۔اجلاس میں چیئرمین اوگرا نے ادارے کی موجودہ کارکردگی، درپیش چیلنجز اور جامع اصلاحاتی پروگرام پر تفصیلی بریفنگ دی۔اجلاس کو بتایا گیا کہ اوگرا نے تیل کی سپلائی-چین کو بندرگاہ سے پٹرول پمپ تک ڈیجیٹل نظام کے ذریعے مانیٹر کرنے کے لیے اہم پیش رفت کی ہے۔ قومی مانیٹرنگ ڈیش بورڈ، ٹینکر ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم، ڈپو- ٹینک ٹیلی میٹری، راہگیر موبائل ایپ، پٹرول پمپس پر ڈیجیٹل سیلز انٹری سسٹم اور مرکزی مانیٹرنگ سیل جیسے متعدد ڈیجیٹل نظام فعال کیے جا چکے ہیں،جن کے ذریعے پٹرولیم مصنوعات کی نقل و حرکت، ذخائر اور فروخت کی مؤثر نگرانی ممکن بنائی جارہی ہے۔۔وزیراعظم کو آگاہ کیا گیا کہ جولائی 2026 کے دوران ڈیٹا پر مبنی خصوصی مہم کے نتیجے میں ذخیرہ اندوزی، سپلائی میں غیر ضروری رکاوٹوں اور دیگر خلاف ورزیوں کے متعدد واقعات کی نشاندہی کی گئی، جن پر شوکاز نوٹسز، وضاحت طلبی اور دیگر قانونی کارروائیاں عمل میں لائی گئیں۔اجلاس میں اوگرا کے جامع اصلاحاتی پروگرام پر بھی بریفنگ دی گئی، جس میں ادارے کی ڈیجیٹلائزیشن، انفورسمنٹ نظام کی ازسرِ نو تشکیل، کمپلائنس ونگ کے قیام، لائسنسنگ نظام میں اصلاحات، قانونی امور کے مؤثر انتظام، مالی وسائل کی مضبوطی اور ادارہ جاتی ڈھانچے کی تنظیم نو شامل ہے۔وزیراعظم نے اوگرا کی جانب سے پیش کیے گئے اصلاحاتی پروگرام کو سراہتے ہوئے ہدایت کی کہ تیل و گیس کے شعبے میں مکمل شفافیت، مؤثر نگرانی، ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری کے خاتمے کے لیے جدید ڈیجیٹل نظام کو جلد از جلد مکمل طور پر فعال بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو ایندھن کی بلاتعطل فراہمی اور منصفانہ قیمتوں کی یقینی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے کسی قسم کی غفلت یا بدعنوانی برداشت نہیں کی جائے گی۔وزیراعظم نے متعلقہ وزارتوں اور اداروں کو ہدایت کی کہ اوگرا کی اصلاحات اور ادارہ جاتی استعداد میں اضافے کے لیے درکار قانونی، انتظامی اور پالیسی اقدامات پر ترجیحی بنیادوں پر پیش رفت یقینی بنائی جائے تاکہ ریگولیٹری نظام کو مزید مؤثر، شفاف اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنایا جا سکے۔اجلاس میں نائب وزیر اعظم و وزیرِ خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار، وفاقی وزراء اعظم نذیر تارڑ، ڈاکٹر مصدق ملک، احد خان چیمہ، عطاء اللہ تارڑ، شزہ فاطمہ خواجہ، علی پرویز ملک، معاون خصوصی طارق باجوہ اور متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

بقیہ 2

سسٹم فیل ہونے کا بیان وفاقی حکومت کی ناکامی کا کھلا اعتراف ہے۔بیرسٹر سیف نے اپنے بیان میں کہا کہ محسن نقوی کا بیان وفاقی حکومت کی کارکردگی کے خلاف جامع چارج شیٹ ہے، نوجوانوں کی محرومیاں دورنہ کی گئیں تو سڑکوں پر احتجاج پارلیمنٹ اور عدالت کا متبادل بن سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کے غم و غصے میں اضافے سے قبل فوری نتیجہ خیز اقدامات کرنا ہوں گے۔بیرسٹر سیف نے کہا کہ نئے صوبوں اور انتظامی اصلاحات سے نظام بچایا جاسکتا ہے تو اس پر فوری عمل کیا جائے، گورننس میں بہتری ہی نظام پر عوام کے اعتماد کی بحالی کا واحد راستہ ہے۔

بقیہ 3

کوئلہ کان حادثے میں 34 قیمتی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔اپنے بیان میں وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے مرحومین کی مغفرت اور لواحقین کے لیے صبرِ جمیل کی دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ کان کن ملکی معیشت کا اہم سرمایہ ہیں، ان کی جانوں کے تحفظ کے لیے حفاظتی ضوابط پر سختی سے عمل درآمد ناگزیر ہے،سورنج جیسے المناک حادثات کی روک تھام کے لیے کوئلہ کانوں میں حفاظتی نظام،نگرانی اور پیشہ ورانہ معیارات کو مزید مضبوط بنایا جائے۔ وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے کہا کہ محنت کش طبقے کے جان و مال کا تحفظ ریاست اور متعلقہ اداروں کی اولین ذمہ داری ہے،ایسے سانحات سے بچاؤ کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ 4

گڈ گورننس اور کرپشن کے خاتمے کیلئے فوری طور پر قومی حکومت کی ضرورت ہے جو ملک کو آئین و قانون کے مطابق چلائے تاکہ ملکی معیشت بہتر اور عوام میں پائی جانے والی مایوسی کا خاتمہ ہو سکے ،نالائقوں اور نااہلوں نے ملک کو کرپشن کا گڑھ بنا دیا ہے جس کی وجہ سے پاکستان دیوالیہ ہونے کے قریب ہے، جب نظام چلانے والے ہی ناکامی کا اظہار کر رہے ہوں تو پھر واضح ہو جاتا ہے کہ خرابیوں، ناکامیوں اور نااہلوں کے ساتھ پاکستان آگے بڑھ نہیں سکتا ہے۔صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے اختر اقبال ڈار نے کہا کہ جب تک ملک میں صحیح معنوں میں سزا اور جزا کا عمل شروع نہیں ہوتا اس وقت تک پاکستان میں گڈ گورننس اور اچھی حکمرانی نہیں لائی جاسکتی، اسی لئے پاکستان تحریک انصاف نظریاتی کا نعرہ کرپشن کی سزا موت پر مکمل عملدرآمد کرکے ہی پاکستان کو اس کی منزل تک پہنچایا جاسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ آج دنیا کے ممالک چاند پر مستقل رہائش کیلئے منصوبے پر کام کر رہے ہیں جبکہ ہم پانی، بجلی، گیس، پٹرول سیوریج نالیوں اور سڑکوں کے بھنور سے باہر نہیں نکل سکے۔پاکستان کا بچہ بچہ چیخ چیخ کر دوہائیاں دے رہا ہے کہ ان دونوں سیاسی جماعتوں کے ہوتے ہوئے پاکستان کبھی بھی ترقی نہیں کرسکتا بلکہ مقروض در مقروض اور کمزور ہوتا جائے گا اور غریب عوام کبھی سکھ کا سانس نہ لے پائیں گے۔انہوں نے کہا کہ ملک کے بڑوں کو سوچنا ہوگا کہ بھارت کو عبرتناک شکست دے کر ،ایران امریکہ ثالثی کرواکر، دنیا میں اعلیٰ مقام حاصل کرکے، اپنی دفاعی حیثیت منواکر اور مسلم امہ میں ایک محافظ کے طور پر سامنے آکر بھی اگر ہم اپنے گھر کو درست کرنے سے قاصر ہیں تو یہ ملک و قوم کیلئے بہتر نہیں،قوم اس وقت فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر کی طرف دیکھ رہی ہے۔اختر ڈار نے کہا کہ آزاد کشمیر، بلوچستان اور خیبر پختونخواہ کے حالات پر عوام کی مایوسی، دہشتگردی، لاقانونیت، ناحق بہتا خون اس بات کے متقاضی ہیں کہ لوٹ مار کرنے والوں مِس فِیچ کرنے والوں کو گھر بھیجا جائے۔

بقیہ 5

اپیل سماعت کیلئے مقرر کر دی۔ذرائع کے مطابق جسٹس ہاشم کاکڑ کی سربراہی میں دورکنی بنچ 3 اگست کو سماعت کرے گا۔ٹرائل کورٹ نے پرویز الٰہی کو جسمانی ریمانڈ کی استدعا کے وقت مقدمہ سے بری کر دیا تھا، سیشن کورٹ نے انکی بریت کا فیصلہ کالعدم قرار دیا تھا جسے ہائی کورٹ نے برقرار رکھا تھا۔ پرویز الٰہی نے فیصلے کیخلاف سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی تھی۔

بقیہ 6

آرٹس کے سلوک کو انتہائی افسوسناک قرار دے دیا۔عطا تارڑ نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر لکھا کہ ایک ڈرامہ سیریل کے سیٹ پر سینئر ٹی وی آرٹسٹ محمد احمد صاحب کے ساتھ جو کچھ پیش آیا، وہ نہ صرف قابلِ مذمت نہیں بلکہ انتہائی افسوسناک ہے۔انہوں نے کہا کہ میں اس سلسلے میں ایک حل تجویز کرنا چاہتا ہوں، نوجوان ٹی وی فنکاروں کے لیے ایک میٹورشپ پروگرام ※ (رہنمائی کا پروگرام) یا اسی طرز کی کوئی کونسل تشکیل دی جائے جس کی سربراہی احمد صاحب جیسے سینئر فنکار کریں۔ انہوں نے مزید لکھا کہ اس معاملے پر تجاویز حاصل کرنے کے لیے میں ٹی وی فنکاروں کا ایک اجلاس بھی طلب کروں گا۔واضح رہے جونیئر آرٹسٹ فہد شیخ کی جانب سے ایک ڈرامے کے سیٹ پر سید محمد احمد کے بالوں کا مذاق اڑایا گیا تھا جس پر سینئر اداکار نے سوشل میڈیا پر ویڈیو کے ذریعے برہمی کا اظہار کیا تھا۔ویڈیو وائرل ہونے کے بعد میڈیا انڈسٹری کے دیگر ستارے بھی محمد احمد کے حق میں سامنے آگئے اور معافی کا مطالبہ کیا گیا جس پر فہد شیخ کی جانب سے سوشل میڈیا پر معافی مانگی گئی۔

بقیہ 7

محسن نقوی نے وفد کو ملک خصوصا دونوں صوبوں میں سیکورٹی کی مجموعی صورتحال اور حکومتی اقدامات سے آگاہ کیا۔وزیرداخلہ محسن نقوی نے تاجر برادری کو مکمل تعاون کا یقین دہانی کرائی۔ محسن نقوی نے کہا کہ حکومت تاجروں اور صنعتکاروں کے مسائل کے حل اور ان کے تحفظ کے لیے تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائے گی۔انہوں نے کہا کہ جلد ہی پشاور اور کوئٹہ کا دورہ کروں گا، جہاں متعلقہ صوبائی حکومتوں کے اعلیٰ حکام اور نمائندوں کی موجودگی میں آپ سے تفصیلی ملاقاتیں کی جائیں گی تاکہ درپیش مسائل کا مستقل اور عملی حل نکالا جاسکے۔محسن نقوی نے کہا کہ کاروباری برادری کو محفوظ اور سازگار کاروباری ماحول کی فراہمی حکومت کی ترجیح ہے۔انہوں نے کہا کہ ملکی معیشت کے استحکام کے لیے نجی شعبے کے کردار کو کلیدی اہمیت حاصل ہے، کاروباری برادری کی ترقی میں ہی پاکستان کی ترقی پنہاں ہے۔انہوں نے کہا کہ پوری حکومت آپ کے ساتھ ہے اور ہم آپ کے تمام جائز مسائل حل کریں گے۔

بقیہ 8

دیہی ترقی کے لئے مشترکہ اقدامات پر اتفاق کیا ہے ۔جاری اعلامیہ کے مطابق وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا جس میں خوراک و زراعت کی تنظیم (ایف اے او) کے ایشیا و بحرالکاہل کے لئے ڈپٹی ریجنل نمائندہ رابرٹ سمپسن نے شرکت کی۔وزارتِ قومی غذائی تحفظ و تحقیق کی جانب سے جمعہ کو یہاں جاری اعلامیہ کے مطابق اجلاس میں جاری تعاون کا جائزہ لیا گیا اور موسمیاتی تبدیلی سے ہم آہنگ زراعت، غذائی تحفظ اور پائیدار زرعی ترقی کے شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دینے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔وفاقی وزیر نے ایف اے او کے وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے پاکستان کے ساتھ تنظیم کی دیرینہ شراکت داری کو سراہا اور زرعی شعبے اور غذائی نظام کو مضبوط بنانے میں ایف اے او کے تعاون کو قابلِ قدر قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان عالمی کاربن اخراج میں نہایت معمولی حصہ ڈالنے کے باوجود موسمیاتی تبدیلی سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے ممالک میں شامل ہے لہٰذا موسمیاتی لچک پیدا کرنے اور جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لئے ایف اے او کے مزید تکنیکی تعاون کی ضرورت ہے۔ایف اے او کے وفد نے وفاقی وزیر کو جاری تعاون کے اہم شعبوں سے آگاہ کیا جن میں ون ہیلتھ پروگرام، غذائی تحفظ، سینیٹری و فائٹو سینیٹری (ایس پی ایس) نظام، اینٹی مائیکروبیل مزاحمت (اے ایم آر)، پائیدار زرعی میکانائزیشن، دریائے سندھ بیسن پروگرام کے تحت موسمیاتی لچک اور جی آئی ایس، ریموٹ سینسنگ اور ایگرومیٹرولوجیکل ٹیکنالوجیز کے ذریعے موسمیاتی لحاظ سے موزوں زراعت کا فروغ شامل ہیں۔رابرٹ سمپسن نے وزارتِ قومی غذائی تحفظ و تحقیق کے اشتراک سے قومی موسمیاتی فورم کے انعقاد کی تجویز بھی پیش کی جس میں حکومت، ترقیاتی شراکت داروں اور نجی شعبے کو ایک پلیٹ فارم پر لا کر زرعی شعبے میں موسمیاتی چیلنجز سے نمٹنے کے لئے مشترکہ حکمتِ عملی مرتب کی جائے گی۔وفاقی وزیر نے اس تجویز کا خیر مقدم کرتے ہوئے حکومت کے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔وفاقی وزیر رانا تنویر حسین نے حکومت کی ترجیحات سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ حکومت خوراک کے تحفظ اور ایس پی ایس نظام کو مزید مضبوط بنانے، ناسڈرا کے ذریعے موسمیاتی تبدیلی سے ہم آہنگ تصدیق شدہ بیجوں کے فروغ، زرعی میکانائزیشن اور ذخیرہ گاہوں کی توسیع، فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز کے قیام، پسماندہ اضلاع میں ''ایک ضلع، ایک پیداوار'' منصوبے کے نفاذ، مویشیوں کی برآمدات میں اضافہ اور گندم و خوردنی تیل کی درآمدات پر انحصار کم کرنے کے لئے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ایف اے او کے وفد نے وفاقی وزیر کو آگاہ کیا کہ اگرچہ تنظیم کے براہِ راست مالی وسائل محدود ہیں تاہم وہ پاکستان کے لئے بین الاقوامی مالیاتی اداروں اور ترقیاتی شراکت داروں سے مالی وسائل کے حصول میں بھرپور معاونت جاری رکھے گی۔ اجلاس میں پاکستان کی غذائی پیداوار، غذائیت کی ضروریات اور پالیسی خلا سے متعلق ایف اے او کی آئندہ پالیسی رپورٹ پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 9

تصدیق ہوئی کہ کان میں مجموعی طور پر 34 کانکن پھنسے تھے،اس سے قبل کان کے مالک نے کہا کہ دھماکے کے وقت 42 مزدور موجود تھے، دھماکا میتھین گیس کے باعث ہوا۔دوسری جانب وزیراعلیٰ بلوچستان نے حادثے کی رپورٹ طلب کرتے ہوئے کہا ہے کہ غفلت یا کوتاہی ثابت ہوئی تو ذمہ داروں کے خلاف کارروائی ہوگی۔اپنے بیان میں صدرِ مملکت آصف علی زرداری نے کوئٹہ کے نواحی علاقے سورنج میں کوئلہ کان میں پیش آنے والے افسوسناک حادثے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایوانِ صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدرِ مملکت نے حادثے میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر سوگوار خاندانوں سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحومین کی مغفرت، درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبرِ جمیل کی دعا کی۔انہوں نے ہدایت کی کہ کان میں پھنسے تمام مزدوروں تک جلد از جلد رسائی کو یقینی بنایا جائے اور زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔صدرِ مملکت نے اس امر پر زور دیا کہ کوئلہ کانوں میں کام کرنے والے مزدوروں کی جانوں کے تحفظ کے لیے حفاظتی ضوابط پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنایا جائے تاکہ مستقبل میں ایسے افسوسناک واقعات کی روک تھام ممکن ہو سکے۔انہوں نے کہا کہ وطن کی تعمیر و ترقی میں محنت کش طبقے کا کردار قابلِ قدر ہے اور ان کی جان و مال کا تحفظ ریاست کی مشترکہ ذمہ داری ہے ۔اپنے بیان میں وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کوئٹہ کے نواحی علاقے سورنج میں کوئلے کی کان میں پیش آنے والے المناک حادثہ میں مزدوروں کی اموات پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ کی طرف سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم نے سورنج میں کوئلے کی کان میں گیس بھر جانے کے باعث ہونے والا حادثہ نہایت افسوسناک ہے۔ وزیراعظم نے پی ڈی ایم اے اور دیگر متعلقہ اداروں کو امدادی کارروائیوں کو موثر اور مستعد انداز میں جاری رکھنے اور تمام زخمیوں کے بروقت ریسکیو اور علاج کے لئے خصوصی انتظامات یقینی بنانے اور متاثرہ مزدوروں کے ریسکیو اور ریلیف تک ریسکیو آپریشن جاری رکھنے کی ہدایت کی۔انہوں نے جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت اور مرحومین کے درجات کی بلندی کے لئے خصوصی دعا بھی کی۔وزیراعظم نے کوئلہ کی کانوں میں کام کرنے والے مزدوروں کی جانوں کو محفوظ بنانے کے لئے مستقل حفاظتی اقدامات اٹھانے کا بھی حکم دیا۔ انہوں نے کہا کہ محنت کش ہمارے ملک کا قیمتی اثاثہ ہیں۔

بقیہ 10

پنجاب کے مطابق سیکرٹری ہاؤسنگ نے ہدایت کی کہ لاہور کی خوبصورتی، شجرکاری اور گرین بیلٹس کی بہتری کے لیے جدید اور مؤثر حکمت عملی اختیار کی جائے۔انہوں نے کہا کہ ہارٹیکلچر کے شعبے میں جدید تربیت، استعدادِ کار میں اضافہ اور افرادی قوت کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بہتر بنانے پر خصوصی توجہ دی جائے۔سیکرٹری ہاؤسنگ نورالامین مینگل نے نوجوان ہارٹیکلچر ماہرین کے لیے انٹرن شپ پروگرام شروع کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ نئی نسل کو جدید ہارٹیکلچر، لینڈ اسکیپنگ اور شہری ماحولیات کے شعبوں میں عملی تربیت فراہم کی جائے تاکہ مستقبل کی ضروریات کے مطابق ماہر افرادی قوت تیار ہوسکے۔انہوں نے ہدایت کی کہ ہارٹیکلچر ایجنسی کی مشینری اور آلات کو جدید اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی سے آراستہ کیا جائے تاکہ شہری باغبانی، گرین بیلٹس اور پارکس کی دیکھ بھال مزید مؤثر انداز میں کی جا سکے۔انہوں نے واسا لاہور کے اشتراک سے لوئر گرین بیلٹس منصوبے پر تیز رفتار عملدرآمد کی بھی ہدایت جاری کی۔سیکرٹری ہاؤسنگ نے کہا کہ شہر کی خوبصورتی کے لیے سادہ، مؤثر اور اسمارٹ انجینئرنگ و ڈیزائن سلوشنز اپنائے جائیں جبکہ فائبر اور پلاسٹک کے بجائے قدرتی اور ماحول دوست آرائشی میٹریل کے استعمال کو فروغ دیا جائے تاکہ ماحول دوست اور پائیدار شہری ترقی کو یقینی بنایا جاسکے۔نورالامین مینگل نے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے وژن کے مطابق لاہور کو سرسبز، پائیدار اور ماحول دوست شہر بنانے کے لیے مربوط حکمت عملی پر عملدرآمد کیا جارہا ہے۔جدید مشینری، تربیت یافتہ افرادی قوت، جدید ٹیکنالوجی اور مؤثر منصوبہ بندی کے ذریعے شہری ماحول کو مزید بہتر بنایا جائے گا اور لاہور کی خوبصورتی، شجرکاری اور ماحولیاتی معیار میں نمایاں بہتری لائی جائے گی۔

بقیہ 11

واردات میں استعمال ہونے والی موٹر سائیکل کی نمبر پلیٹ بھی جعلی نکلی۔ پولیس ذرائع کے مطابق محکمہ ایکسائز سے موٹر سائیکل کی نمبر پلیٹ کا کوئی ریکارڈ نہیں مل سکا،شوٹرز نے موٹر سائیکل پر جعلی نمبر پلیٹ لگا رکھی تھی۔ پولیس ذرائع کے مطابق سیف سٹی اور پرائیویٹ کیمروں کی مدد سے شوٹرز کی شناخت کی جا رہی ہے کچھ افراد کو حراست میں بھی لیا گیا ہے۔ڈی آئی جی انویسٹی گیشن لاہور سید ذیشان رضا کے مطابق زیر حراست ملزمان سے تفتیش کا عمل جاری ہے، کیس میں 5 افراد نامزد ہیں، جلد مرکزی ملزمان تک پہنچ جائیں گے۔

بقیہ 12

خلیج کا خاتمہ، فری لانسرز، ای کامرس سے وابستہ افراد اور نوجوانوں کیلئے نئے معاشی مواقع پیدا کرنا اور فائبر آپٹک و فائیو جی انفراسٹرکچر کی توسیع کے ذریعے پاکستان کی ڈیجیٹل معیشت کو مزید مضبوط بنانا ہے۔وفاقی وزیر برائے اقتصادی امور احد چیمہ کی زیرِ صدارت قومی کنیکٹیوٹی پلان سے متعلق جمعہ کو اجلاس منعقد ہوا، جس میں وفاقی وزیر برائے آئی ٹی و ٹیلی کمیونیکیشن شزہ فاطمہ خواجہ اور متعلقہ وزارتوں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔اجلاس میں ملک بھر کے دیہات، دور دراز علاقوں اور چھوٹے شہروں تک تیز رفتار انٹرنیٹ کی رسائی کو یقینی بنانے، ڈیجیٹل خلیج کو کم کرنے اور نئی معاشی مواقع پیدا کرنے کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر احد چیمہ نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح ایسے فری لانسرز، ای کامرس سے وابستہ کاروباری افراد اور دیگر ڈیجیٹل شعبوں میں کام کرنے والے شہریوں کو سہولیات فراہم کرنا ہے جو دور دراز علاقوں میں سست اور غیر معیاری انٹرنیٹ کی وجہ سے مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ملک بھر میں سستی اور تیز رفتار انٹرنیٹ سروس کی فراہمی کیلئے تمام ضروری اقدامات کرے گی تاکہ ہر شہری ڈیجیٹل معیشت سے بھرپور استفادہ کر سکے۔اجلاس میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ فائبر ٹو دی ہوم نیٹ ورکس اور ففتھ جنریشن (5G) انفراسٹرکچر قومی معیشت کی ترقی، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور ملک گیر ڈیجیٹل شمولیت کو فروغ دینے میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔شرکا کو بتایا گیا کہ پاکستان میں ڈیجیٹل ترقی کی رفتار مسلسل بہتر ہو رہی ہے،اس وقت ایف ٹی ٹی ایچ صارفین کی تعداد 28 لاکھ تک پہنچ چکی ہے جبکہ ملک میں 2 لاکھ 34 ہزار کلومیٹر فائبر نیٹ ورک، 51 لاکھ ہاس پاسز اور چھ فعال سب میرین کیبلز موجود ہیں، جو ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کو مزید مضبوط بنا رہے ہیں۔وفاقی وزیر احد چیمہ نے قومی کنیکٹیویٹی پلان کے تحت مستقبل کے اہداف بھی پیش کیے، جن میں ہاس پاسز کی تعداد ایک کروڑ تک بڑھانا، فکسڈ براڈ بینڈ کی اوسط ڈاؤن لوڈ رفتار 85 ایم بی پی ایس تک پہنچانا، براڈ بینڈ کارکردگی کے لحاظ سے پاکستان کو دنیا کے بہترین 50 ممالک میں شامل کرنا اور ٹیلی کام ٹاورز کی فائبرائزیشن 60 فیصد تک بڑھانا شامل ہے۔اجلاس میں تمام شہریوں کیلئے ڈیجیٹل سہولیات کو مزید قابلِ رسائی اور کم لاگت بنانے پر بھی خصوصی توجہ دی گئی۔ اس مقصد کے لیے دور دراز علاقوں کے انٹرنیٹ صارفین کو مبنی بر ہدف ٹیکس ریلیف دینے کی تجویز پر غور کیا گیا تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد ڈیجیٹل معیشت کا حصہ بن سکیں۔مزید برآں اجلاس میں رائٹ آف وے فیس کے خاتمے، سنگل ونڈو منظوری پورٹل کے قیام، ضلعی سطح پر لائسنسنگ کے نظام کے اجرا اور تمام سرکاری اداروں، تعلیمی اداروں اور صحت کی سہولیات میں فکسڈ براڈ بینڈ کنیکٹیویٹی کو لازمی قرار دینے سمیت اہم اصلاحات پر بھی غور کیا گیا۔وفاقی وزیر احد چیمہ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ تمام متعلقہ فریقوں سے مشاورت کے بعد قومی کنیکٹیوٹی پلان کو جلد از جلد حتمی شکل دی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ مرحلہ وار اور منظم حکمت عملی، ضروری ریگولیٹری اصلاحات، آپریٹرز کی واضح ذمہ داریوں کے تعین اور مالی معاونت کو قابلِ تصدیق کارکردگی سے مشروط کرنے کے ذریعے ملک بھر میں فائبر نیٹ ورک کی توسیع کو تیز کیا جائے گا، جبکہ عوامی وسائل کے مؤثر استعمال اور منصوبے کی طویل المدتی تجارتی پائیداری کو بھی یقینی بنایا جائے گا۔

بقیہ 13

کے آرٹیکل 5 کے مطابق وفاداری صرف ریاست سے ہو گی، ہارڈ اسٹیٹ وہ ہوتی ہے جہاں تمام معاملات آئین اور قانون کے مطابق چلائے جائیں، سیکیورٹی فورسز نے رواں سال اب تک دہشت گردی کے خلاف 40348 آپریشن کیے جن میں 2084 مصدقہ دہشت گرد مارے گئے، دہشتگردوں کو سمجھ آگیا ہے کہ ان سے کوئی نرمی نہیں برتی جائے گی، دہشتگردوں کو ہتھیار ڈالنے ہوں گے یا ہم انہیں ختم کردیں گے، طالبان حکومت دہشت گردوں کی مدد کر رہی ہے اور بم دھماکوں میں بھی زیادہ تر افغان باشندے ملوث پائے گئے، بلوچستان سے متعلق منفی پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے، جان بوجھ کر یہ تاثر پھیلایا جاتا ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں، ایلیٹ کلاس اور سردار بلوچستان کی ترقی کے خلاف ہیں، جن مسنگ افراد کی فہرستیں دی جاتی ہیں وہ کہیں لڑائی میں مارے جاتے ہیں، معرکہ حق میں ناکامی کے بعد دشمن نے بلوچستان پر توجہ مرکوز کی ، بھارت اور افغانستان کا مشترکہ ایجنڈا دہشت گردی ہے، کشمیر پاکستان کا اٹوٹ انگ تھا، ہے اور رہے گا، سعودی عرب خادم حرمین الشریفین ہے، پاکستان محافظ حرمین الشریفین ہے، پاکستان اور یو اے ای برادر ملک ہیں، دونوں کے بڑے گہرے تعلقات ہیں، پروپیگنڈا کرنے والے کبھی کامیاب نہیں ہوں گے، شہیدوں کے بارے میں مولانا نے جو بات کی وہ ناقابل فہم ہے۔جمعہ کو انسداد دہشت گردی اور سکیورٹی کے معاملات پریس بریفنگ دیتے ہوئے لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے بتایا کہ ملک میں 5 سال کے دوران بڑے پیمانے پر انسداد دہشت گردی آپریشنز کیے گئے، بلوچستان میں اب تک 31 ہزار انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیے جا چکے ہیں جبکہ کے پی میں 7177 آپریشنز کیے جا چکے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ اس سال اب تک 819 افراد دہشت گردی کی کارروائیوں میں شہید ہو چکے ہیں، دہشتگردی کے خلاف لڑتے ہوئے آرمی کے 303 جوان شہید ہوئے، 322 شہری بھی دہشت گرد کارروائیوں میں شہید ہوئے۔انہوں نے کہا کہ 2084 مصدقہ دہشت گرد مارے گئے، سکیورٹی فورسز نے 194 آپریشن روزانہ کیے ہیں، ہر روز 10 دہشت گرد مارے گئے، مجموعی طور پر 28 خودکش حملوں کے واقعات ہوئے، زیادہ تر بم دھماکوں میں افغان باشندے ملوث ہیں، ٹانک، کراچی میں پیش آنے والے واقعات میں افغانی ملوث تھے، افغانستان کی طالبان رجیم دہشت گردوں کی معاونت کر رہی ہے، افغانستان کی ڈپلومیسی بھی دہشتگردی کیا رد گردہے، دہشتگردوں اور ان کے سہولت کاروں کو 100 گنا تکلیف دیں گے کہ قیامت تک یاد رکھیں۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ جان بوجھ کر یہ تاثر پھیلانے کی کوشش کی جاتی ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں، دہشت گردوں سے بات چیت کی کوئی گنجائش نہیں ہے، دہشت گرد یا تو قانون کے مطابق ہتھیار ڈال دیں یا پھر ہم ان کے لڑیں گے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے متعلق جان بوجھ کر پروپیگنڈا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے کیونکہ ایلیٹ اور سردار چاہتے ہیں کہ غریب کا بچہ آگے نہ بڑھے، دہشتگردوں کا ایک قبیلہ ہے جس میں اسٹیٹس کو ہے، اسٹیٹس کو یہ ہے کہ غریب کا بچہ پڑھے نہیں، ہمیشہ ان کا غلام رہے، انہیں عادت ہے لیویز میری ذاتی فورس ہے، میں اس کا سردار ہوں، بلوچستان کا مسئلہ وہاں کے سردار اور ایلیٹ طبقہ ہے، ان کو اپنے ذاتی گھروں کی چوکیداری کیلئے لیویز فورس چاہیے، ہم ایلیٹ کلاس اور سردار سے نہیں بلوچستان کے لوگوں سے بات کریں گے۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ یہ لوگ لیویز فورس کو اپنی سرداری فورس سمجھتے ہیں، دوسری صورت میں دہشتگردی کرنے کی دھمکیاں دیتے ہیں، افغان طالبان رجیم کا ایک ہی کام ہے یہ دہشتگردی کو بطور کاروبار کرتے ہیں، افغانستان اور بھارت کے درمیان بی ایل اے کے علاوہ اور کیا چیز مشترکہ ہے، یہ افغانستان نہیں، افغان طالبان رجیم کے زیر قبضہ علاقے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اور آئین اور قانون سب کیلئے برابر ہے، کیا ہم ہارڈ اسٹیٹ ہیں؟ ہارڈ اسٹیٹ وہ ہوتی ہے جس میں تمام معاملات آئین اور قانون کے مطابق ہوں، ہارڈ اسٹیٹ کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ ملٹری ریاست کو چلا رہی ہے، ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ریاست کے ساتھ وفادار ہوں کیونکہ ریاست ہے تو سیاست ہے، ریاست تو ہم سب کی جان ہے، پاکستان ہی ہماری پہلی اور آخری پہچان ہے۔لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف نے بتایا کہ ہم ان کو باہر نکل کر مار رہے ہیں، ہم ان کا شکار کر رہے ہیں، اس لیے اب فتن الخوارج، فتن الہندوستان اور ان کے بھارت میں بیٹھے ہینڈلرز اب سافٹ ٹارگٹ کو نشانہ بنا رہے ہیں، اس سال اب تک 178 سویلینز کو شہید کیا جا چکا ہے، انہوں نے 24 مقامات پر پلوں اور سڑکوں کو تباہ کیا، 60 مقامات پر آگ لگائی گئی، یہ ان لوگوں کی احساس محرومی اور ان کا ترقی مخالف ایجنڈا جسے وہ پروان چڑھاتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ بلوچستان کی بچیوں کے ساتھ ایک واردات ڈال رہے ہیں، ذہنی طور پر ان کو ٹریپ کر کے ان کے ہاتھوں دہشتگردی کراتے ہیں، اس کا ہمارے دین اور کلچر کے ساتھ کوئی تعلق نہیں، لاپتہ افراد سے متعلق کبھی کہا جاتا ہے 10 ہزار کبھی 20 ہزار کہتے ہیں، لاپتا افراد سے متعلق کمیشن بنایا گیا جس میں درخواستیں دی گئیں۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ بلوچستان سیلوگ خود کہتے ہمارا بھائی یا بیٹا مسنگ ہو گیا اس سے کوئی تعلق نہیں، ایسے مسنگ کا پتہ چلتا ہے کہ وہ بی ایل اے میں شامل ہو گیا ہے، جن مسنگ افراد کی فہرستیں دی جاتی ہیں وہ کہیں لڑائی میں مارے جاتے ہیں، کچھ مسنگ پرسنز گوادر، کوئٹہ، مستونگ میں دہشتگردی میں مارے جاتے ہیں، بلوچستان کی پولیس ان بدمعاشوں کو رگڑنے کیلئے کافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی 300 سے زائد بوگس ویب سائٹ بلوچستان کیخلاف پروپیگنڈا کر رہی ہیں، بوگس ویب سائٹس مختلف پلیٹ فارمز کے ذریعے نفرت اور تقسیم کو ہوا دے رہی ہیں، ان کے پیچھے ہندوستان کا سائبر ہوگا لیکن ہمارا بچہ بچہ بھی کم نہیں، ہم بلوچستان کے عوام کو امپاور کرنا چاہتے ہیں اور کر رہے ہیں، ہر سال بلوچستان میں آئی ٹی میں 10800 طلبا کو تعلیم دی جاتی ہے۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ 26 لاکھ افغان مہاجرین بھجوائے جاچکے ہیں، جانا ہے تو ویزا لیں، حکومت سے درخواست کریں، رکارڈ پر جائیں اور واپس آئیں، ابھی تک ہم 25 ارب کے قریب اسمگلڈ سامان پکڑ چکے ہیں، ہارڈ اسٹیٹ میں اسمگلرز کی جگہ صرف جیل میں ہے، ساڑھے 4 ہزار بندے پکڑے جو ہیومین اسمگلنگ میں ملوث تھے۔وزیر داخلہ محسن نقوی کے بیان سے متعلق سوال پر ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ وزیر داخلہ کا بیان ان کی ذاتی رائے ہے، گڈ گورننس کے بغیر آپ کے معاملات حل نہیں ہو سکتے، نیشنل ایکشن پلان کے 14 نکات ہیں جس پر تمام سیاسی جماعتیں متفق ہیں، پاکستان کی سکیورٹی کیلئے گڈ گورننس انتہائی اہم ہے، مسائل حل نہیں ہو رہے اس کا مطلب ہے گڈ گورننس کیلئے کچھ کرنا پڑے گا، گڈ گورننس کے بغیر ملک کے معاملات حل نہیں ہو سکتے۔انہوں نے کہا کہ کشمیریوں کا فیصلہ پکا ہے، اب بھارت نے کچھ تو کرنا ہے، انہوں نے مقبوضہ کشمیر میں 10 لاکھ کے قریب سکیورٹی فورسز لگائی ہوئی ہے، 2019 میں بھی طبیعت صاف کی تھی، 2025 میں تو اگلی پچھلی طبیعتیں صاف ہو گئیں، مقبوضہ کشمیر کے لوگ ان سے پوچھ رہے ہیں پہلگام میں تمہاری سکیورٹی کدھر تھی۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ پاکستان اور کشمیر ایک دوسرے کے اٹوٹ انگ ہیں، کشمیر پاکستان کا اٹوٹ انگ تھا، ہے اور رہے گا، کشمیر تقسیم ہند کا نامکمل ایجنڈا ہے، یہ کشمیریوں نے طے کرنا ہے کہ انہوں نے پاکستان سے ملنا ہے یا بھارت سے، جو کشمیری وہاں سے آئے وہ کیوں چھوڑے کے آئے؟ کیونکہ وہاں ظالم نظام ہے۔آزاد کشمیر کی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ وہ چاہتے ہیں ڈنڈے کے زور پر اپنی منوائیں، ریاست نے مظاہرین سے کہا کہ آپ الیکشن لڑیں، اسمبلی میں آئیں، ان کا ایجنڈا سب کے سامنے واضح ہوتا جا رہا ہے۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ پاکستان اور یو اے ای برادر ملک ہیں، دونوں کے بڑے گہرے تعلقات ہیں، پاکستان اور یو اے ای کے تعلقات پر سوشل میڈیا پر غیر منطقی معروضات دی جاتی ہیں، دنیا میں کوئی دو ملک ایسے نہیں ہوتے جن کا ہر چیز پر نقطہ نظر ایک ہو، پروپیگنڈا کرنے والے کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کا تعلق خاص ہے، اسٹریٹجک تعلق ہے، سعودی عرب خادم حرمین الشریفین ہے، پاکستان محافظ حرمین الشریفین ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہیدوں کے بارے میں جو مولانا نے بات کی وہ ناقابل فہم ہے، آپ کو لگتا ہے وہ یہ سب پیسے کیلئے کرتا ہے؟ یہ سمجھنا مشکل ہے کہ ایسا کیوں کہا گیا، شہادت اور شہید پاکستان کی افواج کی ریڑھ کی ہڈی ہیں، فلسفہ شہادت کے پیچھے آپ کی افواج اور پولیس کھڑی ہے، جو آپ کے بہادر بچے وطن کا دفاع کرتے شہید ہوئے وہ دلیر ہیں، جب نیوی کا سیلر سمندر میں ڈائیو کرتا ہے تو اپنی زندگی کی قربانی دے چکا ہوتا ہے۔

بقیہ 14

مسلم لیگ (ن) کی میر پور آزاد کشمیر میں بھرپور کامیابی پر مبارکباد دی۔ ارکان صوبائی اسمبلی نے پنجاب کے 36 اضلاع میں 588 الیکٹرک بسیں چلانے پر وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کو خراج تحسین پیش کیا۔ ارکان صوبائی اسمبلی نے وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کے صوبہ بھر میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے پراجیکٹ کو بھی سراہا۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ میں نے عہد کیا تھا کہ پنجاب کو گڈ گورننس، آئی ٹی اور ترقیاتی پراجیکٹس میں دیگر صوبوں سے آگے لیکر جاؤں گی۔ستھرا پنجاب کے بعد پینے کے صاف پانی کی فراہمی کا پراجیکٹ میرے دل کے بے حد قریب ہے۔ جلد پورے پنجاب کے ہر ضلع اور تحصیل میں الیکٹرو بس سڑکوں پر رواں دواں نظر آئیں گی۔ ارکان صوبائی اسمبلی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی قیادت میں پنجاب کے کونے کونے میں ترقیاتی کام نظر آتے ہیں۔ بطور خاتون چیف منسٹر مریم نواز شریف نے صوبہ بھر میں مکمل امن و امان اور کرائم پر مکمل کنٹرول کر کے دکھایا۔

بقیہ 15

ملحقہ دریاں اور ندی نالوں میں درمیانے درجے کے بہاؤ کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ دریائے جہلم، چناب اور راوی سے ملحقہ ندی نالوں میں پانی کے بہاؤ میں نمایاں اضافے کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔ این ڈی ایم اے نے متعلقہ ضلعی انتظامیہ کو پیشگی حفاظتی اقدامات یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے۔ ڈی جی خان اور راجن پور کے پہاڑی نالوں میں پانی کے شدید بہاؤ کا خدشہ ہے۔ این ڈی ایم اے کے مطابق کے پی میں وسطی و جنوبی اضلاع اور شمالی بلوچستان میں اچانک سیلابی صورتحال پیدا ہو سکتی ہے۔

بقیہ 16

شہری علاقوں میں ناقص نکاسی آب موذی مچھر کی افزائش کیلئے سازگار ماحول فراہم کرتے ہیں جس سے ڈینگی وائرس کے پھیلا کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔طبی ماہرین نے کہا ہے کہ شہری گھروں، دفاتر اور اردگرد کے علاقوں میں پانی جمع نہ ہونے دیں، مچھر مار سپرے اور لوشن کا استعمال کریں، مکمل آستین والے کپڑے پہنیں اور بخار، جسم درد، سر درد یا آنکھوں کے پیچھے درد جیسی علامات ظاہر ہونے پر فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ ماہرین نے متعلقہ اداروں پر زور دیا ہے کہ متاثرہ علاقوں میں بروقت سرویلنس، فوگنگ، لاروا تلف کرنے کی مہم اور عوامی آگاہی میں اضافہ کیا جائے تاکہ ڈینگی کے ممکنہ پھیلا کو موثر انداز میں روکا جاسکے۔

بقیہ 17

علاقوں میں امدادی سرگرمیاں بھرپور انداز میں جاری ہیں۔ وفاقی وزیر رانا تنویر اور لیگی رہنما اشرف رسول بھی فیلڈ میں متحرک ہیں اور اس حوالہ سے مکمل کوآرڈی نیشن میں ہیں۔ مریدکے، پٹھان کالونی فیروزوالہ و ملحقہ متاثرہ علاقوں میں کیبنٹ ممبرز، کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز خود دورہ کر کے امدادی سرگرمیوں کا جائزہ لے رہے ہیں۔ متاثرہ علاقوں میں شہریوں کو گھر کی دہلیز پر تیار کھانا فراہم کیا جا رہا ہے۔ متاثرہ افراد کی سہولت کے لئے فلڈ ریلیف کیمپس اور میڈیکل کیمپس قائم کئے گئے ہیں۔ متاثرہ خاندانوں میں راشن بیگز بھی تقسیم کئے جا رہے ہیں۔ لائیو اسٹاک سپورٹ کے ذریعے مویشیوں کیلئے سبز چارہ، توڑی اور ونڈہ فراہم کیا جا رہا ہے۔ فلڈ ریلیف کیمپس میں تمام تر بنیادی سہولیات اور ادویات فراہم کی گئی ہیں۔ متاثرین کو خوراک، پینے کے صاف پانی، طبی سہولیات اور دیگر بنیادی ضروریات کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنا رہے ہیں۔ ضلعی انتظامیہ، ریسکیو 1122 اور متعلقہ ادارے متحرک اور فیلڈ میں موجود ہیں۔ تمام متعلقہ ادارے مکمل الرٹ ہیں اور متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں بلاتعطل جاری رکھے ہوئے ہیں۔

بقیہ 18

بدستور جاری ہے۔ صوبائی وزیر سیاحت نیک نام کریم نے بتایا کہ لاپتا کوہ پیماؤں کی تلاش کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں، محکمہ سیاحت کی ٹیم لوجسٹک سپورٹ فراہم کر رہی ہے۔ واضح رہے براڈ پیک قراقرم کے پہاڑی سلسلے میں واقع جس کی بلندی 8047 میٹر ہے۔

بقیہ 19

پیپلز پارٹی کو الزامات کے بجائے اس بات کا جائزہ لینا چاہیے کہ عوام نے اسے کیوں مسترد کیا۔امیر مقام نے کہا کہ آزاد کشمیر میں حکومت اور انتظامیہ پیپلز پارٹی کے زیر اثر ہے، اس لیے بے بنیاد الزامات لگانے کے بجائے عوامی فیصلے کا احترام کیا جانا چاہیے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پیپلز پارٹی کو یاد رکھنا چاہیے کہ وہ خود اسی نظام کا حصہ ہے اور اہم آئینی عہدوں پر فائز ہے، بار بار دھمکیاں، انہیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اگر ہم گئے تو سب اکٹھے جائیں گے۔خیال رہے کہ گزشتہ روز چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے مظفر آباد میں جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا اگر آزاد کشمیر کے انتخابات چوری کیے تو لکھ لیں آپ کی وفاقی حکومت کی الٹی گنتی شروع ہو جائے گی۔

بقیہ 20

جبکہ متعدد افراد زخمی ہو گئے۔حادثے کی اطلاع ملتے ہی موٹروے پولیس اور امدادی ٹیمیں فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں۔جاں بحق افراد کی لاشوں اور زخمیوں کو قریبی اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں زخمیوں کو طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ابتدائی تحقیقات کے مطابق حادثے کی ممکنہ وجہ تیز رفتاری بتائی جا رہی ہے، تاہم پولیس نے واقعے کی مختلف پہلوؤں سے تحقیقات شروع کر دی ہیں تاکہ حادثے کی اصل وجوہات کا تعین کیا جا سکے۔ حکام نے موٹروے استعمال کرنے والے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ٹریفک قوانین کی پابندی کریں، رفتار مقررہ حد میں رکھیں اور دورانِ سفر احتیاطی تدابیر اختیار کریں تاکہ ایسے افسوسناک حادثات سے بچا جا سکے۔

بقیہ 21

یونیورسٹیز کے تحت اکیڈمک کولیبریشن پروگرام کے ذریعے فراہم کی جا رہی ہیں، جس کا مقصد پاکستان اور چین کے درمیان تحقیقی اور ادارہ جاتی تعاون کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ایچ ای سی کے مطابق اس پروگرام کا مقصد پاکستانی تحقیق کے معیار کو بہتر بنانا ہے، تاکہ محققین کو چینی جامعات کی جدید لیبارٹریوں میں تحقیق یا تربیت کے مواقع میسر آئیں اور وہ بین الاقوامی محققین کے ساتھ علمی تبادلہ خیال کر سکیں۔ رپورٹ کے مطابق درخواست دہندگان کے لیے ضروری ہے کہ وہ پاکستان میں کسی جامعہ میں کل وقتی بنیادوں پر ایم ایس یا پی ایچ ڈی پروگرام میں داخل ہوں، ان کا تحقیقی موضوع منظور شدہ ہو، اور انہیں چین کی میزبان جامعہ میں متعلقہ سپروائزر کی جانب سے باضابطہ دعوت نامہ یا قبولیت کا لیٹر حاصل ہو۔ رپورٹ کے مطابق مزید برآں، درخواست گزار کی پاکستانی جامعہ اور مجوزہ چینی میزبان جامعہ، دونوں کا سی پیک کنسورشیم آف یونیورسٹیز کا رکن ہونا لازمی ہے۔ایچ ای سی کے مطابق درخواستوں کا آغاز 26 جولائی سے ہو چکا ہے، جبکہ درخواست جمع کرانے کی آخری تاریخ 14 اگست مقرر کی گئی ہے۔

بقیہ 22

ہے اور ملک کو بہتر انداز میں چلانے کے لیے تمام سیاسی جماعتوں کو نئے انتظامی یونٹس کے معاملے پر اتفاقِ رائے پیدا کرنا ہوگا۔اس بیان کے بعد وفاقی وزیر اور استحکام پاکستان پارٹی کے صدر عبدالعلیم خان نے بھی انتظامی بنیادوں پر نئے صوبے بنانے کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ ہر بڑے صوبے کو متعدد انتظامی حصوں میں تقسیم کیا جانا چاہیے تاکہ عوام کو بہتر طرزِ حکمرانی اور بنیادی سہولیات میسر آسکیں۔وزیر مملکت برائے قانون وانصاف بیرسٹر عقیل ملک نے بھی عوامی مشاورت کے ساتھ نئے صوبوں کے قیام کی ضرورت پر زور دیا۔دوسری جانب سوشل میڈیا پر زیر گردش ایک نقشے میں پنجاب کو چھ، سندھ کو تین، خیبر پختونخوا اور بلوچستان کو چار، چار انتظامی یونٹس میں تقسیم دکھایا گیا ہے، جبکہ آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کو بھی الگ انتظامی اکائیوں کے طور پر ظاہر کیا گیا ہے۔تاہم حکومت یا کسی متعلقہ ادارے نے اس نقشے کی تصدیق نہیں کی۔سیاسی سطح پر بھی اس معاملے پر مختلف آراء※ سامنے آ رہی ہیں۔ پاکستان پیپلز پارٹی ماضی سے جنوبی پنجاب صوبے کی حامی رہی ہے، تاہم سندھ کی تقسیم کی مخالفت کرتی آئی ہے۔ مسلم لیگ (ن) کے بعض رہنما خیبر پختونخوا میں ہزارہ صوبے کی حمایت کرتے ہیں، جبکہ عوامی نیشنل پارٹی اس تجویز کی مخالف ہے۔ وفاقی وزیر خواجہ آصف نے بھی نئے انتظامی یونٹس کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ ان کی بنیاد لسانیت کے بجائے قومی مفاد پر ہونی چاہیے۔ماہرین اور تجزیہ کاروں کی رائے بھی منقسم ہے۔بعض حلقوں کے نزدیک نئے انتظامی یونٹس بہتر طرز حکمرانی، اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی اور عوامی سہولتوں میں بہتری کا ذریعہ بن سکتے ہیں

بقیہ 23

سیاسی صورتحال، پارٹی کے تنظیمی امور، آزاد کشمیر کے انتخابات کے باقی مراحل اور آئندہ کی سیاسی حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ملک سیف الملوک کھوکھر نے پارٹی صدر کو صوبائی دارالحکومت لاہور میں تنظیم کو مزید مضبوط بنانے، کارکنوں کو متحرک کرنے اور عوام سے موثر روابط کے لیے اختیار کی گئی حکمت عملی پر تفصیلی بریفنگ دی۔اس موقع پر نواز شریف نے کہا کہ پارٹی کارکنان ہمارا اصل اثاثہ ہیں، انہیں تنظیمی امور اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں سے متعلق مشاورتی عمل میں بھرپور انداز میں شریک کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) ایک عوامی جماعت ہے اس لیے کارکنان اور عوام سے بلاامتیاز موثر رابطے یقینی بنائے جائیں تاکہ پارٹی اور عوام کے درمیان تعلق مزید مضبوط ہو۔

بقیہ 24

آف ریونیو کے بعض افسران اور دیگر افراد کے خلاف سرکاری و عوامی اراضی پر مبینہ قبضوں، بدعنوانی اور اختیارات کے ناجائز استعمال سے متعلق اہم حقائق کا علم ہے، اس لیے ان کا بیان تفتیش کے لیے ضروری ہے۔ نیب کے مطابق اسلامی ایجوکیشن ٹرسٹ، سحرانپور اور شپ یارڈ ہاؤسنگ سوسائٹی سے متعلق جاری تحقیقات میں بھی اہم پیش رفت سامنے آئی ہے، جبکہ مختلف پہلوؤں سے شواہد اکٹھے کیے جا رہے ہیں۔ واضح رہے کہ ضمیر عباسی پہلے ہی بی آر ٹی ریڈ لائن منصوبے میں مبینہ بے ضابطگیوں کے مقدمے میں عدالتی ریمانڈ پر جیل میں ہیں۔ ان پر الزام ہے کہ منصوبے کے ٹھیکیدار کو 8 ارب 50 کروڑ روپے کی پیشگی ادائیگی کی گئی۔ عدالت نے جیل سپرنٹنڈنٹ کو ہدایت کی ہے کہ ضمیر عباسی کا بیان ریکارڈ کرنے کے سلسلے میں نیب حکام سے مکمل تعاون کو یقینی بنائیں۔

بقیہ 25

کرتے ہوئے عدالت نے مقدمات مزید کارروائی اور باقاعدہ ٹرائل کے لیے سیشن عدالت بھیجنے کا حکم دیا۔ عدالت نے قرار دیا کہ ملزمہ انمول عرف پنکی کے خلاف قتل کے بجائے قتل بالسبب کے الزام کے تحت مقدمے کی سماعت کی جائے گی۔ دوسری جانب جوڈیشل مجسٹریٹ کلثوم مصطفی نے گزری تھانے میں درج چھ مقدمات کے ضمنی چالان بھی منظور کر لیے۔ عدالتی ریکارڈ کے مطابق ملزمہ انمول عرف پنکی ان تمام مقدمات میں مفرور قرار دی گئی تھی۔

بقیہ 26

کارکن ایک مقام پر جمع ہو کر احتجاج ریکارڈ کرائیں گے جہاں پارٹی قیادت خطاب کرے گی۔ پی ٹی آئی ذرائع کے مطابق متبادل احتجاج کے لیے آزادی چوک، بتی چوک، لبرٹی چوک اور جی پی او چوک زیر غور ہیں۔ پارٹی کی جانب سے ان مقامات میں سے کسی ایک جگہ احتجاج کیے جانے کا امکان ہے جہاں کارکنوں کی بڑی تعداد جمع ہوگی اور قیادت شرکاء سے خطاب کرے گی۔ ذرائع کے مطابق تحریک انصاف کے ارکان اسمبلی اور ٹکٹ ہولڈرز اپنے حلقوں سے ریلیوں کی صورت میں احتجاجی مقام تک پہنچیں گے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق حتمی فیصلہ انتظامیہ کی جانب سے جلسے کی اجازت سے مشروط ہوگا، اگر اجازت مل گئی تو مینار پاکستان میں جلسہ منعقد ہوگا، بصورت دیگر لاہور کے کسی ایک مقام پر احتجاج کیا جائے گا۔

بقیہ 27

زیرِ حراست شریک ملزم ظہیر کی نشاندہی پر گرفتار کیا گیا تھا۔ پولیس کا مؤقف ہے کہ اداکار فخر عالم کے گھر سے لوٹے گئے طلائی زیورات بھی ملزم شہزاد کے قبضے سے برآمد کیے گئے تھے۔ پولیس کے مطابق فخر عالم کے منیجر یوسف نے 29 جنوری 2025 کو درخشاں تھانے میں نامزد ملزمان کے خلاف ڈکیتی کا مقدمہ درج کرایا تھا۔ تفتیشی افسر نے عدالت کو آگاہ کیا کہ ملزمان نے فخر عالم کے گھر سے کروڑوں روپے مالیت کی ملکی و غیر ملکی کرنسی، طلائی زیورات، موبائل فونز اور دیگر قیمتی سامان لوٹ لیا تھا۔ فریقین کے دلائل سننے کے بعد عدالت نے گرفتار جیولر ملزم شہزاد کی ضمانت منظور کرتے ہوئے ایک لاکھ روپے کے مچلکے جمع کرانے کا حکم جاری کر دیا۔

بقیہ 28

بھی اہلکار تعینات کیے جا رہے ہیں۔ چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ الیکشن کمیشن کسی کی ہدایت یا ڈکٹیشن پر کام نہیں کرتا، الیکشن کمیشن آزاد اور خودمختار ادارہ ہے۔انہوں نے کہا کہ ہارنے والے اکثر دھاندلی کا الزام لگاتے ہیں، یہ آزاد کشمیر کی تاریخ کا مشکل ترین انتخاب ہے، عوام تبدیلی چاہتے ہیں تو تشدد کے راستے کے بجائے ووٹ سے تبدیلی لائیں۔انہوں نے کہا کہ ایل اے 31 کھاوڑہ اور ایل اے 28 کچھراٹ انتہائی حساس ہیں، جبکہ پونچھ ڈویژن کے بغیر اسمبلی مکمل نہیں ہوتی۔ چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ حکومت سازی سے متعلق اس مرحلہ پر کچھ نہیں کہا جا سکتا، اگر حالات ایسے ہی رہتے ہیں تو راولاکوٹ کے انتخابات آگے پیچھے ہو سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پونچھ ڈویژن کے عباس پور، ہجیرہ، باغ، حویلی میں الیکشن ممکن ہیں، ضرور کرائیں گے۔

بقیہ 29

چیئرمین سینیٹ اور برطانوی ہائی کمشنر کو عیدگاہ شریف کی تاریخ، روحانی خدمات، دینی و اصلاحی کردار اور سلسلہ تصوف سے وابستہ روایات کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ عیدگاہ شریف گزشتہ ڈیڑھ صدی سے زائد عرصے سے روحانی تربیت، دینی تعلیمات، ذکر و فکر، میلاد کی محافل اور اسلامی اقدار کے فروغ کا ایک اہم مرکز ہے، جہاں ملک و بیرونِ ملک سے لاکھوں عقیدت مند حاضری دیتے ہیں۔ اس موقع پر چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے عیدگاہ شریف کی دینی، روحانی اور سماجی خدمات کو زبردست خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے پیر سید محمد حسن حسیب الرحمٰن کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اولیائے کرام اور صوفیائے عظام نے ہمیشہ محبت، رواداری، اخوت، برداشت اور انسانیت کی خدمت کا پیغام عام کیا، جس کی آج بھی معاشرے کو اشد ضرورت ہے۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ اسلام امن، محبت، بھائی چارے اور باہمی احترام کا دین ہے، جو انسانوں کو ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھنے، اتحاد و یگانگت کو فروغ دینے اور معاشرے میں ہم آہنگی پیدا کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔

بقیہ 30

غلام شبیر سرکی بھی ٹیم کے ہمراہ موجود تھے۔ کرائم سین یونٹ نے جائے وقوعہ اور اس کے اطراف میں تفصیلی سرچنگ کرتے ہوئے شواہد اکٹھے کیے، جس دوران ایک پستول کا کور بھی برآمد ہوا، جسے فرانزک جانچ کے لیے تحویل میں لے لیا گیا ہے۔ ذرائع نے کہا کہ تفتیشی حکام واردات میں استعمال ہونے والا اسلحہ برآمد کرنے کے لیے علاقے میں سرچنگ کا عمل جاری رکھے ہوئے ہیں، جبکہ واقعے کے مختلف پہلوؤں کا بھی باریک بینی سے جائزہ لیا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ پی ای سی ایچ ایس بلاک 2 کے رہائشی 25 سالہ مغوی نوجوان میر رضا علی کی لاش گزشتہ بدھ کو گلستان جوہر تھانے کی حدود میں گلستان جوہر بلاک 2، شادی قلعہ شادی ہال کے قریب جھاڑیوں سے ملی تھی، جس کے بعد پولیس نے قتل کا مقدمہ درج کر کے مختلف زاویوں سے تحقیقات کا آغاز کر رکھا ہے۔

بقیہ 31

امکان ہے جب کہ شمال مشرقی پنجاب، کشمیر اور خیبر پختونخوا کے بعض علاقوں میں بھی بارشوں کی کمی متوقع ہے، تاہم گلگت بلتستان میں بارشیں معمول کے قریب رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ اگست میں ملک بھر میں درجہ حرارت معمول سے زیادہ رہنے کا امکان ہے، جس کے باعث پنجاب، سندھ اور بلوچستان کے میدانی علاقوں میں شدید گرمی کی لہر اور ہیٹ اسٹریس کے خدشات بڑھ سکتے ہیں۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ کم بارشیں خریف کی اہم فصلوں کے لیے خطرے کی گھنٹی ثابت ہو سکتی ہیں، جبکہ پنجاب اور سندھ میں پانی کی قلت کے خدشات کے باعث آبپاشی کی ضرورت میں نمایاں اضافہ متوقع ہے، جس سے زرعی شعبہ متاثر ہو سکتا ہے۔ دوسری جانب شمالی علاقوں میں زیادہ درجہ حرارت کے باعث گلیشیئرز کے تیزی سے پگھلنے، گلیشیائی جھیلوں کے پھٹنے، لینڈ سلائیڈنگ اور اچانک سیلاب کے خطرات برقرار رہیں گے۔ اسی طرح جنوبی پنجاب اور بلوچستان کے پہاڑی ندی نالوں میں طغیانی کا بھی خدشہ ظاہر کیا گیا ہے، بڑے شہروں میں گرج چمک کے ساتھ شدید بارش کی صورت میں اربن فلڈنگ کا خطرہ بھی برقرار رہے گا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق تیز ہوائیں، گرد آلود آندھیاں، گرج چمک اور ژالہ باری بھی مختلف علاقوں میں فصلوں کو نقصان پہنچا سکتی ہیں، جبکہ نشیبی اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے مکینوں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

بقیہ 32

کی کوشش کر رہے ہیں۔ عارف حبیب لمیٹڈ نے اپنے خط میں واضح کیا ہے کہ کمپنی یا عارف حبیب گروپ نے کسی بھی قسم کا مصنوعی ذہانت (AI) پر مبنی سرمایہ کاری پلیٹ فارم متعارف نہیں کرایا اور نہ ہی کمپنی کا کسی ایسی سرمایہ کاری اسکیم سے براہِ راست یا بالواسطہ کوئی تعلق ہے۔ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ سوشل میڈیا اور دیگر ذرائع پر "عارف حبیب اے آئی پلیٹ فارم" کے نام سے سرمایہ کاری کی ترغیب دی جا رہی ہے، جس میں سرمایہ کاروں کو فی ہفتہ پانچ لاکھ روپے منافع دینے جیسے غیر حقیقی اور گمراہ کن دعوے کیے جا رہے ہیں، جن کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔ کمپنی نے واضح کیا کہ اس کے تمام اہم فیصلے، اعلانات اور سرمایہ کاری سے متعلق معلومات صرف کمپنی کے سرکاری ذرائع اور پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے ذریعے جاری کی جاتی ہیں۔ عارف حبیب لمیٹڈ نے عوام اور سرمایہ کاروں سے اپیل کی ہے کہ وہ کسی بھی غیر مصدقہ سرمایہ کاری اسکیم یا سوشل میڈیا اشتہار پر اعتماد نہ کریں، سرمایہ کاری سے قبل معلومات کی تصدیق کریں اور مشتبہ سرگرمیوں سے متعلق متعلقہ اداروں کو فوری آگاہ کریں تاکہ مالی فراڈ سے بچا جا سکے۔

بقیہ 33

کر سکتے ہیں، مسلم لیگ ن نے کشمیر میں واضح کامیابی حاصل کی، مسلم لیگ ن کشمیر میں حکومت بنائے گی اور وہاں بھی ترقی کا سفر شروع ہوگا

بقیہ 34

شماریات کے مطابق پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے اثرات اشیائے خورونوش پر بھی پڑے، ایک ہفتے میں پیاز 7.62 فیصد، انڈے 3.16 فیصد ،، آٹا 2 فیصد، آلو 1.93 فیصد مہنگے ہوئے، ایک ہفتے میں پیٹرول 2.46 فیصد، ڈیزل 4.17 فیصد، ایل پی جی 1.90 فیصد مہنگی ہوئی۔ رپورٹ کے مطابق ہفتہ وار بنیادوں پر ٹماٹر 22.96 فیصد، چکن 11.20 فیصد اور سالانہ بنیادوں پر ٹماٹر کی قیمت میں 228.71 فیصد، پیاز میں 95.36 فیصد، آٹے میں 78.65 فیصد، بجلی کے سہ ماہی چارجز 9.06 فیصد سستے ہوئے، ایل پی جی میں 51.76 فیصد، ڈیزل میں 37.42 فیصد اور پیٹرول میں 23.28 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ سالانہ بنیادوں پر آلو 30.89 فیصد، چنے کی دال 19.89 فیصد، چکن 19.56 فیصد، چینی 17.48 فیصد، انڈے 8.38 فیصد اور مونگ کی دال 7.38 فیصد سستی ریکارڈ کی گئیں۔

بقیہ 35

پر لٹکائے رکھنے کا حکم دے دیا جبکہ 8 لاکھ روپیہ جرمانہ بھی عائد کر دیا۔ عدالت نے تین منشیات سپلائرز کو بھی 28 سال قید اور اڑھائی لاکھ جرمانے کی سزائیں سنائیں، ملزم حامد رضا کو 10 سال قید ایک لاکھ روپے جرمانے جب کہ عابد اور نبیل کو نو، نو سال قید اور 80 ہزار روپے جرمانے کی سزائیں دی گئیں۔

بقیہ 36

شوٹرز کی شناخت نہیں ہوسکی۔ پولیس ذرائع کے مطابق سیف سٹی اور پرائیویٹ کیمروں کی مدد سے شوٹرز کی شناخت کی جا رہی ہے، کچھ افراد کو حراست میں لیا ہے۔ ڈی آئی جی انویسٹی گیشن لاہور سید ذیشان رضا کے مطابق زیر حراست ملزمان سے تفتیش کا عمل جاری ہے، کیس میں 5 افراد نامزد ہیں، جلد مرکزی ملزمان تک پہنچ جائیں گے۔

بقیہ 37

ریکارڈ کی گئی۔ جمعہ کو کاروبار کے آغاز پر سرمایہ کاروں کی بھرپور دلچسپی کے باعث 100 انڈیکس میں 1,300 سے زائد پوائنٹس کا اضافہ ہوا اور انڈیکس ایک لاکھ 76 ہزار 920 پوائنٹس کی بلند سطح تک پہنچ گیا۔ بعدازاں منافع کے حصول کے باعث تیزی کی رفتار میں کچھ کمی آئی، تاہم کاروبار کے اختتام پر کے ایس ای 100 انڈیکس 546 پوائنٹس اضافے کے ساتھ ایک لاکھ 76 ہزار 94 پوائنٹس پر بند ہوا۔ اس سے قبل گزشتہ کاروباری روز کے اختتام پر 100 انڈیکس ایک لاکھ 75 ہزار 547 پوائنٹس کی سطح پر بند ہوا تھا، یوں ایک روز میں نمایاں بہتری ریکارڈ کی گئی۔ دوسری جانب انٹربینک زرمبادلہ مارکیٹ میں بھی امریکی ڈالر کی قدر میں معمولی کمی دیکھی گئی۔ ایکسچینج کمپنیز ایسوسی ایشن آف پاکستان کے مطابق انٹربینک میں ڈالر ایک پیسہ سستا ہو کر 277 روپے 80 پیسے کی سطح پر ٹریڈ کرتا رہا۔ معاشی ماہرین کے مطابق اسٹاک مارکیٹ میں مثبت رجحان سرمایہ کاروں کے بہتر اعتماد کی عکاسی کرتا ہے، جبکہ زرمبادلہ مارکیٹ میں استحکام بھی مالیاتی ماحول کے لیے حوصلہ افزا اشارہ تصور کیا جا رہا ہے۔

بقیہ 38

ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ لاپتا افراد مستونگ، خضدار اور دیگر علاقوں میں دہشت گردی میں ملوث پائے گئے اور اکثر آپریشن کے دوران ہلاک حملہ آوروں میں اکثر لاپتا افراد ہوتے ہیں، افغانستان اور بھارت کے درمیان بی ایل اے کے علاوہ اور کیا چیز مشترکہ ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری نے کہا کہ جن مسنگ افراد کی فہرستیں دی جاتی ہیں وہ کہیں لڑائی میں مارے جاتے ہیں، لاپتا افراد کی فہرست کو لاپتا بی ایل اے کے دہشت گردوں سے ملائیں تو ایک جیسی ہوگی۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے بتایا کہ گزشتہ 5 سال کے دوران انسداد دہشتگردی کے لیے مجموعی طور پر 40 ہزار 348 انٹیلی جنس بیسٹ آپریشنز کیے گئے جس میں 2 ہزار 84 دہشت گردوں کا ہلاک کیا گیا۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری نے کہا کہ بلوچستان میں 31 ہزار 80 اور کے پی میں 7 ہزار 177 آپریشن کیے گئے، پاکستان کے دیگر علاقوں میں 2 ہزار 91 آئی بی اوز کیے گئے۔ بلوچستان میں 178 شہید، 55 اغوا اور 24 پل تباہ ہوئے جبکہ بلوچستان میں پولیس اور لیوی کے خلاف 105 واقعات ہوئے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ رواں سال اب تک دہشتگردی کے خلاف جنگ میں آرمی کے 303 جوان اور 322 شہری شہید ہو چکے ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری نے کہا کہ 2026 میں دھماکوں کے 28 واقعات ہوئے جن میں زیادہ تر افغانی شامل ہیں جبکہ ٹانک اور کراچی میں پیش آنے والے واقعات میں افغانی باشندے ملوث تھے۔ افغان طالبان رجیم کا ایک ہی کام ہے یہ دہشت گردی کو بطور کاروبار کرتے ہیں۔

بقیہ 39

کا نظام وضع کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی وسافٹ وئیر کے استعمال کے اطلاق سے بندرگاہوں و ریفائنریوں سے پٹرول پمپس تک سپلائی چین کی ڈیجیٹل نگرانی کی جائے۔ اوگرا کے استعداد اضافے کے لیے نجی شعبے سے اچھی شہرت کے ماہرین تعینات کیے جائیں۔ اوگرا کی تنظیم نو کرکے ہر شعبے اور منصب کے لیے ماہرین کی میرٹ پر شفاف طریقہ کار سے تعیناتی کی جائے۔ شہباز شریف کا کہنا تھا کہ اوگرا کی اصلاحات و تنظیم نو کے لیے حکومت ہر قسم کے پیشہ ورانہ مہارت فراہم کرے گی۔ حکومت عوام کی ایک ایک پائی کا تحفظ کرے گی، کسی کو عوام کے استحصال اور سسٹم میں مداخلت کی اجازت نہیں دیں گے۔ تمام ریگولیٹری اداروں کا اپنے متعلقہ وزارتوں سے باضابطہ رابطہ قائم کرنے کے لیے ضروری اقدامات لیے جائیں۔ منظور شدہ پالیسی کے تحت ملک میں قائم آئل ریفائنریوں کی اپگریڈیشن پر کام تیز کیا جائے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ اوگرا نے تیل کی سپلائی-چین کو بندرگاہ سے پٹرول پمپ تک ڈیجیٹل نظام کے ذریعے مانیٹر کرنے کے لیے اہم پیش رفت کی ہے۔ قومی مانیٹرنگ ڈیش بورڈ، ٹینکر ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم، ڈپو- ٹینک ٹیلی میٹری، راہگیر موبائل ایپ، پٹرول پمپس پر ڈیجیٹل سیلز انٹری سسٹم اور مرکزی مانیٹرنگ سیل جیسے متعدد ڈیجیٹل نظام فعال کیے جا چکے ہیں، جن کے ذریعے پٹرولیم مصنوعات کی نقل و حرکت، ذخائر اور فروخت کی مؤثر نگرانی ممکن بنائی جا رہی ہے۔ وزیراعظم کو آگاہ کیا گیا کہ جولائی 2026 کے دوران ڈیٹا پر مبنی خصوصی مہم کے نتیجے میں ذخیرہ اندوزی، سپلائی میں غیر ضروری رکاوٹوں اور دیگر خلاف ورزیوں کے متعدد واقعات کی نشاندہی کی گئی، جن پر شوکاز نوٹسز، وضاحت طلبی اور دیگر قانونی کارروائیاں عمل میں لائی گئیں۔ اجلاس میں اوگرا کے جامع اصلاحاتی پروگرام پر بھی بریفنگ دی گئی، جس میں ادارے کی ڈیجیٹلائزیشن، انفورسمنٹ نظام کی ازسرِ نو تشکیل، کمپلائنس ونگ کے قیام، لائسنسنگ نظام میں اصلاحات، قانونی امور کے مؤثر انتظام، مالی وسائل کی مضبوطی اور ادارہ جاتی ڈھانچے کی تنظیم نو شامل ہے۔ وزیراعظم نے اوگرا کی جانب سے پیش کیے گئے اصلاحاتی پروگرام کو سراہتے ہوئے ہدایت کی کہ تیل و گیس کے شعبے میں مکمل شفافیت، مؤثر نگرانی، ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری کے خاتمے کے لیے جدید ڈیجیٹل نظام کو جلد از جلد مکمل طور پر فعال بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو ایندھن کی بلاتعطل فراہمی اور منصفانہ قیمتوں کی یقینی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے کسی قسم کی غفلت یا بدعنوانی برداشت نہیں کی جائے گی۔ وزیراعظم نے متعلقہ وزارتوں اور اداروں کو ہدایت کی کہ اوگرا کی اصلاحات اور ادارہ جاتی استعداد میں اضافے کے لیے درکار قانونی، انتظامی اور پالیسی اقدامات پر ترجیحی بنیادوں پر پیش رفت یقینی بنائی جائے تاکہ ریگولیٹری نظام کو مزید مؤثر، شفاف اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنایا جا سکے۔

نئے صوبوں کی تجویز مسترد، الیکشن ہی مسائل کا حل ہیں، مراد علی شاہ

وزیراعلیٰ سندھ کا محسن نقوی کے بیان پر ردعمل، پی ٹی آئی کو بائیکاٹ کی سیاست چھوڑنے کا مشورہ

بھٹ شاہ/کراچی (این این آئی) وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے منسوب نئے انتظامی یونٹس یا نئے صوبوں کی تجویز کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ایک گھسی پٹی تجویز ہے جسے سندھ کے عوام کبھی قبول نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مسائل کا حل جمہوری عمل اور انتخابات میں ہے، اس لیے پاکستان تحریک انصاف کو بائیکاٹ کی سیاست ترک کر کے انتخابی عمل میں حصہ لینا چاہیے۔

طوفانی بارشوں سے پنڈی، اسلام آباد میں زندگی درہم برہم، مری میں چار منزلہ عمارت زمین بوس

نالہ لئی میں پانی کی سطح بلند ہونے، گھروں اور دکانوں میں پانی داخل ہونے اور ایک بچے کے ڈوبنے سے صورتحال سنگین ہوگئی

اسلام آباد (این این آئی) مون سون کی طوفانی بارشوں نے مری، راولپنڈی اور اسلام آباد میں معمول زندگی درہم برہم کر دیا، مری میں لینڈ سلائیڈنگ سے چار منزلہ عمارت زمین بوس ہوگئی جبکہ راولپنڈی اور اسلام آباد میں نالہ لئی میں پانی کی سطح بلند ہونے، متعدد علاقوں میں گھروں اور دکانوں میں پانی داخل ہونے اور ایک بچے کے برساتی نالے میں ڈوبنے کے واقعے نے صورتحال کو مزید سنگین بنا دیا۔ تفصیلات کے مطابق ملکہ کوہسار مری میں شدید بارشوں کا سلسلہ وقفے وقفے سے جاری رہا، جہاں موسلادھار بارش نے ہر طرف جل تھل کر دیا، مری ایکسپریس وے پر لکوٹ کے مقام پر ایک چار منزلہ عمارت زمین بوس ہوگئی جبکہ جھیکا گلی، کوثر کالونی اور ڈھک کے علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ کے باعث متعدد مکانات خطرے کی زد میں آ گئے۔

کراچی میں منفرد انداز سے ٹریفک کنٹرول کرنے والے اہلکار کی ویڈیو وائرل

کراچی (این این آئی) کراچی کے علاقے نمائش چورنگی پر منفرد انداز میں ٹریفک کنٹرول کرنے والے ٹریفک پولیس اہلکار فہیم گل کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی، جسے شہریوں کی جانب سے خوب سراہا جا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق نمائش چورنگی پر تعینات ٹریفک پولیس اہلکار فہیم گل اپنے مخصوص انداز اور رقص جیسے اشاروں کے ذریعے ٹریفک کو منظم کرتے ہیں

کراچی: صوبائی وزیر بلدیات سید ناصر حسین شاہ کی زیر صدارت سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی کا اہم اجلاس ہو رہا ہے۔

میر رضا علی قتل کیس میں اہم پیش رفت، مقتول کا موبائل فون اور پستول کا ہولسٹر برآمد

موبائل فون جائے وقوعہ سے 200 گز دور ملا، فرانزک تجزیہ کرانے کا فیصلہ؛ ٹیکسی ڈرائیور سے بھی تفتیش جاری

کراچی (این این آئی) کراچی کے علاقے پی ای سی ایچ ایس کے رہائشی 25 سالہ نوجوان میر رضا علی کے بہیمانہ قتل کیس کی تحقیقات میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ تفتیشی ٹیم نے مقتول کا موبائل فون اور جائے وقوعہ سے پستول کا ہولسٹر (کور) برآمد کر لیا ہے، جبکہ شواہد اکٹھے کرنے اور واردات میں استعمال ہونے والا اسلحہ تلاش کرنے کے لیے سرچ آپریشن جاری ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق تفتیشی ٹیم اور کرائم سین یونٹ نے جمعہ کو ایک بار پھر جائے وقوعہ کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس دوران مقتول کا موبائل فون جائے وقوعہ سے تقریباً 200 گز کے فاصلے پر ملا، جبکہ ایک پستول کا ہولسٹر بھی برآمد ہوا۔ پولیس نے موبائل فون کو فرانزک تجزیے کے لیے بھجوانے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ اس سے حاصل ہونے والا ڈیٹا تحقیقات میں مددگار ثابت ہو سکے۔

حیدرآباد میں آوارہ کتے کے حملے کا شکار 5 سالہ بچہ دم توڑ گیا

حیدرآباد (این این آئی) حیدرآباد میں آوارہ کتوں کی موجودگی ایک اور معصوم جان لے گئی۔ تین ہفتے قبل آوارہ کتے کے حملے میں شدید زخمی ہونے والا پانچ سالہ رایان کلیم کراچی کے اسپتال میں دوران علاج دم توڑ گیا۔ تفصیلات کے مطابق 5 جولائی کو لطیف آباد یونٹ نمبر 4، یوسی 133 بلاک اے میں رہائشی کلیم ملک کا پانچ سالہ بیٹا رایان حسین گلی میں کھیل رہا تھا کہ اچانک ایک آوارہ کتے نے اس پر حملہ کر دیا۔

انتظامی یونٹ ہوں یا نئے صوبے، ن لیگ اور پی پی یہ کبھی نہیں ہونے دیں گی، بیرسٹر گوہر

جب سے ملک نئے سے پرانے پاکستان کی طرف گیا تباہی شروع ہوگئی، عدلیہ تباہ، معیشت خراب، عوام کا نظام پر اعتماد اٹھ گیا

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ انتظامی یونٹ ہوں یا نئے صوبے، ن لیگ اور پی پی یہ کبھی نہیں ہونے دیں گی۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا سے گفتگو میں انہوں نے کہا کہ بشریٰ بی بی کو منگل کی شب آنکھ کے چیک اپ کیلئے ہسپتال لایا گیا پھر اڈیالہ واپس لے گئے، مجھے بھی ہسپتال منتقل کئے جانے کے بعد اطلاع دی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ محسن نقوی اور بلاول بھٹو زرداری سے کسی قسم کا کوئی رابطہ نہیں ہوا

میر علی رضا قتل کیس، حلیم عادل شیخ کی اہل خانہ سے تعزیت، ملزمان کی فوری گرفتاری کا مطالبہ

متاثرہ خاندان کو ہر ممکن قانونی معاونت فراہم کریں گے، حلیم عادل شیخ

کراچی (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) سندھ کے صدر حلیم عادل شیخ، پی ٹی آئی کراچی کے صدر راجہ اظہر اور دیگر رہنماؤں نے کراچی کے نوجوان میر علی رضا کے بہیمانہ قتل پر ان کے گھر جا کر والد میر حسین، اہل خانہ اور دیگر ورثا سے تعزیت کی، گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا اور واقعے کی تفصیلات معلوم کیں۔ اس موقع پر حلیم عادل شیخ نے کہا کہ پوری پی ٹی آئی قیادت میر علی رضا کے اہل خانہ کے غم میں برابر کی شریک ہے اور اس مشکل گھڑی میں انہیں تنہا نہیں چھوڑے گی۔ انہوں نے متاثرہ خاندان کو ہر ممکن قانونی اور اخلاقی معاونت فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ حلیم عادل شیخ نے کہا کہ میر علی رضا ایک محنتی، تعلیم یافتہ اور باصلاحیت نوجوان تھے جنہوں نے آئی بی اے سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد اپنی محنت سے کامیاب کاروبار قائم کیا اور نوجوانوں کے لیے ایک رول ماڈل بنے۔ انہوں نے کہا کہ میر علی رضا کا قتل صرف ایک خاندان کا نہیں بلکہ پورے کراچی کا سانحہ ہے۔

سورینج کوئلہ کان حادثہ، جاں بحق کان کنوں کے لواحقین کیلئے فی کس 5 لاکھ روپے امداد کا اعلان

کوئٹہ (این این آئی) معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ سورینج میں کوئلہ کان کے افسوسناک حادثے میں جاں بحق ہونے والے کان کنوں کے لواحقین کے لیے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فی کس پانچ لاکھ روپے مالی امداد کا اعلان کیا ہے۔ شاہد رند نے کہا کہ جاں بحق کان کنوں کی لاشیں ان کے آبائی علاقوں تک باعزت طریقے سے پہنچانے کے لیے تمام ضروری انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں تاکہ متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن سہولت فراہم کی جا سکے۔

آزاد کشمیر کی مہاجرین نشستوں پر انتخابات، راولپنڈی میں سیکیورٹی انتظامات مکمل

100 پولنگ اسٹیشنز پر مجموعی طور پر 3100 سے زائد پولیس افسران و اہلکار سیکیورٹی ڈیوٹی انجام دیں گے

راولپنڈی (این این آئی) راولپنڈی میں 2 اگست کو آزاد جموں و کشمیر کی مہاجرین نشستوں پر ہونے والے عام انتخابات کیلئے پولیس نے سیکیورٹی انتظامات مکمل کر لئے۔ ترجمان راولپنڈی پولیس کے مطابق انتخابات کے پرامن اور شفاف انعقاد کو یقینی بنانے کیلئے مجموعی طور پر 3100 سے زائد پولیس افسران اور اہلکار سیکیورٹی ڈیوٹی سرانجام دیں گے، جبکہ ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کیلئے 200 سے زائد ٹریفک اہلکار بھی تعینات کیے جائیں گے۔ راولپنڈی میں مجموعی طور پر 100 پولنگ اسٹیشنز قائم کیے گئے ہیں، جن میں سے 18 کو کیٹیگری اے، 45 کو کیٹیگری بی اور 37 کو کیٹیگری سی میں رکھا گیا ہے۔ کیٹیگری اے کے تمام 18 پولنگ اسٹیشنز کو حساس قرار دیا گیا ہے، جہاں راولپنڈی پولیس کے 100 اہلکار خصوصی طور پر سیکیورٹی فرائض انجام دیں گے۔

نوجوانوں کیلئے کھیلوں کی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، بشیر احمد خان اچکزئی

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ق) ضلع کوئٹہ کے صدر بشیر احمد خان اچکزئی نے جمعہ کو نواب زادہ ریاض باکسنگ اکیڈمی کا دورہ کیا اس موقع پر اکیڈمی کے جان استاد نے ضلعی صدر کو اکیڈمی کے مسائل اور ضروریات سے آگاہ کیا۔ بشیر احمد خان اچکزئی نے کہا کہ نوجوانوں کے لیے کھیلوں کی سہولیات کی فراہمی ہماری اولین ترجیح ہے انشاء اللہ جلد اکیڈمی کے مسائل حل کر کے ضروری سامان فراہم کیا جائے گا

کراچی: الخدمت کراچی کے آرفن کیئر پروگرام کے تحت ٹریز سے ملاقات کے لئے منعقدہ نشست کی صدارت ڈائریکٹر پروگرام یوسف محی الدین کر رہے ہیں۔

ملکی استحکام کے لیے تمام سیاسی جماعتوں کو اختلافات بھلا کر مل کر کام کرنا ہوگا، گورنر پنجاب

دہشتگردی، فرقہ واریت کا خاتمہ کرنا ہے تو ہمیں سب سے پہلے اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کرنا ہوگا

لاہور (این این آئی) گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے کہا ہے کہ دہشت گردی اور فرقہ واریت کے خاتمے کے لئے باہمی اتحاد اور اتفاق ناگزیر ہے، اسلام میں دشت گردی، فرقہ واریت کی کوئی گنجائش نہیں، دہشت گردی کے خلاف سیکورٹی فورسز کی قربانیاں قابل تحسین ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس لاہور میں تحریک منہاج القرآن کے ناظم اعلیٰ خرم نواز گنڈا پور کی قیادت میں وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔

ایم ڈی کیٹ 2026 میں ایک لاکھ 36 ہزار 86 امیدوار شریک ہونگے

داخلہ ٹیسٹ 16 اگست کو صبح 10 بجے ملک بھر میں بیک وقت منعقد ہوگا، انتظامات مکمل کر لئے گئے

لاہور (این این آئی) پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل نے ایم ڈی کیٹ 2026 کے انعقاد کے لیے تمام انتظامات مکمل کر لیے ہیں، ملک بھر سے ایک لاکھ 36 ہزار 86 امیدواروں نے فیس جمع کرانے کے بعد حتمی رجسٹریشن کروالی ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ 16 اگست کو صبح 10 بجے ملک بھر میں بیک وقت منعقد ہوگا۔ پی ایم ڈی سی کے مطابق امیدواروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ صبح ساڑھے 6 بجے سے 7 بجے کے درمیان اپنے امتحانی مراکز پہنچ جائیں، تین گھنٹے پر مشتمل ایم سی کیوز پر مبنی امتحان 180 نمبروں کا ہوگا اور اس میں نیگیٹو مارکنگ نہیں ہوگی۔ اعلامیے کے مطابق ایم بی بی ایس میں داخلے کے لیے کم از کم 55 فیصد جبکہ بی ڈی ایس کے لیے 50 فیصد نمبر حاصل کرنا لازمی ہوگا۔ شفافیت یقینی بنانے کے لیے ہر امیدوار کو سوالیہ پرچے کی کاربن کاپی بھی فراہم کی جائے گی۔

چاغی میں محکمہ کسٹم نے اربوں روپے مالیت کا ضبط شدہ غیر قانونی سامان نذرِ آتش کر دیا

کوئٹہ+ چاغی (این این آئی) چاغی میں محکمہ کسٹم نے اربوں روپے مالیت کا ضبط شدہ غیر قانونی سامان نذرِ آتش کر دیا بلوچستان کے ضلع چاغی کے علاقے دالبندین میں کسٹمز حکام نے گزشتہ چار سے پانچ برس کے دوران مختلف کارروائیوں میں ضبط کیے گئے اربوں روپے مالیت کے غیر قانونی سامان کو قانونی کارروائی مکمل ہونے کے بعد نذرِ آتش کر دیا۔ کسٹمز حکام کے مطابق ضبط شدہ سامان دالبندین کسٹمز گودام میں محفوظ رکھا گیا تھا

ضلعی امن کمیٹی کے فعال اراکین میں حسنِ کارکردگی کے سرٹیفکیٹس تقسیم

سکھر (این این آئی) ضلع سکھر کی ضلعی امن کمیٹی (پیس کمیٹی) کے اجلاس میں ڈپٹی کمشنر سکھر نادر شہزاد خان نے امن و امان کے قیام، بین المذاہب و بین المسالک ہم آہنگی اور مذہبی رواداری کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کرنے پر امن کمیٹی کے اراکین، تنظیمات اہلسنت کے چیئرمین مجاہد اہلسنت مشرف محمود قادری، انجمن فدایان رسول رجسٹرڈ سکھر، سنی تحریک کے مرکزی رہنما حافظ محبوب علی سہتو کو حسنِ کارکردگی کے سرٹیفکیٹس سے نوازا۔

کراچی: گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی سے برطانیہ کی نئی تعینات ڈپٹی ہائی کمشنر ایلیسن بلیک برن ملاقات کر رہی ہیں۔

قدرتی آفات کے حوالے سے رواں سال 51 اضلاع ہائی رسک قرار

وفاق اور صوبوں کے درمیان مسلسل رابطہ جاری ہے' ڈیزاسٹر کوارڈی نیٹر ڈاکٹر رابعہ جاوید

لاہور (این این آئی) وفاقی وزارت صحت کی ڈیزاسٹر کوارڈی نیٹر ڈاکٹر رابعہ جاوید نے خبردار کیا ہے کہ رواں سال قدرتی آفات کے حوالے سے ملک کے 51 اضلاع ہائی رسک قرار دیئے گئے ہیں۔ نجی ٹی وی سے ڈاکٹر رابعہ جاوید نے کہا کہ ملک کے ایک بڑے حصے کو خشک سالی اور ہیٹ ویو جبکہ شمالی علاقوں کو شدید بارشوں، سیلاب اور طغیانی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ڈاکٹر رابعہ جاوید نے بتایا کہ قدرتی آفات کے دوران سب سے زیادہ خطرہ

کراچی: وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ سے برطانوی ڈپٹی ہائی کمشنر ایلیسن بلیک برن وزیراعلیٰ ہاؤس میں ملاقات کر رہی ہیں۔

پنجاب حکومت نے 6 اعلیٰ افسران کے تقرر و تبادلوں کے احکامات جاری کر دیئے

سیکرٹری صنعت عمر مسعود کی بطور سیکرٹری محکمہ زراعت تعیناتی کے احکامات منسوخ

لاہور (این این آئی) پنجاب حکومت نے 06 اعلیٰ افسران کے تقرر و تبادلوں کے احکامات جاری کر دیئے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق سیکرٹری محکمہ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری پنجاب محمد عمر مسعود کی بطور سیکرٹری محکمہ زراعت تعیناتی کے احکامات منسوخ، سیکرٹری محکمہ لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ شکیل احمد میاں کو تبدیل کر کے سیکرٹری محکمہ زراعت، سیکرٹری (سروسز) محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن پنجاب زید بن مقصود کو تبدیل کر کے سیکرٹری محکمہ لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ، ممبر (جوڈیشل) بورڈ آف ریونیو ڈاکٹر ناصر محمود بشیر کو تبدیل کر کے سیکرٹری (آئی اینڈ سی) محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن، ممبر (جوڈیشل) بورڈ آف ریونیو مظفر خان کو تبدیل کر کے سیکرٹری (آرکائیو اینڈ لائبریری ونگ) محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن جبکہ سیکرٹری (آئی اینڈ سی) محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن سید محمد مسعود نعمان کو تبدیل کر کے ممبر (جوڈیشل) بورڈ آف ریونیو تعینات کر دیا گیا۔ علاوہ ازیں آئی جی پنجاب عبدالکریم نے بھی 4 ڈی ایس پیز کے تقرر و تبادلوں کے احکامات جاری کر دیئے۔

پنجاب پولیس ٹریفک قوانین پر عملدرآمد یقینی بنانے کے لیے مصروف عمل

رواں سال کے دوران 48 لاکھ 43 ہزار سے زائد افراد کو ڈرائیونگ لائسنس جاری کیے گئے، ترجمان پنجاب پولیس

لاہور (این این آئی) پنجاب پولیس صوبہ بھر میں پبلک سروس ڈیلیوری اور ٹریفک قوانین پر عملدرآمد یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے جس کے تسلسل میں رواں سال کے دوران 48 لاکھ 43 ہزار سے زائد افراد کو ڈرائیونگ لائسنس جاری کیے گئے۔ ترجمان پنجاب پولیس نے بتایا کہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر 58 لاکھ 30 ہزار سے زائد چالان کیے گئے جبکہ 11 ارب 16 کروڑ روپے سے زائد جرمانے عائد کیے گئے۔ ترجمان پنجاب پولیس نے مزید بتایا کہ دھواں چھوڑنے والی 45 ہزار 881 گاڑیوں کے چالان کیے گئے، 6871 گاڑیوں کو تھانوں میں بند کیا گیا جبکہ 28 گاڑیوں کے فٹنس سرٹیفکیٹ بھی ضبط کیے گئے۔ انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب عبدالکریم نے ہدایت کی ہے کہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائیاں بلاتعطل جاری رکھی جائیں اور ترمیم شدہ ٹریفک قوانین، اصلاحات اور جدید نظام پر عملدرآمد ہر صورت یقینی بنایا جائے۔

مریدکے نالہ بھیڑ اور نالہ ڈیک میں طغیانی کی وجہ سے پانی کی زد میں آنے والے شہریوں کو ریسکیو کر کے محفوظ مقام پر منتقل کیا جا رہا ہے۔

پی ٹی آئی کا 5 اگست کو جلسے کے لیے پلان بی تیار، اجازت نہ ملنے پر لاہور میں احتجاج کا فیصلہ

آزادی چوک، لبرٹی چوک، بتی چوک اور جی پی او چوک متبادل مقامات میں شامل

لاہور (این این آئی) تحریک انصاف نے 5 اگست کو مینار پاکستان پر جلسے اور احتجاج کی کال دے رکھی ہے تاہم اجازت نہ ملنے کی صورت میں متبادل حکمت عملی بھی تیار کر لی گئی ہے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق ضلعی انتظامیہ سے اجازت کے حصول کے لیے ڈپٹی کمشنر لاہور کو دی گئی درخواست پر مسلسل رابطے اور پیروی کی جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق اگر مینارِ پاکستان پر جلسے کی اجازت مل گئی تو پروگرام اسی مقام پر منعقد کیا جائے گا تاہم اجازت نہ ملنے کی صورت میں تحریک انصاف لاہور کی قیادت اور کارکن ایک مقام پر جمع ہو کر احتجاج ریکارڈ کرائیں گے، جہاں پارٹی قیادت بھی خطاب کرے گی۔ پی ٹی آئی ذرائع کا کہنا ہے کہ متبادل احتجاج کے لیے آزادی چوک، بتی چوک، لبرٹی چوک اور جی پی او چوک زیر غور ہیں۔ پارٹی کی جانب سے ان مقامات میں سے کسی ایک جگہ احتجاج کیے جانے کا امکان ہے، جہاں کارکنوں کی بڑی تعداد جمع ہوگی۔

کراچی: رکن قومی اسمبلی حکومت سندھ اور یونیسیف پاکستان کے تعاون سے بنے والے ڈی ایچ کیو ہسپتال سانگھڑ میں ایم سی ایچ ونگ اور پیرامیڈیکل انسٹی ٹیوٹ کا افتتاح کر رہی ہیں۔

خواجہ آصف نے الیکشن جیتنے کیلئے جنرل باجوہ کے سسر کے پاؤں پکڑے' شعیب صدیقی

جس شخص کو 80 سالہ نحیف و نزار ماں نے شکست دی، وہ ہمیں عزت، غیرت، اصولوں کا درس دے رہا ہے

لاہور (این این آئی) حکومتی اتحادی استحکام پاکستان پارٹی کے رکن پنجاب اسمبلی شعیب صدیقی نے کہا ہے کہ سیالکوٹ کے حلقہ این اے 71 میں 2024ء کے عام انتخابات کا نتیجہ محض ایک اور الیکشن رزلٹ نہیں تھا بلکہ یہ اپنے ساتھ ایسے سوالات لے کر آیا جو آج تک مکمل طور پر حل طلب ہیں، خواجہ آصف کی اس نشست پر فتح کو محض ایک عام سیاسی کامیابی کے طور پر پیش کرنا حقائق سے چشم پوشی کے مترادف ہوگا کیونکہ اس انتخاب کے نتیجے پر سنگین اور تاحال جواب طلب اعتراضات موجود ہیں۔ نجی ٹی وی کے مطابق شعیب صدیقی نے کہا کہ جس شخص کو ایک 80 سالہ نحیف و نزار ماں نے شکست دی، وہ آج ہمیں عزت، غیرت اور اصولوں کا درس دے رہا ہے؟ پہلے خود جائیں، سیالکوٹ کے عوام سے معافی مانگیں اور انہیں بتائیں کہ میں دھاندلی کے ذریعے الیکشن جیت کر آیا ہوں۔ دوسری بات، جب 2018ء کا الیکشن ہوا تو آپ جنرل باجوہ کے سسر اعجاز امجد کے پاس گئے، ان کے پاؤں پکڑ کر کہا مجھے الیکشن جتوا دیں، انہوں نے آپ کو کامیاب کرایا۔

گورنر خیبرپختونخوا سے پاکستان میں آذربائیجان کے سفیر خضر فرہادوف کی الوداعی ملاقات

پاکستان اور آذربائیجان کے درمیان دیرینہ برادرانہ تعلقات باہمی اعتماد، احترام اور مشترکہ اقدار پر استوار ہیں، فیصل کریم کنڈی

پشاور (این این آئی) گورنر خیبرپختونخوا فیصل کریم کنڈی سے پاکستان میں آذربائیجان کے سفیر خضر فرہادوف نے اسلام آباد میں الوداعی ملاقات کی۔ اس موقع پر گورنر خیبرپختونخوا نے معزز سفیر کے اعزاز میں ظہرانہ بھی دیا۔ ملاقات کے دوران گورنر فیصل کریم کنڈی نے سفیر خضر فرہادوف کی پاکستان اور آذربائیجان کے درمیان برادرانہ تعلقات کے فروغ، تجارتی، اقتصادی، سرمایہ کاری، دفاعی، ثقافتی اور عوامی روابط کو مزید مستحکم بنانے کے لیے گراں قدر خدمات کو سراہا۔ گورنر فیصل کریم کنڈی نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور آذربائیجان کے درمیان دیرینہ برادرانہ تعلقات باہمی اعتماد، احترام اور مشترکہ اقدار پر استوار ہیں، جنہیں مزید وسعت دینے کے لیے دونوں ممالک کو دستیاب مواقع سے بھرپور استفادہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آذربائیجان پاکستان کا ایک قابلِ اعتماد، مخلص اور آزمودہ دوست ہے، جس نے ہر اہم موقع پر پاکستان کا ساتھ دیا ہے۔

لاہور: صدر لاہور بار ایسوسی ایشن عرفان حیات باجوہ جنرل ہاؤس اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں۔

ریاست کے استحکام کیلئے بہادر سیکیورٹی فورسز کے جوانوں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان

دہشت گردی کے خلاف ریاست ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹے گی، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریاست کے استحکام کیلئے بہادر سیکیورٹی فورسز کے جوانوں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا ایک منظم سازش کے تحت جہاں ایک طرف ریاست کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کے لئے دہشتگردی کے واقعات رونما ہوتے ہیں وہاں اس کا الزام بھی ریاست پر عائد کر کے انتشار پھیلانے کا پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے، نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ کی جانب دھکیلا جا رہا ہے، بلوچستان اور پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی ہر سازش ناکام بنائی جائے گی، ملک کو تقسیم کرنے کی خواہش رکھنے والے احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں، دہشت گردی کے خلاف ریاست ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹے گی۔ انہوں نے سیاسی جماعتوں پر زور دیا کہ وہ دہشت گردی کو سیاست سے نہ جوڑیں کیونکہ اس وقت ریاست کو سیاست کی نہیں بلکہ ریاست کے استحکام، قومی اتحاد اور عوام کی یکجہتی کی ضرورت ہے

مجھ پر دباؤ ڈالا گیا مگر اصولوں پر سمجھوتا نہیں کیا، جسٹس محمد ابراہیم

کبھی کسی دباؤ یا سفارش پر فیصلہ نہیں کیا، انصاف کی فراہمی میں ہمیشہ دیانتداری اور میرٹ کو ترجیح دی، تقریب سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) سابق چیف جسٹس پشاور ہائیکورٹ جسٹس (ر) محمد ابراہیم نے کہا ہے کہ مجھ پر دباؤ ڈالا گیا مگر اصولوں پر سمجھوتا نہیں کیا۔ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جسٹس (ر) محمد ابراہیم نے کہا کہ قانون کی حکمرانی ہوگی تو پاکستان ہمیشہ مضبوط اور قائم رہے گا، میں نے کسی دباؤ یا سفارش پر بھی کوئی فیصلہ نہیں کیا، انصاف کی فراہمی میں ہمیشہ دیانتداری اور میرٹ کو ترجیح دی۔

قادرا پور کے قریب دریائے سندھ میں نہاتے ہوئے 19 سالہ نوجوان ڈوب گیا

سکھر (این این آئی) قادرا پور تھانے کے قریب دریائے سندھ میں نہاتے ہوئے 19 سالہ نوجوان ڈوب کر جاں بحق، نعش کی تلاش جاری، خبر کے مطابق قادرا پور تھانے کے قریب مائیکرو کالونی کا رہائشی 19 سالہ نوجوان خالد محمود شیخ ولد یعقوب شیخ دریائے سندھ میں نہاتے ہوئے ڈوب گیا۔ اطلاع ملنے کے بعد ریسکیو اور مقامی غوطہ خوروں کی جانب سے نوجوان کی نعش کی تلاش جاری ہے۔

گرین کراچی شجرکاری مہم کا آغاز کر دیا ہے، ہر ٹاؤن میں اربن فاریسٹ بنائیں گے، منعم ظفر خان

، 7 اگست کو پورے ملک کی طرح کراچی کی سڑکوں پر بھی بھرپور احتجاج کیا جائے گا

کراچی (این این آئی) امیر جماعت اسلامی کراچی منعم ظفر خان نے اپوزیشن لیڈر کے ایم سی سیف الدین ایڈوکیٹ، ٹاؤن چیئرمینوں اور حلقہ خواتین کی ذمہ داران و خواتین کونسلرز کے ہمراہ جوہر پارک، دہلی مرکنٹائل سوسائٹی میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ جماعت اسلامی نے گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی ''گرین کراچی شجرکاری مہم'' کا آغاز کر دیا ہے، تقریباً تین سال میں ہمارے 9 ٹاؤنز نے 278 پارکوں کو بحال کیا اور اربن فاریسٹ کا تصور پیش کیا، اس سال ہر ٹاؤن ایک اربن فاریسٹ کا اضافہ کرے گا اور واٹر ہارویسٹنگ سسٹم بھی قائم کیے جائیں گے، شجرکاری مہم میں خواتین بھی شریک ہوں گی، ہفتہ یکم اگست کو ادارہ نورحق میں خواتین کی بڑی تعداد مہم کا آغاز کرے گی، درخت لگانا صدقہ جاریہ ہے۔

کراچی: چیف سیکریٹری سندھ آصف حیدر شاہ کی زیر صدارت یوم استحصال کشمیر کی تیاریوں کا اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس ہو رہا ہے۔

مہنگائی اور بے روزگاری سے ذہنی بیماریوں میں تشویشناک اضافہ، ماہرین کا انتباہ

پاکستان میں 2 کروڑ 40 لاکھ سے زائد افراد کو ذہنی صحت کی خدمات کی ضرورت ہے

کراچی (این این آئی) بڑھتی ہوئی مہنگائی، بے روزگاری اور مسلسل معاشی دباؤ پاکستان میں نہ صرف عوام کی قوتِ خرید کو متاثر کر رہے ہیں بلکہ ذہنی، نفسیاتی اور جسمانی صحت پر بھی گہرے منفی اثرات مرتب کر رہے ہیں۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ مالی مشکلات، روزگار کا عدم تحفظ، قرضوں کا بڑھتا بوجھ اور مستقبل سے متعلق غیر یقینی صورتحال کے باعث ڈپریشن، اینزائٹی، بے خوابی، چڑچڑا پن، خاندانی تنازعات، ہائی بلڈ پریشر اور دل کے امراض سمیت مختلف ذہنی و جسمانی مسائل میں نمایاں اضافہ ہو رہا ہے۔ کلینیکل سائیکالوجسٹ فاطمہ طاہر کے مطابق آمدنی اور اخراجات میں عدم توازن مسلسل ذہنی دباؤ کو جنم دیتا ہے، جو بعدازاں ڈپریشن، اینزائٹی، غصے، خوف اور مایوسی کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر متاثرہ افراد کو بروقت نفسیاتی معاونت فراہم نہ کی جائے

سائٹ ایریا میں پولیس مقابلہ، ایک زخمی ڈاکو گرفتار، دو فرار

سکھر (این این آئی) ترجمان سکھر پولیس کے مطابق تھانہ سائٹ ایریا کی حدود گرڈ اسٹیشن راہوجا کے قریب پولیس اور ڈاکوؤں کے درمیان مقابلہ ہوا جس کے نتیجے میں ایک ڈاکو کو زخمی حالت میں گرفتار کر کے اسلحہ برآمد کر لیا گیا جبکہ دو ساتھی فرار ہو گئے۔ پولیس ترجمان کے مطابق ڈاکو واردات کے ارادے سے روڈ پر موجود تھے کہ پولیس کو دیکھتے ہی فائرنگ شروع کر دی۔ پولیس نے تعاقب کے دوران ایک ڈاکو کو زخمی حالت میں گرفتار کر لیا

نئے صوبے بنانے کا طریق کار آئین میں موجود ہے، قمر زمان کائرہ

جس صوبے کو تقسیم کرنے کی ضرورت ہوگی وہی صوبہ اس پر بحث کرے گا' سینئر رہنما پیپلز پارٹی

لاہور (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما قمر زمان کائرہ نے کہا ہے کہ ان کی جماعت کا نئے صوبوں کے حوالے سے موقف بہت واضح ہے کہ نئے صوبے بنانے کا طریق کار آئین میں موجود ہے اور وہ اسی طریق کار کے تحت ہی بنائے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جس صوبے کو تقسیم کرنے کی ضرورت ہوگی وہی صوبہ اس پر بحث کرے گا، آئین میں ترمیم کی جائے گی اور نیا صوبہ صرف اسی صورت میں ہی بن سکتا ہے۔

کراچی کھلے نالوں، گندگی اور حکومتی غفلت کی نذر ہو چکا ہے، بلال سلیم قادری

مون سون سے قبل مؤثر اقدامات نہ کیے گئے تو جانی و مالی نقصانات کی ذمہ داری حکومت اور متعلقہ اداروں پر ہوگی

کراچی (این این آئی) پاکستان سنی تحریک کے مرکزی سیکرٹری جنرل صاحبزادہ علامہ بلال سلیم قادری شامی نے کہا ہے کہ شہر قائد کو کھلے نالوں، گندگی، ناقص صفائی اور بلدیاتی اداروں کی مجرمانہ غفلت کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ عوام ٹیکس ادا کر رہے ہیں لیکن انہیں بنیادی شہری سہولیات بھی میسر نہیں، جو حکومتی اور انتظامی ناکامی کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی کے بیشتر علاقوں میں نالوں کی حالت انتہائی خراب ہے، کہیں نالے کچرے سے بھرے ہوئے ہیں، کہیں ان میں جھاڑیاں اور درخت اگ آئے ہیں اور کہیں حفاظتی ڈھکن تک موجود نہیں۔ کھلے نالے ہر وقت معصوم بچوں، خواتین اور بزرگوں کی جانوں کے لیے خطرہ بنے ہوئے ہیں، مگر متعلقہ اداروں کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی۔ ہر سال بارشوں کے دوران قیمتی انسانی جانیں ضائع ہوتی ہیں، لیکن کسی ذمہ دار افسر کے خلاف مؤثر کارروائی دیکھنے میں نہیں آتی۔

آزاد کشمیر انتخابات کا دوسرا مرحلہ، ملتان میں 2 پولنگ اسٹیشنز قائم

ملتان (این این آئی) آزاد کشمیر انتخابات کے دوسرے مرحلے کیلئے تیاریاں عروج پر پہنچ گئیں اس ضمن میں انتخابی عمل کے لیے ملتان میں پولنگ اسٹیشن قائم کر دیے گئے۔ ایل اے 42 ویلی 3 کے انتخابات کے لیے ملتان میں قائم 2 پولنگ اسٹیشنز میں 966 ووٹ درج ہیں۔ پولیس کے مطابق دونوں پولنگ اسٹیشنز کی سیکیورٹی کے لیے 295 پولیس اہلکار تعینات کر دیے گئے۔ الیکشن میں 4 امیدوار حصہ لے رہے ہیں، (ن) لیگ کے سید واجد علی اور پیپلز پارٹی کے عاصم شریف بٹ میں مقابلہ متوقع ہے۔

بدین میں قتل کے مقدمے کا فیصلہ، ملزم کو عمر قید اور 15 لاکھ روپے جرمانے کی سزا

فرسٹ ایڈیشنل سیشن جج نے غیر قانونی اسلحہ رکھنے کے مقدمے میں بھی 10 سال قید سنا دی، ملزم جیل منتقل

بدین (این این آئی) فرسٹ ایڈیشنل سیشن جج بدین نے قتل کے مقدمے میں جرم ثابت ہونے پر ملزم کو عمر قید اور مجموعی طور پر 15 لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنا دی۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ کڈھن کی حدود، گاؤں دودو ملاح بہڈمی میں ذاتی دشمنی کی بنا پر ملزم خمیسو ملاح نے فائرنگ کر کے 40 سالہ نور احمد ملاح کو قتل کر دیا تھا۔ بدین پولیس کی فراہم کردہ تفصیلات کے مطابق واقعے کے بعد تھانہ کڈھن پولیس نے مقتول کے بھائی حاجی محمد ملاح کی مدعیت میں مقدمہ درج کر کے فوری طور پر تفتیش کا آغاز کیا۔ مقدمے کی تفتیش اس وقت کے ایس ایچ او تھانہ کڈھن سب انسپکٹر محمد قاسم پنہور نے مکمل کی، جبکہ عدالت میں استغاثہ کی جانب سے مقدمے کی مؤثر پیروی ڈپٹی ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر اعجاز علی خواجہ نے کی۔

سپریم کورٹ کے تکنیکی وفد کا چین کا سرکاری دورہ کامیابی سے مکمل

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ کے تکنیکی وفد نے چین کا سرکاری دورہ کامیابی سے مکمل کر لیا۔ سپریم کورٹ کا تکنیکی وفد 26 سے 30 جولائی 2026 تک سپریم پیپلز کورٹ آف چین کے سرکاری دورے پر رہا جس کی قیادت نیشنل جوڈیشل آٹومیشن کمیٹی کے چیئرمین جسٹس محمد علی مظہر نے کی، وفد میں سپریم کورٹ کے انفارمیشن ٹیکنالوجی سیکشن کے افسران شامل تھے۔

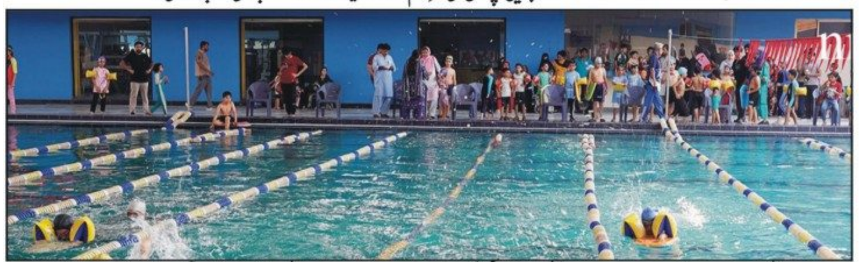

لاہور سپورٹس بورڈ پنجاب کے زیراہتمام پنجاب انٹرنیشنل سوئمنگ کمپلیکس میں دوروزہ ڈی ایم پنجاب سپورٹس اکیڈمی سوئمنگ چیمپئن شپ کے مقابلے کا منظر۔

محسن نقوی کی انتظامی اصلاحات پر باتیں انتہائی غور طلب ہے، علیم خان

وقت آ گیا ہے سیاسی قیادت اس وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ایک صفحے پر آئے' بیان

لاہور (این این آئی) وفاقی وزیر مواصلات اور استحکام پاکستان پارٹی کے صدر عبدالعلیم خان نے ملک میں انتظامی اصلاحات کے لئے چاروں صوبوں کو تین، تین انتظامی یونٹس میں تقسیم کرنے کی تجویز دے دی۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں عبدالعلیم خان نے کہا کہ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کی انتظامی اصلاحات سے متعلق تجاویز وقت کی اہم ضرورت ہیں۔

کالج اساتذہ کا 11 اگست کو وزیراعلیٰ ہاؤس یا سندھ سیکریٹریٹ کے سامنے دھرنے کا اعلان

ترقیوں میں تاخیر اور خالی اسامیوں پر بھرتیاں نہ ہونے کے خلاف مرحلہ وار احتجاج کا فیصلہ، سپلا

کراچی (این این آئی) سندھ کے سرکاری کالجوں کے اساتذہ کی نمائندہ تنظیم سندھ پروفیسرز اینڈ لیکچررز ایسوسی ایشن (سپلا) نے ترقیوں میں تاخیر اور خالی اسامیوں پر بھرتیاں نہ ہونے کے خلاف مرحلہ وار احتجاجی تحریک چلانے اور مطالبات منظور نہ ہونے کی صورت میں 11 اگست کو وزیراعلیٰ ہاؤس یا سندھ سیکریٹریٹ کے سامنے دھرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ فیصلہ سپلا کی مرکزی ایگزیکٹو کمیٹی کے اجلاس میں کیا گیا، جو مرکزی صدر پروفیسر منور عباس کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں کراچی، حیدرآباد اور سکھر ریجنز کے صدور، سیکریٹریز اور دیگر عہدیداران نے شرکت کی، جبکہ سندھ بھر کے کالج اساتذہ اور ملازمین میں پائی جانے والی مایوسی اور بے چینی پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس میں کہا گیا کہ محکمہ کالج ایجوکیشن سندھ میں گریڈ 18، 19 اور 20 کی سینکڑوں اسامیاں طویل عرصے سے خالی ہیں

پاکستان میں بھارتی اسپانسرڈ دہشت گردی کے شواہد ایک بار پھر سامنے آ گئے

کابل (این این آئی) سابق افغان خفیہ ایجنسی کے سربراہ مسعود اندرابی نے بھارت، فتنہ الخوارج اور طالبان کا گٹھ جوڑ بے نقاب کر دیا۔ سابق افغان انٹیلی جنس سربراہ مسعود اندرابی نے دی ڈپلومیٹ کے پروگرام میں کہا کہ افغان طالبان رجیم بھارت سے مالی امداد حاصل کر کے پاکستان میں دہشت گرد گروہوں کی پشت پناہی کر رہی ہے، معرکہ حق میں ناکامی کے بعد بھارت افغانستان میں پاکستان کیخلاف اپنا اثر و رسوخ بڑھانے کی کوشش کر رہا ہے

کوہستان مالیاتی اسکینڈل، 2 کروڑ 98 لاکھ روپے سے زائد رقم ضبط

پشاور (این این آئی) کوہستان مالیاتی اسکینڈل میں اہم پیشرفت سامنے آئی ہے، جس کے مطابق 2 کروڑ 98 لاکھ روپے سے زائد رقم ضبط کر لی گئی ہے۔ احتساب عدالت کے جج محمد ظفر نے کیس کا تحریری فیصلہ جاری کر دیا ہے۔ فیصلے کے مطابق سماعت کے دوران ملزم محمد ریاض اور جہانزیب کے بیانات ریکارڈ کیے گئے۔ ملزم جہانزیب کے مطابق نیشنل بینک آف پاکستان داسو برانچ کوہستان میں موجود اکاؤنٹ میں ٹرانزیکشن ہوئی۔

حیدرآباد: آئی جی پولیس سندھ جاوید عالم اوڈھو، عبدالعزیز بلطور ریکروٹس ٹریننگ سینٹر میں پاس آؤٹ کرنے والے کیڈٹس میں ٹریفکیٹ تقسیم کر رہے ہیں۔

پنجاب میں منظور شدہ نقشوں کے بغیر تعمیرات کسی صورت برداشت نہ کرنے کا فیصلہ

صوبائی وزیر بلال یاسین کی محکمہ ہاؤسنگ کو غیر قانونی تعمیرات کے خلاف کارروائی مزید تیز کرنے کی ہدایت

لاہور (این این آئی) وزیر ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈویلپمنٹ پنجاب بلال یاسین کی زیر صدارت محکمہ ہاؤسنگ کا اہم اجلاس ہوا۔ صوبائی وزیر بلال یاسین نے نقشوں کی منظوری کے عمل کو شفاف، تیز رفتار اور آن لائن نظام سے مزید مؤثر بنانے پر زور دیا۔ پنجاب میں منظور شدہ نقشوں کے بغیر تعمیرات کسی صورت برداشت نہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ صوبائی وزیر بلال یاسین نے محکمہ ہاؤسنگ کو غیر قانونی تعمیرات کے خلاف کارروائی مزید تیز کرنے کی ہدایت کر دی۔